

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, November 6, 1997.

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty minutes after four in the evening with Mr. Presiding Officer (Ch. Muhammad Anwar Bhinder) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

قد جاءكم من الله نور وكتب مبين ۝ يهدي به الله من اتبع رضوانه سبل السلم ويخرجهم من الظلمات الى انور باذنہ ويهديهم الى صراط مستقيم ۝ ترجمہ: بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتب۔ اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے۔ اسے جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے ساتھ اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے اور انہیں سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

FATEHA

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب والا! ہمارے ایک فاضل دوست جنرل مجید ملک صاحب کی بیگم صاحبہ کا باقائے الہی انتقال ہو گیا ہے۔ میں ایوان سے استعفا کروں گا کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, November 6, 1997.

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty minutes after four in the evening with Mr. Presiding Officer (Ch. Muhammad Anwar Bhinder) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

قد جاءكم من الله نور وكتب مبين ۝ يهدي به الله من اتبع رضوانه سبل السلم ويخرجهم من الظلمات الى انور باذنہ ويهديهم الى صراط مستقيم ۝ ترجمہ: بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتب۔ اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے۔ اسے جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے ساتھ اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے اور انہیں سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

FATEHA

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب والا! ہمارے ایک فاضل دوست جنرل مجید ملک صاحب کی بیگم صاحبہ کا انتقال الہی انتقال ہو گیا ہے۔ میں ایوان سے استعفا کروں گا کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب پریڈائیٹنگ آفیسر۔ مولانا فضل محمد صاحب دعائے مغفرت فرمائیں۔
(اس موقع پر دعائے مغفرت کی گئی)

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب چیئرمین! آپ مجھے اجازت دیں گے میں ایک بھونٹا سا پوائنٹ آف آرڈر اٹھانا چاہتا ہوں۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Presiding Officer: After the Question Hour. The Question No.39

, Mr. Raza Rabbani.

@39. *Mian Raza Rabbani: Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) the number of references, prepared by the Ehtesab Cell;
- (b) the number of references forwarded by the Ehtesab Cell to the Chief Ehtesab Commissioner;
- (c) the number of references forwarded by the Chief Ehtesab Commissioner to the Ehtesab Benches; indicating also the names of the persons involved; and
- (d) the number of references returned by the Chief Ehtesab Commissioner to the Ehtesab Cell ?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat:

- (a) 15 (fifteen).
- (b) 12 (Twelve).
- (c) 02 (Two) Details are as follows:

@ Transferred from the Cabinet Division.

A. Islamabad New City Project: Accused

1. Qazi Muhammad Zaheer Khan, Ex-Chairman, State Life Insurance Corporation of Pakistan.

2. Mr. Iqbal Ahmed, Ex-DG, National Housing Authority.

3. Mr. Tahir Sarfraz Khan Niazi S/o Daud Khan, Chairman, M. G. Group Private Company.

4. Mr. Zahid Shafique, M. D. National Housing Authority.

5. Mr. Sultan Ali Shah, R/o Abbotabad, NWFP.

B. MISAPPROPRIATION AND CONVERSION OF Rs. 50 LAC
FROM CHIEF MINISTER PUNJAB'S FLOOD RELIEF FUND TO
HIS BAITUL MAL DISCRETIONARY FUND.

Accused

1. Mian Manzoor Ahmad Watoo, Ex-Chief Minister Punjab.

2. Malik Haider Usman S/o Malik Muhammad Khan r/o 28-M,
Model Town, Lahore.

(d) 04 (Four).

Mr. Presiding Officer: Any supplementary question?

Mian Raza Rabbani: Sir, I would like to ask the honourable Minister

Incharge of the Prime Minister's Secretariat that

ان کو یاد ہو گا کہ ٹی وی پر تقریباً 16 یا غالباً 18 'اگر مجھے صحیح یاد پڑتا ہے' 18 پروگرام احتساب
سیل کی طرف سے نشر کئے گئے تھے۔ ہر پروگرام پر 'جو شروع ہوتا تھا' اس میں کیس نمبر آتا
تھا جیسے کیس نمبر 6 کیس نمبر 20 'کیس نمبر 18 اس طرح کر کے لیکن ابھی جو جواب آیا
ہے اس سے تو یہ بات سامنے آئی ہے کہ صرف دو ایسے cases ہیں جو احتساب کمشنر سے

اعتساب بیج کو forward کئے گئے ہیں۔ کیا جو وہ کیس نمبر 18، کیس نمبر 20، جو کیسز کے نمبر چل رہے تھے اور ٹی وی پر کہا جاتا تھا کہ یہ کیس احتساب سیل کو بھیج دیئے گئے ہیں۔ کیا وہ ٹی وی کی غلط بیانی تھی۔ کیونکہ جو جواب انہوں نے دیا ہے اس سے تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اتنی رقم اور پیسے خرچ کرنے کے بعد صرف دو ایسے cases ہیں جو ابھی احتساب کمشنر سے احتساب بیج تک گئے ہیں۔

Mr. Presiding Officer: Who will answer this question. Yes, Minister for Parliamentary Affairs.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ میں فاضل ممبر کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ ان کا پہلا سوال تھا the number of references prepared by the Ehtesab Cell تو اس میں ہمارا جواب ہے 15۔ تو جو ٹی وی پر دکھائے گئے وہ ان 15 میں سے ہوں گے۔ وہ 18 یا 20 نہیں ہو سکتے کیونکہ ریفرنس ہی ان کے پاس 15 آئے ہیں۔

میاں رضا ربانی۔ فاضل وزیر صاحب کو میں صرف یہ عرض کر دوں کہ یہ مسئلہ میری سینڈنگ کمیٹی میں بھی take up ہوا تھا، اس لئے اس کا مجھے تھوڑا سا زیادہ علم ہے۔ اگر وہ اس مسئلے پر ٹی وی کی وہ فلمیں منگوا لیں، اور اگر آپ اس کو ڈیفندر کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں لیکن اگر وہ ٹی وی کی فلمیں منگوا لیں تو اس میں واضح طور پر دیا ہوا ہے کہ کیس نمبر 10، کیس 15، کیس نمبر 18 اور غالباً 18 تک پروگرام کیا گیا ہے۔ ہر پروگرام کے بعد یہ کہا گیا ہے کہ یہ کیس چیف احتساب کمشنر کو بھیج دیا گیا ہے۔ میں اس کی روشنی میں یہ سوال کر رہا تھا۔ ٹھیک ہے انہوں نے 15 بھیجے ہیں لیکن وہاں سے آئے احتساب بیج کو صرف 2 کیس بھیجے گئے ہیں، چار واپس احتساب سیل کو بھیج دیئے گئے ہیں۔ اس بارے میں میرا ایک اور ضمنی ہے وہ میں بعد میں پوچھ لوں گا لیکن اس میں میں پوچھ رہا تھا کہ اگر اس کو ڈیفندر کرنا چاہتے ہیں تو کر دیں۔

Mr. Presiding Officer: No, I think it is the definite statement by the Government.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب والا! اس کو ڈیفندر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کا سوال بھی specific ہے اور جواب بھی specific ہے۔ انہوں نے کہا number of references

number of کہ ہے سوال ان کا یہ ہے کہ prepared by the Ehtesab Cell وہ 15 ہیں ۔
 12 references forwarded by the Ehtesab Cell to the Chief Ehtesab Commissioner
 ہیں اور ان میں سے the number of references forwarded by the Chief Ehtesab
 Commissioner to the Ehtesab Benches indicating also the names of the persons
 involved یہ دو ہیں لیکن ہم نے 12 ان کو بھیجے ہیں ۔ آگے ہے number of references
 returned by the Chief Ehtesab Commissioner یہ چار ہیں جن پر مختلف قسم کے اعتراضات
 ہیں ان پر انہوں نے queries کی ہیں اور باقی جو 12 ہیں ان میں سے باقی 8 ان کے پاس pending
 ہیں جن کو وہ process کر رہے ہیں ۔ اسے وہ بھیج بھی سکتے ہیں ۔ واپس بھی کر سکتے ہیں لیکن سیل
 کے پاس اس وقت تک 15 آئے ہیں ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ جی تاج حیدر صاحب ۔

جناب تاج حیدر ۔ کیا وزیر محترم یہ جتنا پسند کریں گے کہ احتساب سیل اور اس
 سے متعلقہ پروپیگنڈہ پر اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے ؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ جی وٹو صاحب ۔

میاں محمد یسین خان وٹو ۔ عرض یہ ہے کہ سوال ایک جگہ آ رہا ہے ۔ میرے
 خیال میں یہ مناسب ہوگا کہ میں اس وقت جواب دے دوں ۔ صورتحال یہ ہے جناب کہ عام طور
 پر سرکاری ملازمین ہیں جو سیل کے پاس ہیں اور ان کا کوئی ایڈیشنل خرچہ نہیں ہوگا انشاء اللہ ۔
 کوئی تھوڑا بہت خرچہ ہوگا اس سوال کے جواب میں آ جائے گا ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ جی رضا ربانی صاحب ۔

میاں رضا ربانی ۔ جناب میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ غالباً مجھے یاد
 پڑتا ہے کہ کیریئر فیکر گورنمنٹ کے دوران سات ریفرنسز میاں نواز شریف صاحب کے خلاف جو اب
 وزیر اعظم ہیں ان کے اوپر چیف احتساب کمشنر کے پاس بھیجے گئے تھے ۔ تو کیا یہ تعداد جو یہاں
 پندرہ کی mention کی ہے ان پندرہ کے اندر وہ سات بھی شامل ہیں یا نہیں ؟

میاں محمد یسین خان وٹو ۔ نہیں جناب ، وہ شامل نہیں ہیں ۔ وہ علیحدہ سوال اگر

دیں تو وہ ۶۵ اس سے پہلے ہیں - ریفرنسز گئے ہوئے تھے - لیکن یہ احتساب سیل کے متعلق یہ سوال تھا - ہم نے احتساب سیل کے متعلق جواب دیا ہے - اس میں وہ شامل نہیں ہیں -

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - جناب شفقت محمود صاحب -

جناب شفقت محمود - جناب میں وزیر موصوف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اصل سوال یہ تھا کہ جو کافی سارے ریفرنسز احتساب سیل کے معرض وجود میں آنے سے پہلے جو احتساب کمشنر کے پاس تھے وہ کیا ایک علیحدہ چیز ہیں یا وہ سارے کے سارے جو تھے وہ پھر احتساب سیل کے پاس آگئے؟

اور دوسری بات یہ ہے کہ جو احتساب سیل کے پاس نہیں آئے ، جو وہاں پڑے ہیں ان کا کیا بنے گا؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - جی وٹو صاحب -

میاں محمد یسین خان وٹو - عرض یہ ہے کہ نیا سوال فرما دیں تو جواب دے دیں گے - یہ سوال ہی احتساب سیل کے بارے میں کیا گیا ہے اور احتساب سیل کے بارے میں جو جواب ہے وہ میں نے یہاں دے دیا ہے -

میاں رضا ربانی - جناب جو سوال بھائی شفقت محمود صاحب نے پوچھا ہے وہ اس سے related ہے - کیونکہ جو احتساب کمشنر اور احتساب ایکٹ کیئر ٹیکر گورنمنٹ کے دوران آیا تھا - اس کی continuation میں احتساب ایکٹ اب کا آیا ہے - وہ isolation میں دو چیزیں تو نہیں ہیں - جو کیسز pending تھے چیف احتساب کمشنر کے پاس اس وقت ، ان کا بھی کچھ ہوا ہوگا ناں جناب -

1. Are they still pending with the Chief Ehtesab Commissioner?
2. Have they been sent back to the Ehtesab Cell to be processed under the new Act?

یہ تو اس کا related سوال ہے -

میاں محمد یسین خان وٹو - یہ جو میرے فاضل دوست فرما رہے ہیں ان کیسز کے بارے میں question of fact ہے - اگر یہ اس کے بارے میں سوال فرماتے تو ہم اس کا

جواب دیتے۔ اگر آپ ملاحظہ فرمائیں سوال کو اس میں اگر نوٹل پوچھتے تو نوٹل دے دیتے۔ سوال انہوں نے specific کیا ہے۔

1. Number of references prepared by the Ehtesab Cell?
2. Number of references forwarded by the Ehtesab Cell to the Chief Ehtesab Commissioner?
3. Numebr of references forwarded by the Chief Ehtesab Commissioner?

یہ تو صرف اس احتساب سیل کے متعلق ہیں۔ جناب عرض یہ ہے کہ ایک ہی سوال دے کر اس

Mr. Presiding Officer: Mr. Raza Rabbani, I think that the Ehtesab Cell was not established during the Caretaker Government.

Mian Raza Rabbani: Sir, I agree with you. But please bear with me for just one minute. The honourable Minister has been caught in his own trap.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: How?

Mian Raza Rabbani: Sir, just bear with me. He initially made the statement

کہ نواز شریف صاحب کے جو ریفرنسز تھے وہ احتساب کمشنر کو بھیجے گئے۔ وہ چیف احتساب کمشنر کے پاس کیئر ٹیکر گورنمنٹ کے دوران وہاں پر بھیجے گئے۔ اس کے بعد انہوں نے یہ فرمایا کہ احتساب سیل کے بارے میں یہ سوال ہے۔ یہاں پر میں نے یہ بھی پوچھا ہے کہ احتساب کمشنر کے کتنے کیسز forward کئے۔ تو اگر وہ سات ریفرنسز جو نواز شریف صاحب کے اوپر ہوئے ہوئے تھے، عبوری حکومت نے کئے تھے، اگر وہ چیف کمشنر صاحب کے پاس ہی ہیں اور احتساب سیل کے پاس نہیں گئے under the new law تو چلیں یہ بتا دیں کہ کیا احتساب کمشنر، کیونکہ میں نے یہاں پر پوچھا ہے کہ احتساب کمشنر نے کتنے ریفرنسز کورٹ کو بھیجے ہیں۔ یہاں پر انہوں نے جواب دیا ہے کہ صرف اس پورے ایک سال کے عرصے میں دو ریفرنسز گئے ہیں کورٹ کے پاس۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ریفرنسز نواز شریف صاحب کے ابھی dormant پڑے ہوئے

ہیں چیف احتساب کمشنر کے پاس۔

Mr. Presiding Officer: This is the last supplementary because last day the Chairman had decided that there would be only five supplementary questions, no beyond that. Yes please.

میاں محمد یسین خان وٹو - جناب والا! خود ہی انہوں نے سوال کر کے 'خود ہی جواب دے کر امپوز کر دیا ہے مجھ پر۔ ان کا سوال تھا احتساب سیل کے بارے میں اور جو چیف احتساب کمشنر نے benches کو بھیجے ہیں کیسز' وہ ان میں سے دو ہیں 'جو اس سے پہلے کے ہیں احتساب سیل کے وہ میری اطلاع کے مطابق 65 ہیں۔ ان کے بارے میں اس وقت میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

Mr. Presiding Officer: No more supplementary please. Mr. Raza Rabbani this is the decision of the Chairman and I have to follow that. Raza Rabbani Sahib last supplementary.

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: Order please. That is the decision of the Chair. I cannot go beyond that.

Mian Raza Rabbani: Sir, last one, thank you. Sir, I am grateful. I would just like to ask the honourable Minister that since the government has come into office till date, it is almost now nine months, in this period fifteen references have been sent to the Ehtesab Commissioner by the Ehtesab Cell

ان پندرہ میں سے ایک بھی ایسا ریفرنس نہیں ہے جو former Prime Minister بے نظیر بھٹو کے خلاف بھیجا گیا ہے۔

Mr. Presiding Officer: Yes please.

میاں محمد یسین خان وٹو - جناب میں ان کا سوال سمجھا نہیں ہوں۔

میاں رضا ربانی - جناب والا! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پندرہ ریفرنسز ابھی تک احتساب سیل نے سمجھے ہیں۔ ان پندرہ ریفرنسز میں سے ایک ریفرنس بھی ایسا نہیں ہے جو محترم بے نظیر بھٹو کے خلاف بھیجا گیا ہے۔ کیا یہ statement درست ہے؟

Mr. Presiding Officer: Yes please.

میاں محمد یسین خان وٹو - جناب والا! میں یہ پڑھ دیتا ہوں مبادہ پھر میرے فاضل دوست مزید اس سلسلے میں سوال کریں۔ یہ پندرہ جو ہیں ان میں یہ پہلا reference is about Rs.200 million of the plan about Islamabad New City loan ہے جناب loan misappropriation by Mirza Sugar Mills Badeen تیسرا ہے

(مداخلت)

میاں محمد یسین خان وٹو - جناب والا! مجھے پھر موقع دیں۔

Mr. Presiding Officer: It will be clarified. Please read it.

میاں محمد یسین خان وٹو - پھر جناب! اب سنئے۔ جناب اگر سوال کرتے ہیں تو پھر سنیں۔ اس حوصلہ بھی رکھیں مہربانی کر کے۔ تیسرا ہے

Rs. 341.68 million for acres of land, illegal allotment for residential, commercial purposes. Sanctioning of Rs. 7 lac to Mr. Ghulam Murtaza from Bait-ul-Mall.

Mr. Presiding Officer: It would be a too long statement, answer this question specifically whether the name of Benazir Bhutto is there or not.

میاں محمد یسین خان وٹو - جناب اس سلسلے میں یہ جو میرے پاس ریکارڈ ہے اس کے مطابق میں یہ بتا سکتا ہوں کہ معاملے کی allegation کیا ہے۔ اس میں ہر جگہ میں میرے پاس یہ ریکارڈ نہیں ہے کہ وہ کس کے خلاف ہے، کس کا ذکر ہے، کس کا ذکر نہیں ہے۔ اگر نہیں ہے تو پھر ان کو پریشانی کس چیز کی ہے۔

Mr. Presiding Officer: Order please, so far as this supplementary is concerned, please consult the record and after the conclusion, you please give the

answer to their supplementary. Next question please. Mr. Muhammad Zahid Khan

56. *Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the month-wise duration of time during which loadshedding was observed in Malakand Division and Dir districts from June 96 to July 97?

Raja Nadir Pervaiz Khan: Reply is at Annexure-A.

NAME OF GSS/11KV FEEDER	MONTH/DURATION OF LOAD SHEDDING													
	06/96	07/95	08/96	09/96	10/96	11/96	12/96	01/97	02/97	03/97	04/97	05/97	06/97	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	
1) 132KV Chakdara.														
11KV O/G PDC	04.45	0540	1250	1350	0045	0210	1110	7430	4120	1900	1442	0365	1210	
-do- Bat Khela	04.45	0825	1110	1430	0115	0260	1000	7315	4120	1500	1442	0335	1205	
-do- Chakdara.	04.45	0445	1115	1310	0145	0230	0940	6825	3530	1755	1325	0335	0935	
-do- Thana.	04.45	0610	1130	1135	0045	0130	0920	6835	3535	1940	1245	0340	0935	
-do- Express R/Khela	04.45	0530	1155	1430	0045	0115	1100	7315	4535	2040	1385	0355	0926	
-do- Quah	04.45	0610	1105	1425	0045	0100	1155	8125	5530	2135	1050	0255	1230	
2) 132KV Timargara.														
11KV O/G Timargara.	01.45	0445	1307	1506	1708	1408	6105	5907	5425	4305	1205	0608	0909	
-do- Lal Qila.	-	-	-	-	-	-	6204	8500	5900	4600	2100	0809	1509	
3) 66KV Timargara.														
33KV O/G Samar Bagh	04.30	1250	2045	2045	1515	2745	2640	6945	122.16	4520	2500	0920	1300	
11KV O/G Warak	04.20	1250	1900	1824	1515	2755	2730	6814	122.22	4535	3500	0340	1325	
-do- Terwang	05.50	1235	2020	2015	1457	2745	2740	6925	122.12	4530	2500	0930	1335	
4) 66KV Dargai.														
11KV O/G Dargai.	2216	2535	2500	2205	0605	1508	4609	7258	5855	2308	1308	1740	2941	
11KV O/G Kot	2216	2115	1308	1109	0205	1000	3804	5905	3141	2235	1033	1616	2620	
-do- Skhe Kot	2300	2608	2506	2700	0508	1200	4525	7058	4209	2105	1906	1800	2905	
-do- Nisan Khan	2315	2708	3000	2906	1109	1627	4309	7900	4200	2433	1516	1808	3105	
-do- Agra	1633	2308	2116	1141	0516	1007	2808	4505	2508	1208	0905	1045	2115	
5) 66KV Dir.														
11KV O/G Kari	05.45	0830	1840	2030	2250	3935	8515	0735	-	-	-	2440	1330	
-do- Dir	05.55	0100	2215	2120	1820	3505	7505	8130	7615	7030	5010	1810	1330	
-do- Barwal	04.15	0100	2100	1935	2405	3935	6700	9230	9140	8745	5530	2210	1330	
-do- Sharangal	05.45	0100	2200	2035	2305	4220	7100	8935	9210	8210	5010	1210	1330	

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ کوئی ضمنی سوال؛

سید عاقل شاہ ، یہاں پر the department has taken great pain and given the

time table for load shedding in these areas. حیدنگ کبھی کبھار ہونی چاہیے مگر یہاں پر بجلی کبھی کبھار آتی ہے۔ ہماری اطلاع یہ ہے کہ ایسے علاقے بھی یہاں پر ہیں ' جہاں پر بارہ ' بارہ گھنٹے ' چودہ ' چودہ گھنٹے بجلی سرے سے آتی ہی نہیں ہے ۔ ہمیں یہ بتایا جائے کہ انہوں نے جو figures دیے ہیں ' اس ٹائم ٹیبل کے اوپر عمل درآمد بھی ہوتا ہے یا صرف کاغذ کے اوپر ہی لکھا جاتا ہے ۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ جی جناب وزیر مملکت برائے پانی و بجلی ۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ۔ جناب والا! جو ان کا specific سوال تھا۔ اس کی ہم نے detail دے دی ہے لیکن میں آپ کی وساطت سے معزز سینیٹر صاحب کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ through you sir, we are taking some corrective measures تاکہ ہم وہاں کی الیکٹرک سپلائی کو مزید بہتر بنا سکیں ۔ اس کے لئے جو پراجیکٹس ہیں they are already in hand اور جب یہ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل ہو جائیں گے تو امید ہے کہ جون 1998 تک وہاں پر جو اضافی 132 کے وی کی لائن ڈال رہے ہیں ' وہ مکمل ہو جائے گی تو اس ایریا کی یہ مشکلات ختم ہو جائیں گی۔

سید عاقل شاہ ۔ جناب والا! میرے سوال کا تو جواب ہی نہیں آیا ۔ میرا سوال یہ تھا کہ یہ جو انہوں نے ٹائم ٹیبل دیا ہے اس پر عمل درآمد بھی ہوتا ہے یا صرف کاغذوں کے اوپر ہی لکھا ہوا ہے ۔ وہاں پر صورت حال ایسی نہیں ہے جو انہوں نے بیان کی ہے ۔

Mr. Presiding Officer:- He wants to know whether you are

satisfied with this reply because his information is ill advised.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ۔ نہیں جناب والا! ہم نے وہ انٹرمیشن ان کو دے دی ہے جو انہوں نے مانگی تھی۔ انہوں نے بریک ڈاؤن اور لوڈ شیڈنگ کی انٹرمیشن مانگی تھی and to the best of our knowledge جناب والا! اس کے علاوہ اگر وہاں کوئی خاص چیز ہے تو

he should let us know, I will look into this.

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی قاضی محمد انور۔

Qazi Muhammad Anwar : Sir, my supplementary is that if the Minister is aware that in this area, the total load is not more than one mega watt, the requirement of this entire area is not more than one mega watt and this entire area is within 40 miles from Jabn - Durgai Generation Power House and in this area, there is no electricity supply. They don't give supply. I have been three days back there on the death of the mother of Mr. Zahid Khan. I have spent a night there. The entire night there was no electricity. The entire day there was no electricity. I have spent 24 hours just three days back, I went for condolence of Mr. Zahid's mother to this village.

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی وزیر صاحب۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب والا! میں اس شکایت کو دیکھوں گا۔ ہم نے ان کو لوڈ شیڈنگ کے پروگرام شیڈول دے دیئے ہیں۔ اس ایریا میں electricity کو بہتر کرنے کے لئے جو پروگرام ہمارے بس میں ہیں وہ بھی میں لے کر آیا ہوں اور میں نے جیسے ابھی بتایا کہ وہاں بہتر کرنے کے لئے we are taking some corrective measures اور انشاء اللہ تعالیٰ جون 1998 تک

that area will be well arranged and well organised.

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ میر ظفر اللہ خان جمالی۔

Mir. Zafarullah Khan Jamali :- Sir, we only want assurance from the honourable Minister on the floor of this House that away from this time table, there will be no load shedding and if there is load shedding away from this time table, what action would they take against the concerned officers and the

department? That assurance we want on the floor of the House.

Mr. Presiding Officer :-Yes, Minister of State.

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui:- Sir, I can assure the honourable Senator that if there is any other irregularity other than the time table given, we will take disciplinary action .

جناب والا! میں ایک چیز کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں ، کچھ لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے ، کچھ بریک ڈاؤن ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بریک ڈاؤن ہوا تو میں اس کی ذمہ داری نہیں لیتا لیکن لوڈ شیڈنگ نہیں ہو گی۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ شکریہ جناب چیئرمین صاحب! جناب میرا وزیر موصوف سے یہ سوال ہے کہ خاص طور پر یہ جو لوڈ شیڈنگ کا مسئلہ ہے ، یہ بہت حد تک خطرناک ہے۔ ہمارے بلوچستان میں اس کا تو کوئی چتا ہی نہیں ہوتا۔ کبھی آٹھ گھنٹے ، کبھی بارہ گھنٹے اور کبھی چودہ گھنٹے لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے۔ ایک تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کا کیا طریقہ کار ہے یا جو ان کی مرضی ہے ، جتنی چاہیں لوڈ شیڈنگ کریں۔ یہ بتایا جائے کہ لوڈ شیڈنگ کا کیا طریقہ کار ہے یا صوبہ بلوچستان کے ساتھ اسپیشل سلوک کیا جاتا ہے کہ وہاں اکثر چودہ ، چودہ گھنٹے اور اٹھارہ ، اٹھارہ گھنٹے لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے اور اس سے زمیندار لوگ بہت نقصان اٹھاتے ہیں اور دوسرا یہ بتایا جائے کہ یہ ایک طرف کہتے ہیں کہ ملک میں بجلی بہت زیادہ ہے ، وافر مقدار میں ہے تو پھر اس ملک سے لوڈ شیڈنگ کا عذاب کب تک ختم گا۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی وزیر مملکت برائے پانی و بجلی۔

کسٹین (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب والا! میں معزز ممبر کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کل ہمارے پاس بجلی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہمارے پاس جو مسئلہ ہے وہ اس وقت transmission and distribution کا ہے۔ وہ infrastructure ایسی اس حالت میں نہیں ہے کہ ہم ہر consumer تک ریگولر بجلی سپلائی کر سکیں۔ اس کے لئے

corrective measures ہم لوگ لے رہے ہیں۔ بلوچستان، پنجاب، سندھ، منسٹری کے لئے سب برابر ہیں and we are taking corrective measures اور انشاء اللہ تعالیٰ جب ان کا infrastructure صحیح ہو جائے گا for which we need a lot of funds and we are taking isolated ایریا میں جہاں پر لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے، اس پر ضرور نوٹس لیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ اگر کہیں اور ہو رہی ہو تو اس کے لئے نیا سوال دے دیں۔

Mr. Presiding Officer: Mr. Shafqat Mehmood.

Mr. Shafqat Mehmood: Sir, the honourable Minister has given a very strange statement. He says that we are responsible for load shedding but if there is a break down and if there is no electricity we are not responsible. For example, today in Islamabad, there was no electricity in some sectors for about two hours. Now, if it is load shedding, he is responsible and if it is a break down, he is not responsible. Now, he is the Minister of State for Water and Power and he is stating publicly that I am not responsible for break down in electricity.

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui: Sir, I think, I have not been able to express myself or he has not been able to understand me properly. It is always the responsibility of the Ministry and WAPDA. If there is a break down, what he has said that he wanted me to take action against those who are deliberately causing load shedding.

جناب اگر breakdown ہو جاتا ہے تو اس پر disciplinary action نہیں ہو سکتا اس پر corrective measures immediately لے جاتے ہیں and he has correctly said that within two hours we restored the electricity.

Mr. Presiding Officer: Next question, Mr. Muhammad Zahid Khan.

جناب الیاس احمد بلور۔ جناب ہر بار میں ہاتھ کھڑا کرتا ہوں، میرا خیال ہے میں آپ کو نظر نہیں آ رہا کیا وجہ ہے I don't understand this. پہلے question پر بھی میں نے

دو دفعہ ہاتھ اٹھایا ، آپ نے ignore کیا ۔ اب اس سلیمنٹری پر بھی دو دفعہ ہاتھ اٹھایا آپ نے ignore کیا ، کیا میں نظر نہیں آتا ۔ میں اتنا کمزور تو نہیں ہوں ، میں مانتا اللہ بڑا آدمی ہوں ایسی بات نہیں ہے۔

Mr. Presiding Officer: Alright. Please put your supplementary.

جناب الیاس احمد بلور۔ جناب میں معزز وزیر صاحب سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ اس علاقے میں آپ کی energy policy میں اس سے پہلے جو shadow کے تحت دی گئی تھیں ان کے متعلق ان کا کیا خیال ہے۔ کیا وہ آ رہی ہیں یا new energy policy میں آئیں گی۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ جی منسٹر صاحب۔

کمیٹن (ریچائڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب کیا معزز ممبر صاحب fresh question دے سکتے ہیں۔ لیکن آجے ایک سوال آ رہا ہے اگر میں وہاں آؤں گا تو اس shadow کے بارے میں بات کروں گا۔

Mr. Presiding Officer: Next question is No. 57, Mr. Muhammad

Zahid Khan.

57. *Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Culture, Sports Tourism and Youth Affairs be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to develop Komrat, district Dir as a tourist resort, if so, when and if not, its reasons.

Sheikh Rashid Ahmed: No.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary question?

Qazi Muhammad Anwar: Sir, the question was that, "if not, its reasons", please read the question. The question was, "Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to develop Komrat, this is a

tourist resort, District Dir as a tourist resort, if so, when and if not, its reasons?"
 There is "No". Sir, this is an area far beautiful than your Murree, this is an area far
 beautiful than Ayubia. This is about 5700 feet above from the sea level. Sir, why
 don't you develop this area for tourism. It is only because it is in NWFP. It is the
 only reason.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب اس سلسلے میں ٹورزم کی جو development
 ہے وہ private sector میں ہے اور دیر کے علاقے میں شاید P.T.D.C. نے ٹورزم کے
 لئے

PTDC has recently established a motel costing Rs. 11.389 million at Pala Kot,
 District Dir as a tourist resort. Motel is in operation and it is providing certain
 facilities,

تو جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں تجویز ابھی زیر غور نہیں ہے لیکن اگر وہاں
 کی ضروریات اتنی ہوں تو انشاء اللہ اس سلسلے میں کوشش کی جائے گی۔

Mr. Presiding Officer: No, but if he wants to know the reasons, why
 not.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ ابھی تک انہوں نے یہ کہا ہے کہ

as regards Komrat, District Dir, there is no proposal under consideration of the
 Government at the moment. However, if further demand of any tourist facility is
 established anywhere in Dir District in future then this facility shall be created by P.
 T.D.C. after completion of necessary procedural formality.

ابھی ان کے مطابق اس کی demand اتنی نہیں ہے جس کے لئے وہ یہ اقدامات کر سکیں، لیکن
 اگر اس کی demand بڑھ گئی اور ضرورت پیش آئی تو پھر اس سلسلے میں کچھ کیا جاسکے گا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ جی جناب سید عاقل شاہ صاحب۔

سید عاقل شاہ۔ میں بھی وزیر صاحب کے اس سوال سے اتفاق نہیں کرتا I am

sorry۔ یہاں پر صورتحال یہ ہے کہ جو projects already complete ہیں وہ یہ commission نہیں کر سکے، جیسے مالم جیہ resort جو ہے، بیس سال سے اس پر کروڑوں روپے لگے ہوئے ہیں آج تک وہ commission نہیں ہو سکا۔ ضرورت ٹورزم کی ہے تو اس میں کئی foreigner سیکہ چکے ہیں کہ اگر آپ ٹورزم کو develop کرنا چاہتے ہیں تو صوبہ سرحد ایک ایسا علاقہ ہے جس میں آپ ٹورزم کو develop کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ قاضی صاحب نے فرمایا یہ پانچ ہزار سات سو فٹ پر 'pine height' پر یہ خوبصورت علاقہ ہے اور یہ دریا کے کنارے خوبصورت علاقہ ہے۔ ایک عرصے سے حکومت کی بھی یہ خواہش ہے کہ اس کو develop کیا جائے، کیوں نہیں کیا جا رہا اس کا جواب نہیں آتا۔ جب ضرورت پڑے گی، ٹورزم کے لئے کب ضرورت نہیں ہوتی۔

میاں محمد یسین خان وٹو، مالم جیہ ایک خوبصورت جگہ ہے۔ وہ کئی سالوں سے بنا ہوا ہے۔ میں وہاں گیا بھی ہوں لیکن وہاں پر کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود کام نہیں چلا ہے۔ یہی صورتحال یہاں بھی دیکھنی ہوگی۔ جگہ کا محض ایک factor دیکھا نہیں جاتا۔ سارے حالات کو دیکھنا ہوگا۔ جب اتنی ضرورت وہاں ہو جائے گی کہ وہاں کوئی ایسی investment مفید ثابت ہو سکتی ہے اور اس سے ٹورزم کی حوصلہ افزائی ہو سکتی ہے تو یقیناً حکومت investment کرے گی۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، ڈاکٹر بیدی۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی، جناب چیئرمین! اس معاملے میں بلوچستان کو شروع سے نظر انداز کیا جاتا رہا۔ بلوچستان میں ۲ اہم مقامات ہیں۔ ایک زیارت اور دوسرا گوادر۔ اس کے لئے ہم نے پہلے بھی request کی تھی۔ کیا وزیر موصوف فرما سکیں گے کہ کیا ان کے پروگرام میں یہ دونوں مقامات شامل ہیں جو کہ تفریحی مقاصد کے لئے موزوں ہیں۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، ڈاکٹر صاحب، یہ سوال بلوچستان سے متعلق نہیں ہے۔ اس کے متعلق fresh notice دے دیں۔ جی مسٹر الیاس بلور۔

جناب الیاس احمد بلور، جناب چیئرمین! معذرت کے ساتھ وزیر موصوف سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ انکس کے جواب میں لکھا ہوا ہے "NO" جبکہ اردو والے جواب میں لکھا ہوا ہے "جی ہاں"۔ اب مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ No ٹھیک ہے یا جی ہاں ٹھیک ہے۔

میاں محمد یسین خان وٹو، جناب چیئرمین! ترجمے کی غلطی ہوگی۔

جناب الیاس احمد بلور، جناب چیئرمین! اتنی بڑی غلطی نہیں ہونی چاہیے۔ اس کو انعکس میں بھی Yes کر دیں تو اچھا ہو جائے گا اور وہاں کام چل جائے گا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میں نے ریکارڈ منگوایا ہے اور یہ بھی دریافت کیا ہے کہ یہ انگریزی کا جواب منسٹری کی طرف سے آیا ہے لیکن ترجمہ یہاں ہوتا ہے۔ شاید ترجمے میں غلطی ہو۔

جناب الیاس احمد بلور، جناب چیئرمین! میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے مالم جیر کے متعلق فرمایا۔ ان کو اطلاع غلط ہے۔ ان کو اطلاع غلط ہے۔ Malum Jabba is the best place for the holiday resorts, it is the best resort. وہاں اس کو کمیشن نہیں کیا گیا ہے جیسے میرے قاضی دوست نے کہا اسے کمیشن نہیں کیا گیا۔ وہ ہوٹل بنا، وہاں کروڑوں روپے لگے اور جو loan آیا تھا اس کی instalment بھی وہاں پر شروع نہیں کی گئی۔ بد قسمتی ہمارے ملک کی یہ ہے کہ بیورو کریسی اس کو لے کر بیٹھی رہی اور اس کو کسی گورنمنٹ نے شروع نہیں کیا۔ اگر اس کو کمیشن کرتے تو وہاں سے آمدنی آتی۔ وہاں دنیا جاتی۔ وہاں لوگ جاتے۔ سب کچھ وہاں پر موجود ہے۔ اس کو لیز پر نہیں دیا گیا۔ جب لیز پر دینے کی proposals آئیں تو حکومت میں اوپر کسی کو رشوت نہیں ملی کسی کو کیا نہیں ہوا۔ اس کو لیز نہیں کیا گیا۔ تو یہ حکومت کی نااہلی ہے۔ حکومت کی کمزوری ہے کہ یہ انہوں نے لیز پر نہیں دیا۔ یہ نہیں کہ وہاں پر کوئی جاتا نہیں ہے۔

Mr. Presiding Officer: What is the supplementary, it is the comment.

ڈاکٹر عبداللہ بلوچ، جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ پاکستان میں ٹورسٹ انڈسٹری ایک بہت بڑی انڈسٹری ہو سکتی ہے۔ مگر ان کی عدم توجہ کی وجہ سے پاکستان کو کروڑوں روپے کے زر مبادلہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ امن و امان کی جو بدترین صورتحال ہے، وہ بھی ایک بہت بڑا factor ہے۔ کیا یہ اس پر توجہ دیں گے کہ پاکستان میں اتنی اچھی انڈسٹری موجود ہے۔ یہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور سندھ میں موجود ہے۔ آپ اس پر توجہ دیں۔

Mr. Presiding Officer: This supplementary is too general statement

to be answered. Next Question. Mr. Muhammad Zahid Khan.

58. *Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether the Federal Government has allowed the provincial government of N.W.F. P. to make agreements with the foreign countries/agencies for hydro electricity project on Dir, Swat and Chitral rivers?

Raja Nadir Pervaiz Khan: The information is being collected from field Agency and will be placed on the floor of House as soon as received.

Mr. Muhammad Zahid Khan: Sir, the answer is that information is being collected and will be placed on the floor. Sir, the question has not been answered.

Mr. Presiding Officer: When will you furnish the information and why the information has not been collected.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی: جناب چیئرمین! پرنٹ میں تو یہ ہے کہ information is yet to be collected اس کی وجہ یہ تھی کہ questions ہماری منسٹری میں کچھ late پہنچے، اس لئے یہ answers وقت پر یہاں پرنٹ نہ ہو سکے لیکن I have got the answer for the honourable member sir. جناب چیئرمین! پالیسی ہماری ۱۹۹۵ء کی ہائیڈل پالیسی ہے حکومت پاکستان کی۔ اس کے تحت صوبائی حکومتیں letter of interest or letter of support issue کر سکتی ہیں۔ and this can be considered privately.

جناب پریذائڈنگ آفیسر، جی جناب عاقل شاہ صاحب۔

سید عاقل شاہ، سوال یہ ہے کہ who is looking after the hydel electricity power generation? کیا واپڈا کر رہا ہے پہلے تو یہ بتایا جائے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی: پرونٹل گورنٹ کرتی ہے اور اگر کوئی پرونٹل گورنٹ خود کرنا چاہے تو they can develop it. لیکن final agreement تو اگر صوبائی گورنٹ کسی بھی پارٹی کے ساتھ میں letter of interest or letter of support

کرتی ہے اس کی feasibility submit ہوتی ہے then it comes to WAPDA. تو فیڈرل گورنمنٹ examine کرتی ہے

WAPDA is the purchasing authority.

سید عاقل شاہ ، مگر سرکنی agreement پیچھی گورنمنٹ نے کئے ہیں ان کے متعلق کیا حکم ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ، آپ ان کی نشاندہی کر دیں

we will answer you.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر ، جی تاج حیدر۔

جناب تاج حیدر ، ہائیڈل پراجیکٹس میں جتنا بھی منافع ہے اس پر صوبے کا حق ہے یعنی یہ کہ اگر مرکزی حکومت نے بھی کوئی منصوبہ بنایا ہے اور اس کے اندر جو profits ہوتے ہیں وہ صوبے کو جاتے ہیں جیسا کہ تربیلا کا منصوبہ ہے ، واسا کا منصوبہ ہے ، جس پر investment مرکزی حکومت کی ہے profits صوبے کو جاتے ہیں۔ آئین کا آرٹیکل ۱۶۱ جو کہ بڑے غور و غوض کے بعد 'بڑی negotiations کے بعد pass کیا گیا ہے' وہ اس مسئلے پر بالکل clear ہے۔ یہ کس حد تک جاتا ہے ہم کسی پرائیویٹ پارٹی کو اجازت دیں ، کیا یہ غیر آئینی نہیں ہوگا کہ private party hydel منصوبہ بنائے اور profits وہاں سے لے کیونکہ profits جتنے بھی ہوتے ہیں ، ایک ایک پیسہ اسے جی این قاضی فارمولے کے تحت ، اس پر صوبے کا حق ہوتا ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ، جناب جو یہ بات کسی ہے معزز ممبر نے یہی بات میں نے explain کی تھی چونکہ پانی provincial government کے پاس ہوتا ہے۔ جب اس سائیڈ کو کوئی بھی investment کرے ، یا تو provincial گورنمنٹ خود کر لے اور خود سب retain کر لے اگر کوئی بھی invest کرے گا تو there has to be an agreement between the provincial government and that investor. agreements ہونگے اس کے تحت منافع کیسے share ہوگا that is to be between the provincial government and that investor. یا تو پراجیکٹس لگیں یا نہ لگیں۔ اگر projects لگنے ہیں تو پھر

پرائیویٹ سیکٹر جو بھی آکر لگانے کا قواس کے پیسے ہونگے۔ جہاں تک واپڈا نے پیسے لگائے ہیں ان کا profit share ہو رہا ہے۔ as per the policies.

جناب پریذائڈنگ آفیسر، قاضی محمد انور۔

Qazi Muhammad Anwar: Sir, there was an agreement between the provincial government of NWFP and a firm known as Southern Hydel with Association of the Canadian government and then after this agreement, as he says that there has to be an agreement between the provincial government and a company for generating the hydel electricity, then there has to be an agreement with the WAPDA for purchase of that. They did not sign any agreement and for that reason after 95 million expenditure the matter is now standstill. Is he aware of it?

Capt. (Retd.) Haleem Siddiqui: No, sir, I am not aware of this specific case.

لیکن اگر مجھے بتائیں گے تو I will be able to reply.

جناب پریذائڈنگ آفیسر، جی مسعود کوثر صاحب۔

Syed Masood Kausar: Through you, sir I would like to ask the honourable Minister that is it a fact that profits from hydel generation from Tarbela or for that matter any location in NWFP, is it a fact that the Federal Government and WAPDA have failed to pay off the profit, net profits belonging to the province by WAPDA or by the Central Government and if yes, what are the reasons?

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی، جناب میں معزز ممبر کا سوال نہیں سن پایا۔

سید مسعود کوثر، جناب میں ان کی اپنی زبان میں دوبارہ دہرا دوں۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر، نہیں آپ ہماری زبان میں اور قومی زبان میں دہرا

دیں۔

سید مسعود کوثر ، جناب میں عرض کرنا چاہ رہا تھا ، جیسا کہ مجھ سے پہلے ایک معزز رکن تاج حیدر صاحب نے فرمایا کہ under Article 161 responsibility یہی ہے فیڈرل گورنمنٹ کی کہ وہ صوبائی حکومتوں کو net profits ادا کرے گا hydel generation کی جو پراجیکٹس فرنٹیر میں ہیں تربیلا یا دوسرے۔

Syed Masood Kausar: Sir, may I inform through you Sir, that any statement made in this House which is not correct , one would be liable to breach of assurance or breach of privilege of this House; and in the light of that observation would the Minister like to re-state the answer to the question?

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ، جناب میں نے جواب یہی دیا ہے کہ as per agreement اور جو بھی ہیں

WAPDA is sharing profit giving their dues to provincial government and if there is any thing specific he can ask the fresh question, I would be able to answer him properly.

Mr. Presiding Officer: Next question Haji Javed Iqbal Abbasi.

59. * Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the work for the supply of electricity to village Maira Shirini adjacent to Hattar Industrial area district Haripur has been completed since August 1995, if so, the time by which the electricity will be provided to the said village.

Raja Nadir Pervaiz Khan: Yes the electrification work of village Maira Shirini Distt. Haripur was completed in 1995. So far 24 applicants have deposited service estimate cost on 21-7-97. Connections will be provided to them on their turn.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary please.

حاجی جاوید اقبال عباسی ، جناب چیئرمین ، میرا سلیمنٹری سوال یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے یہ پوچھا کہ 1995 میں اس گاؤں کو بجلی فراہم کی گئی تھی ۔ مکمل کر دی گئی تھی۔ لیکن ابھی تک کنکشن نہیں دیئے گئے۔ میں وزیر موصوف سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ بتائیں کہ کب تک اس گاؤں کو کنکشن دینے کے احکامات جاری کریں گے جب کہ دو سال ہونے بجلی کا کام مکمل ہو چکا ہے ۔ یہ بڑی حیرانگی کی بات ہے کہ انہوں نے اپنے جواب میں یہ کہا کہ صرف چوبیس لوگوں کو ہم نے کنکشن دیئے۔ یہ کیا وجوہات ہیں۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر ، حاجی صاحب تشریف رکھیں اور جواب سنیں۔ منسٹر برائے سیٹ۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ، جناب انہوں نے جو سوال پوچھا ہے ۔ ڈسٹرکٹ ہری پور میں the whole thing was completed in 1995 صرف چوبیس درخواستیں آئی ہیں وہاں پر 14/7/97 کو اور یہ ان کو ڈیمانڈ نوٹس ایشو ہوئے ہیں 19/7/97 کو اور date of payment of 24 residents of villages Maira Shirini District Haripur is 21-7-97 'دو' 'پانچ' پانچ دن کے بعد میں the work has been done اور ان کو جو ڈیمانڈ ایشو ہوئے ہیں calculation کر finally Sir, date of submission of 11 applications is 8-8-97 جب ان کو return کئے آٹھ آدمیوں نے ان کو demand note issue کے دیئے گئے انہوں نے واپس return کئے آٹھ آدمیوں نے ان کو electricity Sir provide کر رہے ہیں گئے ہیں ۱۲ اگست کو۔ اور اس کے اوپر جناب ان کو ہم the honourable member Sir, I would like him to understand Sir, لیکن اگر دس گیارہ کی payment آئے گی تو ان کو پہنچنے کے لئے there is a cost element اور اس کے اوپر ہم we are working at it

جناب پریذائڈنگ آفیسر ، نہیں لیکن سوال یہ ہے کہ اگر آپ نے سارا کام مکمل کر دیا ہے درخواستیں دس آئیں ، بارہ آئیں ، جتنی بھی آئیں کیا آپ پابند نہیں ہیں کہ ان کو بجلی فراہم کریں۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ، میں نے وہی عرض کیا اور آپ کے حوالے

سے کہ ہم نے پندرہ اگست تک ان کو ڈیمانڈ نوٹس دے دیے ہیں اور جو گیارہ لوگوں نے ابھی تک ادائیگی کی ہے جب تک payment formality complete نہیں ہوگی بجلی تو نہیں جا پائے گی۔ بجلی تو ایک certain point تک پہنچ گئی ہے۔

حاجی جاوید اقبال عباسی ، میرا سوال یہ ہے کہ بجلی کو فراہم کئے ہوئے ، مکمل کئے ہوئے 1995 کو ہوئی ہے ، دو سال ہو گئے ہیں اور یہ این اے 12 کا حلقہ ہے این اے 12 میں یہ گاؤں آتا ہے اس کے لوگ بار بار واپڈا کے دفتر کے چکر لگاتے رہے اور ابھی تک جیسا کہ وزیر موصوف نے کہا کہ 1997 میں ہم نے ڈیمانڈ نوٹس جاری کئے ہیں جب تک یہ ڈیمانڈ نوٹس ایشو نہیں کریں گے لوگ کیسے اپیلیں کریں یا payment دیں۔ آج یہ ڈیمانڈ نوٹ کا آرڈر کریں۔ پرسوں میں سب کے پورے گاؤں کے پیسے جمع کرانے کے لئے تیار ہوں۔

Mr. Presiding Officer: Yes please.

Capt. (Retd.) Halim Ahmed Siddiqui: Sir, I would welcome that.

میں نے یہ بتایا تھا honourable member صاحب کو کہ درخواستیں ہمارے پاس آئی ہیں 14/7/97 کو پہلی درخواست آئی اگر کوئی درخواست گزار نہیں آئے گا تو ہم کیسے ڈیمانڈ نوٹس جاری کریں گے۔ بجلی وہاں تک پہنچ چکی ہے۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر ، لیکن ان کا مطالبہ یہ ہے کہ ڈیمانڈ نوٹس آپ جاری کرنے کے لئے تیار ہیں۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی : ڈیمانڈ نوٹس تو جب آئے گا جب کوئی درخواست دے گا۔ پھر اس کا estimate calculate ہوتا ہے کہ کیا cost آئے گی بجلی وہاں تک پہنچانے میں پھر ڈیمانڈ نوٹ بنتا ہے پھر ڈیمانڈ نوٹ دیا جاتا ہے۔ when they make the payment within forty five days of their

جناب پریذائڈنگ آفیسر ، لیکن جو چوبیس درخواستیں آچکی ہیں ان پر ڈیمانڈ نوٹس آپ جاری نہیں کر سکتے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ، گیارہ کے ڈیمانڈ نوٹس جو جاری ہوئے ہیں ان

from point to point Sir, گا۔ میٹرل جائے گا۔ جس کے اوپر اب electricity جائے گی۔ سینتالیس دن سے دو مہینے کے اندر اندر ہم بجلی فراہم کر دیں گے جیسے جیسے درخواستیں آئیں گی۔

24 applications حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب پہلے یہ ensure کرائیں کہ یہ ہیں ان کو کب تک دیں گے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ آج آرڈر صادر فرمائیں

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ نہیں انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ آپ ان کی applications بھجوا دیں اور اس کے بعد وہ demand note issue کردیں گے۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب آپ بھی کسی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں WAPDA والوں کی کارگزاری اور کارکردگی سے آپ ابھی طرح واقف ہیں، منسٹر صاحب کا کراچی سے تعلق ہے، میں پہاڑی علاقے کا رہنے والا ہوں اور مجھے معلوم ہے کہ WAPDA والے ہمارے ساتھ کیا حشر کرتے ہیں۔ 1995 میں بجلی فراہم کی گئی اور وہ لوگ دو سال demand note کے لئے پکڑ کاٹتے رہے۔ میرا supplementary یہ ابھی تک نہیں سمجھ سکے، کچے اور پہاڑی علاقے میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ میں کہتا ہوں WAPDA والوں کی کارکردگی ابھی نہیں ہے اور اب بھی چوبیس درخواستیں ان کے پاس پہنچی ہیں اور demand note issue 11 کئے ہیں۔

Mr. Presiding Officer :- Please make it sure that if they come to you, make an application, you issue the demand note and supply them the electricity.

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui :- Sir, as soon as we receive the application.

Mr. Presiding Officer: Yes, yes please.

Syed Masood Kausar: Please refer to Chapter 6 of the Constitution. This Chapter deals with the distribution of the revenues between the Federation and the provinces. Now, Article 161 of the Constitution specifically says 'Natural Gas and Hydro Electric Power'. Now, I am not bothering you to read the Article 161,

sub article 1 but I draw your attention to sub article 2 which reads as follows.

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: Masood Kausar Sahib, with due deference, I would very humbly bring it to your notice that this is question hour and it will waste time on these points of orders and that point of order concerns with the last question, not the present question.

Syed Masood Kausar :- O.K. Sir, my submission is that under the Rules of this House at any time there is a violation of the Constitution which is brought to the notice of the Honourable Chairman then it is the obligation of the Chair to decide that point of order. What I am saying is sir, that whatever the statement the learned Honourable Minister made on the floor of the House is in conflict with the expressed provision of the Constitution.

Mr. Presiding Officer: Please bring a substantive motion for that.
Mr. Taj Haider. Next question, yes Dr. Sahib last question.

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب چیئرمین! صاحب بہت مہربانی۔ وزیر موصوف سے
village کی electrification کے بارے میں میرا سوال یہ ہے کہ ان کا تو مجھے پتا نہیں ہے۔
بلوچستان میں ڈیڑھ دو سال سے کھجے کھڑے کر دیئے گئے ہیں۔
(مدافعت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ ڈاکٹر صاحب یہ ایک گاؤں کا متعلقہ سوال ہے۔

This is not a supplementary question. Next question Haji Javed Iqbal Abbasi.

60 *Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the details of the mohallah/localities of village Kot Najeebullah, Haripur, Hazara N.W.F.P. which have not been electrified so far and the time by

which electricity will be supplied to those mohallah/localities?

Raja Nadir Pervaiz Khan: The information is being collected from field agency and will be placed on floor of House as soon as received.

Mr. Presiding Officer: Supplementary please?

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب محترم میں کیا پڑھ کر سناؤں۔ کوٹ نجیب اللہ کے بارے میں یہ سوال کیا ہے اور آج سے دو مہینے پہلے یہ سوال جمع کیا گیا تھا اور جواب میں آیا ہے کہ ابھی تک معلومات اکٹھی نہیں کی گئی ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔ یہ حربے WAPDA والے کیوں استعمال کر رہے ہیں اس کا جواب دیں۔

Mr. Presiding Officer :- Minister of State.

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ Minister of State کو میرے خیال میں معلوم ہی نہیں ہے کہ میں نے کیا کہا ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب آپ سوال ذرا دہرا دیں گے۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ میں یہ سوال دہرا رہا ہوں کہ آج سے دو مہینے پہلے یہ سوال میں نے جمع کرایا تھا اور آپ نے جواب میں کہا ہے کہ ابھی معلومات اکٹھی نہیں ہوئی ہیں حالانکہ یہ علاقہ کوٹ نجیب اللہ کا ہری پور کے نزدیک ہے اور سب سے مشہور ہستی چیف ایکشن کمشنر کے گاؤں کے متعلق ہے تو آپ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ابھی تک معلومات اکٹھی نہیں ہوئی ہیں کب تک اکٹھی ہوں گی۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب آپ کس سوال کی بات کر رہے ہیں۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب اسی سوال کی ہے، 60 نمبر کی ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب میں نے 60 کا تو جواب دے دیا ہے۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ کیا جواب دے دیا ہے، دو مہینے ہونے میں نے سوال دیا تھا۔ آپ نے کیا جواب دیا ہے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ 60 کا آپ نے جواب نہیں دیا، 60 کا جواب کھا ہوا

ہے کہ ہم information collect کر رہے ہیں۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب میں یہی بتانا چاہتا ہوں کہ یہ

question ہمیں receive ہوا ہے by the Ministry on the 2-8-1997

this is what I was told today third of this Month اور اس لئے ہمارے پاس جواب نہیں آ پایا ہے۔ جناب ہمارے پاس

late پہنچا ہے لیکن جیسے ہی جواب آئے گا we will place it before the House.

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ کوئی جواب نہیں دے پائے۔

Mr. Presiding Officer :-Order please. Let me clarify the position.

The Senate Secretariat says that this question was sent to the Ministry on 2-8-1997 and then again on 29-8-1997. This question would be repeated for the next. Next question Haji Javed Iqbal Abbasi.

(اس موقع پر اذان مغرب کی آواز سنائی دی)

Mr. Presiding Officer:- The House is adjourned for twenty minutes for Maghrib prayers.

[The House was then adjourned for Maghrib prayers]

(The House re-assembled after Maghrib Prayers)

Mr. Presiding Officer: Question No.61, Javed Iqbal Abbasi.

61. *Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the storage capacity of Tarbela Dam in the years 1980 and 1997, indicating also its total generation capacity and the capacity in MW of each motor, and

(b) whether it is a fact that re-modeling of the Motors can bring the load-shedding to an end.

Raja Nadir Pervaiz Khan:

(a) Year	Storage capacity		Total Generation	Capacity
	of Terbela Dam (MAF)		Capacity	each machine
	Gross		Live	(MW)
1979-80	10.98	9.36	700	Unit 1---4 175 MW each.
1996	9.20	8.11	3478	-Unit 1---10 175 MW each. -Unit 11 ---14 432 MW each.

(b) There is no such feasibility or proposal for remodeling of the units of Tarbella Power Station.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary question?

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ وزیر موصوف بتائیں کہ آیا آج تک تربیلا جو پاکستان کا سب سے بڑا بجلی پیدا کرنے کا source ہے، انہوں نے صوبہ سرحد کو کتنے پیسے دیئے اور اس وقت تربیلا ڈیم کی جھیل کی جو پوزیشن ہے کہ اس کے اندر جو سلٹنگ ہے وہ کتنی جمع ہوئی ہے اور کب تک تربیلا ڈیم کام کرتا رہے گا۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب بڑے specific questions ہیں

I would request the honourable Member to put up a fresh question, because

they need all the technical answers.

جناب والا! میں عرض کر رہا ہوں کہ انہوں نے بڑے technical سوالات کئے ہیں جن کا ان کو تفصیلی جواب چاہیئے ہو گا تو اس کے لئے یہ fresh question کر دیں اور پھر میں ان کو جواب دے دوں گا۔

جناب تاج حیدر۔ جو سلٹنگ کی پوزیشن ہے وہ تو اس میں واضح ہے کہ minus 1.25 million acre feet کی capacity ہوئی ہے تو یہ اتنی سلٹ ہے۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ اس کی desilting کے لئے ان کے سامنے کوئی تجاویز ہیں یا ان کی desilting جاری ہے یا نہیں۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب والا! ڈیم کی desilting کے لئے تجاویز بہت ہیں لیکن ہر ڈیم کی ایک لائف ہوتی ہے اور لائف اسی حساب سے ہوتی ہے کہ کتنی سلٹنگ ہو گی اور کتنا اس کو viable بنایا جا سکتا ہے یا رکھا جا سکتا ہے تو جتنی feasibility study میں تھی اس سے کہیں بہتر یہ چل رہا ہے۔ اس کی صحیح تفصیل میں بتا دوں گا لیکن کچھ plans ہیں جن کے اوپر کام کیا جا رہا ہے تاکہ اس کی سلٹنگ کو کنٹرول کیا جاسکے۔

سید مسعود کوثر۔ جناب والا! جب یہ ڈیم بنایا گیا تھا تو وہاں کے علاقے کی بہت سی اراضی اور دیہات اس سے متاثر ہوئے تھے کیا وزیر موصوف بتانا پسند فرمائیں گے کہ متاثرین تریلا کے جو حقوق ہیں اور جو ان کی payment بھایا تھی کیا حکومت نے وہ ادا کر دی ہے اگر نہیں کی تو اس کی وجہ کیا ہے۔

Mr. Presiding Officer: I think this is totally a fresh question. Every question about Terbella can not be answered as supplementary.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب والا! یہ بڑا اہم سوال ہے اگر آپ مجھے یہ دے دیں تو میں اس کی تفصیل نکال کر دے دوں گا۔

Mr. Presiding Officer: Yes, Qazi Muhammad Anwar.

Qazi Muhammad Anwar: Sir, is the Minister aware that for

desilting of Terbella Dam there were two proposals? One was Soil Conservation Forest Station in the area and the second was construction of the dams upward Terbella so as the silting could be preventing. Is the Minister aware that there has been any step taken on these two proposals so far?

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui: Sir, there are two Dams.

ایک تو سکردو کے پاس ڈیم کی feasibility study بنی تھی ' study ہے - دوسرا ہے یہ منگلا reservoir ' اگر ان دونوں کو کیا جائے تو اس سے کچھ حالت بہتر ہو سکتی ہے لیکن silting پھر بھی ہوگی۔

It can be controlled. We can improve the storage capacity. We can improve the power generation even during the Winter season.

Qazi Muhammad Anwar: For the construction of Skardu Dam, the Bhasha Dam or other dams, upward this Tarbela dam, I am saying that has there been any step taken so far except the study?

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui: Sir, no steps have been taken so far.

Qazi Muhammad Anwar: There was a study. I am aware of the study.

Mr. Presiding Officer: Mr. Javed Iqbal Abbasi.

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب چیئرمین! میرے سوال کے حصہ ب کا جو جواب دیا گیا ہے کہ تربیلا پاور سٹیشن کی یوٹوں کی remodelling کے لئے قابل عمل ہونے کی کوئی ایسی تجویز نہیں ہے۔ کیا وزیر صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ اس کی وجوہات ہیں، نیز ان کی ری ماڈلنگ کی مدت کتنی ہے، 'میلاد کتنی ہے یا یہ for ever چلیں گی، 'ہیڈول میں نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

جناب پریزائیڈنگ آفیسر۔ جی منسٹر آف سٹیٹ۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب جب یہ ڈیم کو ڈیزائن کیا جاتا ہے اور ان کو built کیا جاتا ہے تو ایک certain capacity کے لئے اور مشینوں کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس وقت Terbela Dam کی جو بھی feasibility بنی تھی اسکے حساب سے سارے یونٹس لگ چکے ہیں۔ یہاں پر دس یونٹس ہیں۔ وہ ڈیزائن ہی اس حساب سے کیا گیا ہے کہ اس capacity کی مشینیں یہاں پر چل سکتی ہیں اور اتنی جبریٹ کر سکتی ہیں اور چار یونٹس 432 MVs کے ہیں اور total capacity ہے 3478 MVs اس سے زیادہ آپ اس ڈیم سے الیکٹریسیٹی جبریٹ نہیں کر سکتے۔

جناب پریزائیڈنگ آفیسر۔ اعلیٰ سوال نمبر ۶۲ سید اقبال حیدر۔

62. *Syed Iqbal Haider: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that some items/belongings to Allama Muhammad Iqbal have been sent to Kuala Lumpur from the Allama Iqbal Museum, Lahore in the Iqbal and Asia Relations Seminar held in Malaysia from 2---6th June, 1997; and

(b) whether it is also a fact that instead of sending officers/officials of the concerned Allama Iqbal Museum Lahore, the persons of other museums were sent to the said seminar, if so, its reasons?

Sheikh Rashid Ahmed: (a) It is a fact that items as detailed below belonging to Allama Muhammad Iqbal were sent to Kuala Lumpur, Malaysia, for their display on the occasion of the International Conference on Iqbal and Asian Renaissance, held at Kuala Lumpur from June 2---6th June, 1997:-

1. Manuscript copy of Masnavi Asrar-e-Khudi.
2. Manuscript copy of Masnavi Ramuz-e-Khudi.

3. Manuscript copy of Javaid Namah.

4. Reconstruction of Religious Thoughts in Islam by Dr. Allama Muhammad Iqbal.

5. Letter from Sir Ross Masud to Allama Muhammad Iqbal dated 27-5-1935.

6. Letter of Allama Iqbal addressed to Nawab Bahaddur Yar Jang dated 11-7-1933.

7. Letter of Allama Iqbal addressed to Maulana Garami dated 3-5-1917.

8. Hubbie-Bubble of Allama Muhammad Iqbal.

9. Golden Spectacle of Allama Muhammad Iqbal.

10. Turban of Allama Iqbal.

11. Wrist watch of Allama Iqbal.

(b) It is a fact that instead of sending the Curator of Allama Iqbal Museum, Lahore the Curator Archaeological Museum, Taxila, was selected to take the objects in his personal custody to Malaysia and bring them back to Pakistan after the end of the Conference. The selection of the said Curator was made purely on merit basis and keeping in view the prestige of the Government of Pakistan. The said officer was selected on the basis of his training in National Museum of Pakistan, Karachi and also abroad, in the display of objects in the museums. He also received special training in the packing of antiquities and works of art. The said officer had also been associated in the display of Allama Iqbal Museum when it was declared open in 1978. His visit to Kuala Lumpur was duly approved by the competent authority.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary, please.

Syed Iqbal Haider: Just to save time, because other questions are more important, I ask no supplementary.

Mr. Presiding Officer: Next Question, No. 63, Syed Iqbal Haider.

63. *Syed Iqbal Haider: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) the steps being taken by the Government against betting/gambling in Cricket; and

(b) the action being taken by the Government on the recent press-statements of Rashid Latif and Amir Sohail, Cricketers, regarding proofs of betting/gambling in some events?

Sheikh Rashid Ahmed: To probe into allegations against our Cricket team, the Pakistan Cricket Board has formed a committee comprising the following to look into betting, gambling and match fixed allegations:-

- | | |
|--------------------------------|-----------|
| 1. Justice Ch. M. Ejaz Yousaf. | Chairman. |
| 2. Mr. Khalid Mahmood. | Member. |
| 3. Mian Muhammad Munir | Member. |
| 4. Mr. Waqar Ahmad. | Member. |

Pakistan Cricket Board would take action on the report of the committee as and when the same is received.

(b) Mr. Rashid Latif stated to have been misquoted by the Indian Magazine "Outlook". Mr. Aamir Sohail has tendered unconditional apology and paid fine and the case has been closed.

Mr. Presiding Officer: No supplementary. Next Question No.64.

64. *Syed Iqbal Haider: Will the Minister for Water and Power be

pleased to state the steps being taken by the Government to overcome the load-shedding and the shortage of electricity in the country?

Raja Nadir Pervaiz Khan: WAPDA:- In order to overcome the load-shedding and the shortage of electricity in the country, a number of agreements have been signed with private power producers for establishment of power plants. In addition the commissioning of the on-going hydel and nuclear projects in the public sector is being pursued. The projects that are under implementation in the Public and Private Sectors are shown in Annexure-I. The scheduled completion of these projects would add 4864 to WAPDA system by the year 2002.

KESC: No load-shedding, in KESC Licenced area due to shortage of generation is foreseen during next year. The following additions to capacity will ensure this:-

(i) KESC's Bin Qasim Thermal Power Station Unit # 6 of capacity 210 MW. This unit is under commissioning.

(ii) Gul Ahmed Energy Ltd. This is an IPP project under energy policy announced by GOP in March, 1994. Presently, the testing of the plant is in progress. The expected commercial operation date of the complex is November 3rd, 1997. The plant will supply approximately 126---128 MW (net).

(iii) Sabah Shipyard Project--- This is an IPP project under energy policy announced by GOP in March, 1994. Presently under consturction stage. The scheduled commercial operation date of the project is 22-11-1997, however, the anticipated delay is of fourteen months. The capacity of the project is 273.6MW.

2. Extensive Maintenance of existing units to restore the temporarily derated capacity is in hand. The copy of this plan is attached herewith

Future Power Plants

WAPDA Power System

Sr. No.	Name of Projects	Installed capacity(MW)	Expected Schedule of Commissioning
Public			
1.	Chashma Nuclear	326	Oct.1999
2.	Chashma low head hydel	181	Feb.2000
3.	Ghazi Brotha Hydel #1	290	Aug.2001
4.	Ghazi Brotha Hydel #2	290	Oct. 2001
5.	Ghazi Brotha Hydel #3	290	Dec.2001
6.	Ghazi Brotha Hydel #4	290	Feb.2002
7.	Ghazi Brotha Hydel #4	290	Apr.2002
Sub Total (Public)		1959	
Private			
1.	AEX Lalpir Ltd.	362	Nov.97
2.	Uch Power Project	586	Apr.98
3.	Habibullah Energy Ltd.	140	Jan.98
4.	Allern Energy Ltd.	14	Jan.98
5.	Southern Electric Power	117	Apr.98
6.	Liberty Power Project	235	Apr.98

7.Eeshatech Ltd.	20	Apr.98
8.AES Pak Gen Ltd.	365	Jan.98
9. Rousch (Pak) Power Ltd.	112	Aug.98
10.Davis Enorgen	10	Jul.98
11.Japan Power Generation Ltd.	120	Nov.98
12.Fauji Kabirwala	157	Nov.98
13.Power Generation System	116	Jan.99
14.Saba Power Company	114	Jan.99
15.Norther Electric Co.	6	Jan.99
16.Kohinoor Energy Limited.	131	Jun.97(under test run)
Sub Total (Private)	2905	
Grant Total (Public Private)	4864	

(Table II Question Answer Sheet Page 11 be pasted)

NOVEMBER 1997 TO JUNE 1998

[illegible]

Mr. Presiding Officer: Any supplementary, please.

Syed Iqbal Haider: Yes, sir. This is a question about the load shedding and the generation of further electricity. The answer is that in order to overcome the loadshedding and the shortage of electricity in the country, a number of agreements have been signed with private sector for establishment of power plants. They say a number of new agreements have been signed. It means that the government is approving it and at the same time will, the Minister answer that is there any scheme for reviewing all these agreements and if so, are you not going to discourage the private sector from coming into power sector?

کیسٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی - یہ بڑا اچھا سوال فاضل سینئر صاحب نے کیا ہے۔ تھوڑی سی میں correction کروں گا۔

The answer says that shortage of electricity in the country, a number of agreements have been signed with private power producers, for establishment of power plants, no new agreements have been held. So, I would like to correct the record straight. There is no new agreement which has been signed. It is the number of agreements that were signed by the previous government and we are reviewing those agreements. We are not discouraging any investment coming into Pakistan. We want to see the foreign investment coming to Pakistan and we would welcome that. But Sir, those unfortunately, the private projects, which have been signed in the private sector by the previous government, they are one-sided contracts. They are offering everything to the Investors and offering nothing to the consumers. What this government is doing? We are trying to sit with them and we are talking to them for better rate for the consumers in Pakistan. We are trying to get the better tariff for our consumers so that we can afford to buy the electricity. This is

what we are doing. We are not discouraging any investor.

Mr. Presiding Officer: Syed Iqbal Haider:

Syed Iqbal Haider: Is this not a fact that the cost of the thermal power generation in Pakistan is so much cheaper that India is very keen to import the extra generation of power from Pakistan; and is it not a fact that the Government is considering export of excess power generation to India?

Mr. Presiding Officer: Minister of State.

Capt. (Retd.) Halim Ahmed Siddiqui: Sir, it is not as cheap and it is not as easy to export electricity to India if we have surplus. We will have to make a larger investment into the transmission line and that will add on to the cost and it would not be cheaper before it reaches Indian border. So it is not true to say that we are generating cheaper energy and we can supply it to India. Now what the honourable member has asked is, that the cost of the thermal energy what we generate it is definitely not cheaper. Sir today we are one of the most expensive country in the region that we are supplying electricity to our industry and we cannot afford to increase the cost any more. And that is why the Government is resisting for the last eight months that we do not increase tariff on energy.

what is the criterion for reviewing. سید اقبال حیدر، اچھا جی

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - جی ڈاکٹر صدر عباسی صاحب -

ڈاکٹر صدر علی عباسی - I am sorry جی جناب میں جہاں تک سمجھ سکا ہوں یہ

حکومت بنیادی طور پر دو متضاد باتیں کر رہی ہے ایک طرف تو یہ کہتے ہیں جی کہ پاکستان میں پاور کی کمی نہیں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم یہ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ پاکستان کے اندر پاور کی کمی ہے دوسری طرف جناب یہ باتیں کہ وہ کہتے ہیں جی کہ منگی بجلی خریدی

گنی ایک سوال جو میں ان سے پوچھنا چاہوں گا وہ یہ ہے کہ پہلے تو یہ مجھے یہ بتائیں آیا پاور کی Shortage ہے کہ نہیں ہے اگر Shortage ہے تو یہ جو پاکستان کے پاس یہ دو جو انہوں نے بتایا ہے ٹوٹل 2905 میگاواٹ بجلی کے پاور کنٹریکٹس ہیں تو اگر ایک میگاواٹ کی کاسٹ ہے 1 ملین ڈالرز تو کیا پاکستان کے پاس 2905 ملین ڈالرز available ہیں کہ جس سے وہ انومنٹ کر سکیں بجلی پیدا کرنے کے لئے ' دو سوال ہیں ایک یہ کہ آیا بجلی کی Shortage ہے کہ نہیں اور دوسری بات یہ کہ پاکستان کے پاس اتنا available سرمایہ ہے کہ وہ investment کر سکے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ ویسے ڈاکٹر صاحب دو سوال پوچھ تو نہیں سکتے لیکن

Yes please.

برحال

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی - Sir دونوں related ہیں and I would

like to give this answer Sir, and I hope I will be able to satisfy the honourable member.

Mr. Presiding Officer: Yes, you can say that.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب آج جو بات ہو رہی ہے

today we have no shortage of generation, Sir, just a minute, please allow me to finish, today we have no shortage of electricity as far as the generation is concerned. We have problems in transmission and distribution and that is why there is a break down Sir, but when you are thinking of having the enough generation, you are thinking of your future

جو یہ honourable member نے 2905 پوائنٹ آؤٹ کرائی ہے جو ہمارے جواب میں ہے جناب یہ آج سے پانچ سال اور چھ سال کے بعد میں ہماری جو growth rate ہو گی جو ہماری گورنمنٹ کے اکنامک پروگرامز ہیں جس کو ہم نے implement کرنا ہے

we want to have more industries to come, we want to create employment, and for that we need to have energy

اور اس کے لئے یہ electricity کی جناب جو ایگریمنٹس جو سابقہ حکومت کر گئی ہے وہ آج

ہمارے گلے پڑے ہوئے ہیں

We are trying to better them, we are trying to throw them away. We don't want to distract investment in Pakistan. We are trying to better it.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - سید قائم علی شاہ۔

سید قائم علی شاہ - جناب والا! میں اس ہاؤس کو یہ بتانا چاہوں گا کہ جو سابقہ حکومت کے ایگریمنٹس ہیں we are trying to honour them تو یہ بتائیں گے کہ کے ٹی بندر کے پاور پلانٹ کے سلسلے میں وہ ابھی آنر کر رہے ہیں یا ان کو سیل کر دیا۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی - جناب اس پراجیکٹ کو سیل نہیں کیا ہے ہم نے ان کے اسپانسرز کو، پہلی چیز تو میں یہ ہاؤس کو بتانا چاہوں گا کہ جس کے ساتھ سابقہ گورنمنٹ نے ایگریمنٹ سائن کیا تھا وہ تو اپنی دکان بیچ گئے 'وہ چلے گئے اب نئے ان کے owners آگئے ہیں جو پاکستان آئے تھے ان سے ہم نے بات کی ہے انہوں نے ہم سے ٹائم مانگا ہے ہم نے ان کو ٹائم دے دیا ہے۔

And they are going to submit the feasibility and the viability of that plant if it is feasible and viable on that particular site we will have no objection.

Mr. Presiding Officer: Next question Dr. Abdul Hayee Baluch.

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ - جناب والا! میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہوں گا کہ ----

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - سوال پوچھنیے ناں۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ - سوال یہ ہے جناب کہ بجلی کی موجودگی میں یہ دوسرے جو لوازمات ہیں جو آپ کے پاس نہیں ہیں اس وقت ان کو کب آپ پورا کریں گے تاکہ بجلی کا استعمال ہو سکے صرف بجلی پیدا کرنا کافی نہیں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - جی قائم علی شاہ۔

سید قائم علی شاہ - جناب والا! میں اسی سلسلے میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو دوسرے sponsors ہیں - یہ کافی طاقتور ہیں - اس لئے feasibility report تو جملے ہی

منظور ہو چکی تھی اور مکمل ہو چکی تھی۔ ابھی یہ نئی feasibility report کی کیا بات ہے۔ اس کا مطلب ہے اگر feasibility report ان کو منظور نہ ہو تو پھر یہ پلانٹ نہیں لگے دیں گے۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ جی وزیر صاحب۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ نہیں جناب والا! پہلے کوئی feasibility report نہیں تھی بلکہ انہوں نے feasibility report بنانے کے لئے ہی اور تھرکول کو یہ exercise کرنے کے لئے

Whether that coal can be used dor not they have not come forward, the original, the first owner. They did not make feasibility. They said that they will will use this indigenous fuel.

اس کے لئے انہوں نے ایک فز ریز کیا تھا کہ ہم یہ study کریں گے لیکن وہ ابھی تک ہوئی نہیں ہے۔ اس کا متبادل انہوں نے یہ آکر کیا تھا کہ ہم imported coal کے اوپر generate کر دیں گے۔ Now that is, there are two different things. اگر ہم نے imported fuel کے

اوپر یقین کرنا ہے Then we have to select the site where we can make the best use of the plant. اور اگر ہم نے اپنی indigenous fuel کے اوپر کرنا ہے

Then we have to select the site where we can produce and provide them the cheapest indigenous fuel so that we can depend upon them.

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ اگلا سوال نمبر 65 جناب اسمیل بیدی صاحب۔

65. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the allottees of Cat-III quarters in G-11/4, Islamabad are residing there for the last two years; and

(b) whether it is also a fact that electric motors have not been installed on the water tanks of the said blocks so far, if so, its reasons and the time by which these motors will be installed?

Syed Asghar Ali Shah: (a) No. The allottees of Cat-III quarters in Sector G-11/4, Islamabad are residing there for the last one year.

(b) Yes. Because of non-release of funds according to the allotment during the year 1996-97 electric motors could not be installed. The scheme is unbudgetted during 1997. Efforts are being made to obtain funds through supplementary grant. Work would be completed within two months of the receipt of funds.

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ کوئی ضمنی سوال۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی۔ جناب والا! سوال نمبر 65 کے جواب میں کہا گیا ہے کہ تمام الٹی گزشتہ ایک سال سے رہائش پذیر ہیں، مگر 97,98 کے بجٹ میں فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی فراہمی کے لئے موٹرز نہیں لگائی جائیں گی اور سوہ گھروں کے لئے یہ بہت ہی مشکل ہے کہ نیچے سے اوپر پانی لے جائیں۔ وہ گزشتہ ایک سال سے باہمی استعمال کرتے ہیں اور میں وزیر موصوف سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اس کے متعلق محکمے میں 60,70 کی گنجائش پیدا نہیں کی جاسکتی کہ ان سوہ گھروں کو پانی مہیا کیا جاسکے؟ اگر وہ یہ کرنا چاہتے ہیں تو کب تک اس کو کیا جائے گا۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی وزیر ہاؤسنگ صاحب۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب والا! گزارش یہ ہے کہ یہ بات درست ہے کہ اس بلاک میں موٹرز نہیں لگی ہیں لیکن جو تعمیرات کے لئے موٹرز لگائی گئی تھیں۔ وہ عارضی استعمال ہو رہی ہیں۔ ہم کوشش کر رہے ہیں چونکہ 96,97 کے بجٹ میں بھی یہ چیز نہیں تھی اور اس سال بھی بجٹ نہیں ملا۔ ہم فنانس منسٹری کو لکھ رہے ہیں اور ہم نے ان سے یہ take up کیا ہوا ہے کہ ہمیں ضمنی گرانٹ دی جائے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جائز مسئلہ ہے۔ ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ اس کو حل کیا جائے جو دو بلاکس ہیں، ان میں موٹرز لگ جائیں۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی اسماعیل بیدی صاحب۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی۔ جناب والا! وزیر صاحب یہ کہہ رہے ہیں کہ عارضی موٹرز فٹ ہیں اور زیر استعمال ہیں۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ باقاعدہ وہاں کوئی موٹرز فٹ نہیں ہیں اور نہ ہی زیر استعمال ہیں۔ ان کے لئے اگر اسپتال کیس کے طور پر یہ مسئلہ حل کیا جائے تو بہت بہتر ہو گا کیونکہ وہاں پر سولہ گھر والے مع بچے رستے ہیں۔ چھوٹے بچے اور بوڑھی عورتیں ہیں۔ ان کے لئے اگر اسپتال کیس کے طور پر جلدی سے موٹرز کا بندوبست کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی وزیر صاحب۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب والا! جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ میں پوری ذمہ داری سے کوشش کر رہا ہوں لیکن اگر ہمیں فنانس منسٹری سے پیسے نہیں ملیں گے تو اس کے بغیر موٹرز نہیں لگ سکتیں لیکن ہم take up کر رہے ہیں کہ ہمیں فنانس منسٹری ضمنی گرانٹ دے۔ میں بھی یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جائز مسئلہ ہے۔ اس کو حل کیا جائے اور ہم جلدی کوشش کر رہے ہیں کہ ہمیں وہاں سے پیسے مل جائیں۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی اگلا سوال نمبر 66 جناب ڈاکٹر اسماعیل بلیدی

صاحب۔

66. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:-

(a) whether it is a fact that possession of flats in two blocks of Category III in G-11/4, Islamabad has been given to the allottees about a year back and all kinds of deductions are being made from their salaries;

(b) whether the construction work of the said blocks has been completed, if not, its reasons;

(c) whether these houses were constructed according to the approved design and standard; and

(d) the total expenditures incurred on the construction of these blocks?

Syed Asghar Ali Shah: (a) Yes. Possession of the flats in two blocks of Cat-III in Sector G-11/4, Islamabad has been handed over to the allottees a year back. Recovery from seven out of 16 officers has been received as indicated in the attached list.

(b) The construction works of flats is completed. The following item remained to be completed.

- (i) Installation of pumps on underground tanks.
- (ii) Electric service connection for these pumps from WAPDA.
- (iii) Water connection from CDA.

Works on the above -mentioned items could not be completed during 1996-97 due to non-release of required funds. The scheme is unbudgetted during 1997-98.

(c) Yes.

(d) The total expenditure incurred on the construction of these blocks is Rs. 11.134 million.

(table to be pasted from the question answer sheet page 14-15).

S.No.	House No.	Name of allottee	Date of occupation	Recovery
1.	1/1 Cat-III G-11/4	Mr. Neer Mohammad (Acctt) Fed. Bureau of Statistics	21.7.96	No recovery received
2.	1/2 Cat-III G-11/4	Mr. Naseer Shahid Pet & R.R.	30.7.96	Recovery received upto 11/96
3.	1/3 Cat-III G-11/4	Mr. Ashfaq Javed P.P.W.D.	30.7.96	---do---
4.	1/4 Cat-III G-11/4	Mr. Bakhtiar Shah Law & Justice	30.7.96	Recovery received upto 11/96
5.	1/5 Cat-III G-11/4	Mr. Muhtar Khan Senate Sectt.	30.7.96	Recovery not received.
6.	1/6 Cat-III G-11/4	Mrs. Bushra Parveen Teacher F.G.G.School No.9 GS/2	25.7.96	No recovery received.
7.	1/7 Cat-III G-11/4	Mrs. Shabida Zargar TGT F.G.M.S GS/2	22.7.96	---do---
8.	1/8 Cat-III G-11/4	Mr. Saigdar Hussain Planning Divn.	30.7.96	---do---
9.	2/1 Cat-III G-11/4	Police Pool	allotted on standard rent basis and rent not received.	
10.	2/2 Cat-III G-11/4	Mr. Mohammad Nawaz S.Bag. P.P.W.D. C.C. Divn. III	27.8.96	No Recovery
11.	2/3 Cat-III G-11/4	Mr. Waheed Sultana Principal F.G. Model School Rawalpindi	27.8.96	No recovery received
12.	2/4 Cat-III G-11/4	Mr. Riaz Ahmad Zia Div. Accounts Officer C.C.U. No. III (P.P.W.D.)	30.7.96	No Recovery received.
13.	2/5 Cat-III G-11/4	Mr. Rehmat Ullah Chaudhary (P.A. to Secretary Senate)	12.12.96	Recovery received upto 11/96
14.	2/6 Cat-III G-11/4	Mr. Muhammad Hushtaq	30.7.96	---do---
15.	2/7 Cat-III G-11/4	Mr. Muhammad Akram (S/G) WTO Fed. & April.	4.7.97	---do---
16.	2/8 Cat-III G-11/4	Police Pool	21.7.96	---do---

* Payment of standard rent
recovery not received.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ کوئی ضمنی سوال۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی۔ جناب والا! اس میں جواب نمبر 1-A میں یہ کہا گیا

ہے کہ سولہ الاٹیوں میں سے صرف سات الاٹیوں کی کٹوتی ہو رہی ہے۔ یہ جواب بالکل غلط دیا جا رہا ہے۔ میرے پاس ثبوت ہے کہ ان تمام کی کٹوتی ہو رہی ہے اور یہاں محکمے کی لا پرواہی کی وجہ سے کہ آج کل جو سوال محکموں کو جاتا ہے۔ ان کے وزیر اپنے ماتحتوں کو اتنا بھی نہیں کہتے کہ ان کا صحیح جواب دیں۔ اس سے تو ہمارا استحقاق بھی مجروح ہوتا ہے اور پورے ہاؤس کا بھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ جن کے میرے پاس نام نہیں ہیں اور انہوں نے ان کی ماہانہ کٹوتی کی ہے۔ ان کا میرے پاس ثبوت موجود ہے لہذا میں سمجھتا ہوں کہ ان کی انکوائری ہونی چاہیے اور یہ سوالات Assurance Committee کو بھیجے جائیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ جی وزیر صاحب۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب بات یہ ہے کہ یہ رپورٹ ہمیں AGPR سے آتی ہے کہ وہاں پر جو ان کی تنخواہ سے کٹوتی ہوئی ہے چونکہ اسٹیٹ آفس میں ابھی اس کی information نہیں آئی ہے جن کی information ہے ان کے لئے ہم نے اس لسٹ میں بتایا ہے کہ اس میں recoveries ہوتی ہیں اگر میرے قاضی ممبر کہتے ہیں کہ جی ان کے پاس ہے تو میں ان کی بات مانتا ہوں کہ وہ صحیح کہتے ہوں گے لیکن چونکہ یہ ہمارے department میں وہ information نہیں آئی ہے تو no recovery کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ 'یا ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ان سے recovery نہیں ہو رہی ہے' اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ information ابھی AGPR سے اسٹیٹ آفس میں نہیں پہنچی ہے اس کو کچھ وقت لگتا ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ اگلا سلیمنٹری اسماعیل بیدی صاحب۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی۔ جناب A میں یہ کہا گیا ہے کہ ان علاقوں کے 25

Electric service 'pumps, اور water connection کے علاوہ باقی کام مکمل ہو چکا ہے۔ جناب ایسا بالکل نہیں ہے۔ civil works میں بھی بہت کام رہتا ہے اور جو کام ہوا ہے وہ بھی ناقص ہے۔ لہذا میں کہتا ہوں کہ ان کی انکوائری کرائی جائے اور بہت سے لوگوں کو ایسی complaint ہے۔ یہ جواب جو انہوں نے دیا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ وزیر موصوف کو میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس

کے لئے کمیشن مقرر کی جائے وہ جا کر اسے دیکھے کہ وہ کام ہو چکا ہے یا نہیں۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ جی وزیر صاحب۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب عالی! ہمیں جو جواب دیا جاتا ہے یہ department کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ اگر معزز ممبر کے پاس کوئی ایسی information ہے تو مجھے ذاتی طور پر بتائیں، میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر غلط information دی گئی ہے تو اس پر ضرور action لیا جائے گا اور جہاں تک یہ تعلق ہے کہ یہ جو کہتے ہیں کہ اس میں انہوں نے جو کہا ہے وہ صحیح نہیں ہے، اس کی physical check-up کرانے کے لئے بھی میں تیار ہوں۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب انہوں نے on the floor of the House یہ catagorically کہا ہے کہ information درست نہیں ہے تو آپ اس کو ذرا دیکھ لیں، اس کی انکوٹری کروالیں۔

سید اصغر علی شاہ۔ ٹھیک ہے جناب۔

Mr. Presiding Officer: Next question No. 67 Hafiz Fazal Muhammad.

67. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Housing and works be pleased to refer to Senate starred Question No.11 and 44 replied on 8th April, 1997 and state :

(a) whether it is a fact that house maintenance charges are being deducted from the salaries of the allottees of the flats, of block No 6, Cat-V, G-8/4 Islamabad, if so, its reasons; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government not to deduct the house maintenance charges from the allottees till the completion of the above flats ?

Syed Asghar Ali Shah: (a) No. No house maintenance charges are being deducted from the allottees of Government/hired accommodation.

(b) The flats stand completed . No maintenance charges are being deducted from the allottees of Government accommodation.

Mr. Presiding Officer: No supplementary question. Next question No. 68 Hafiz Fazal Muhammad.

68. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to the Senate Starred Question No.123 replied on 2nd July, 1997 and state:

(a) the total amount spent on the electrification work done so far in Kashmir BANDA Tehsil and District Karak; and

(b) the time by which the new policy of village electrification will be announced.

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) The village Kashmir Banda Teh. and Distt. Karak is being electrified under OECF Loan at an estimated cost of Rs. 480, 671.00 The actual expenditure incurred so far is Rs. 161,111.00. The percentage of completion of work is 40%. Electrification work of this village shall be carried out according to the ECC decision which states that partially electrified villages will have to be completed according to the descending order of percentage completion.

(b) The new policy will be formulated when budgetary resources become available.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary. Hafiz Fazal Muhammad.

حافظ فضل محمد - جناب میرا ضمنی سوال یہ ہے اس سوال کے حوالے سے کہ پورے ملک میں پہلے سے جتنی اسکیمیں اور جتنے کام ہو رہے ہیں، جبکہ بار بار گورنمنٹ کی پالیسی وزراء صاحبان کی زبان سے پارلیمنٹ میں بھی اور اخبارات کے ذریعے سے بھی یہ آتی رہی ہے کہ جو اسکیمیں جن پر تقریباً 70,60,50 فیصد کام ہو چکا ہے ان کو ہم مکمل تک پہنچا دیں گے۔ تو کیا

اس حوالے سے ملک میں جتنی اسکیمیں ہیں جن پر 80,70,60 فیصد کام ہو چکے ہیں۔ کیا وزیر موصوف یہ بیان فرمائیں گے کہ کیا ان سب کو اسی روال سال میں پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ جی جناب وزیر صاحب۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ شکریہ جناب۔ میں معزز ممبر صاحب کو یہ assurance دینا چاہتا ہوں کہ جیسا ہم لوگوں نے آپ کو پروگراموں کے بارے میں بتایا ہے کہ جن کے 90,70,60 فیصد کام مکمل ہو چکے ہیں تو حتمی وہ کام کریں گے اور پھر نیچے جیسے جیسے آتے جائیں گے ہم کام کریں گے۔ اس پراجیکٹ پر بھی 40 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اوپر بھی ہم جلدی آجائیں گے۔ لیکن اس وقت جیسا آپ کو معلوم ہے اور ہم سب کو معلوم ہے کہ فنڈز کی کمی ہے اسی واسطے ہم on going projects ایک ساتھ نہیں کر پا رہے۔ پمپنگی گورنمنٹ نے کیا یہ تھا کہ کام spread کر دیا تھا beyond their capacity اپنی capacity سے کئی زیادہ انہوں نے کام spread کر دیا تھا اور کسی پراجیکٹ کو مکمل نہیں کر پائے اور یہی وجہ ہے کہ آج ہر طرف سے شور ہو رہا ہے کہ جی ہمارے پول لگ گئے ہیں، کہیں پر جلے ہوئے ٹرانسمار ڈال دیئے تھے، کہیں پر جلے ہوئے وائر ڈال دیئے یہ کمزور وائر ڈال دیئے تھے یہ دکھانے کے لئے کہ گاؤں میں بجلی آ رہی ہے۔ لیکن ایسا ہوا نہیں ہم لوگوں نے کیا یہ ہے کہ جیسے جیسے ہم نے study کرائی ہے کہ جن جن percentages کے حساب سے کام مکمل ہوئے ہیں، جہاں پر 80 فیصد کام ہو گیا ہے اسے پہلے مکمل کریں گے، جہاں 70 فیصد ہوا ہے اسے پہلے کریں گے۔ اسی حساب سے کام ہو رہا ہے اور انشاء اللہ اس پر کام ہوگا۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ حاجی جاوید اقبال عباسی صاحب۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب چیئرمین صاحب! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جیسے وزیر موصوف نے یہ بتا دیا ہے۔ لیکن اس سے پہلے اسی سوال کا جواب چوہدری مختار صاحب نے یہ دیا تھا کہ 50 فیصد تک جس گاؤں میں کام ہو چکا ہے اس کو ہم مکمل کریں گے۔ آج ہمارے وزیر مملکت جا رہے ہیں کہ 70 اور 80 فیصد کی انہوں نے priority رکھی ہے یہ ٹھیک ہے لیکن میں یہ گزارش کروں گا کہ جبکہ دنیا چاند کی طرف جا رہی ہے اور آج بھی ہمارے علاقے اندھیروں میں ڈھکے ہوئے ہیں۔ جب ہم بجلی والوں کے پاس جلتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ تار نہیں

ہے۔ جہاں کھجے گئے ہوئے ہیں وہاں پر تاریں نہیں ہیں اور جہاں پر تاریں لگی ہوئی ہیں وہاں پر میٹر نہیں ہیں۔ جہاں میٹر ہیں وہاں پر کہتے ہیں کہ سروس تار نہیں ہے۔ یہ بتائیں کہ جو مکمل شدہ گاؤں ہیں جن میں مسئلے سے پہلے مکمل طور پر complete ہو چکی ہے، ان کو میٹر اور سروس تار کب تک مہیا کریں گے اور جہاں کھجے گئے ہوئے ہیں وہاں پر ٹرانسمار یا تاریں مہیا کی جائیں گی۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، جاوید اقبال عباسی صاحب جہاں تک آپ کے گاؤں کا سوال تھا تو اس کا جواب آ گیا ہے۔ اگر آپ دوسرا پوچھنا چاہتے ہیں تو یہ question بہت general قسم کا ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی: جناب چیئرمین! میں آپ کی اجازت سے عرض کرنا چاہتا تھا کہ اگر کوئی specific گاؤں ہو جو معزز رکن سمجھتے ہوں کہ It has been neglected. تو میں ان کو درخواست کروں گا کہ مجھے نشاندہی کر دیں۔ میں انشاء اللہ complete کر دوں گا۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، حافظ فضل محمد۔

حافظ فضل محمد: میں وزیر موصوف سے یہ درخواست کروں گا کہ اگر ہم بالکل complete information فراہم کر دیں کہ ۷۰ فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ یعنی کوئی ۶۰ لاکھ کی سکیم ہو، جس میں ۳۰ لاکھ کا کام ہو چکا ہو اور ۲۰ لاکھ کا کام رہ گیا ہو۔ کیا اس طرح کی کوئی سکیم اگر ہم ان کو بتا دیں اور ان سے منوا بھی لیں اور وہ بھی مان لیں کہ واقعی اس طرح ہے تو یہ ایوان کو یہ ضمانت دے سکتے ہیں کہ اس کو ہم اسی رواں سال میں مکمل کرائیں گے۔

Mr. Presiding Officer: Yes please.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی: جناب چیئرمین! میں اس رواں سال کی guarantee تو نہیں دے سکتا لیکن in order of priority جیسا کہ EEC نے جو programme approve کیا ہے، اس کے تحت اگر آپ کا گاؤں آ جاتا ہے تو انشاء اللہ کریں گے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ، میرا وزیر موصوف سے یہ بنیادی سوال ہے کہ اس مسئلے پر

آپ ذرا غور کریں کہ کھجے کھڑے ہونے ہیں اور تار نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ ہمیں بھی ملامت کر رہے ہیں۔ لوگ ہم سے کہتے ہیں کہ آپ کی طرف سے توجہ نہیں ہے۔ یا تو یہ فلور پر جاتیں کہ ہماری یہ مشکلات ہیں۔ اب یہ criteria بھی نہیں جاتے کہ ۷۰ فیصد یا ۸۰ فیصد۔ بھئی کون مقرر کرے گا۔ بہت سے مسائل ہیں۔ ہر ایک اپنے لئے پوچھتا ہے۔ بلوچستان کے لئے کتنا ہوگا۔ سندھ کے لئے کتنا، پنجاب کے لئے، صوبہ سرحد کے لئے آپ کتنے فٹڈز دے سکیں گے۔ تو بھئی criteria جاتیں تاکہ ہم اپنے لوگوں کو مطمئن کریں۔ عوام ہم سے یہ سوال کرتے ہیں کہ آپ لوگوں نے کھجے کیوں کھڑے کئے ہیں۔ اس کا مقصد کیا ہے۔ تو حکومت کو کوئی واضح پالیسی یہاں فلور پر پیش کرنی چاہیے تاکہ ہم لوگوں کو مطمئن کر سکیں۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، سید مسعود کوثر، آخری سوال۔

سید مسعود کوثر: جناب چیئرمین! آپ نے کہا تھا کہ کسی specific district کی بات کریں۔ میں ضلع کوہاٹ کی بات کرتا ہوں کہ PPP کے زمانے میں کوہاٹ میں جو بجلی کے ترقیاتی کام ہوئے تھے، کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے صرف اس وجہ سے ان کاموں کو روکا ہوا ہے کہ وہ PPP کے زمانے میں ہوئے تھے۔ آپ میں خود اتنی capacity نہیں ہے اور PPP کے دور کے بھی روک رہے ہیں۔ کیا یہ درست ہے۔

Mr. Presiding Officer: Yes please.

کلیٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی، جناب چیئرمین! میں نے ابھی یہ explanation دی تھی کہ PPP کے دور میں کام کو پھیلا دیا گیا تھا۔ کسی کام کو complete کرنے کا کوئی منصوبہ ہی نہیں تھا۔ عوام کو دھوکہ دینے کے لئے ۱۰۰ گاؤں میں انہوں نے کام پھیلا دیا۔ اگر ۱۰ گاؤں کو complete کرتے تو ۱۰ گاؤں میں بجلی آ جاتی۔ آج ہم یہ کوشش کر رہے ہیں کہ جہاں پر کام اپنے وسائل کے حساب سے کر سکتے ہیں اس کو مکمل complete کر رہے ہیں۔

69. *Khawaja Qutubuddin: Will the Minister for Petroleum and Natural

Resources be pleased to state:

(a) the number and names of foreign companies engaged in the exploration of oil land gas in Pakistan;

(b) the average demand of oil, per day, in the country and the average production of oil, per day, (in terms of barrels) from each field in Pakistan separately;

(c) whether oil or gas has been discovered during the last six months, if so, its estimated quantity;

(d) the number of wells drilled by the OGDC during the last 5 years and their success rate;

(e) the annual oil requirement of the country at present which its cost in US \$ and the estimated demand for the next 5 years and its projected demand;

(f) the refining capacity of National Refinery, Pakistan Refinery and Attock Refinery;

(g) the names of the proposed refinery projects, the refinery capacity, estimated cost, sources of financing, names of partners, separately in each case and whether financial close has been achieved for these projects; and

(h) the status of the proposed Hydro Cracker Project?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) The foreign companies engaged in exploration for oil and gas in Pakistan are listed in Annex-I.

(b) the average demand of oil is around 370,000 Barrels per day. The average domestic production of oil (field-wise) during 1996-97 was 58275 Barrels per day as detailed in Annex-II.

(c) Three gas discoveries (Bhit, Mari Deep and Jandran) and one oil discovery (Muban) have been made since March, 1997. The discovery wells

*(All the other questions and answers are taken as read and placed
on the table of the House).*

tested gas of 17 million cubic feet per day, 24 million cubic feet per day and 15--20 million cubic feet per day respectively. The oil discovery tested 386 Barrels per day. These discoveries are under appraisal to determine the recoverable reserves.

(d) OGDC drilled 79 wells including 38 exploratory wells. They achieved a success rate of 1:5 during the last five years. i.e. July, 1992 to June 1997.

(e) Details are given in Annex-III.

(f) National Refinery Limited (NRL)-2.8 million metric tons per annum.

Pakistan Refinery Limited (PRL)-2.2 million metric tons per annum.

Attock Refinery Limited (ARL)-1.4 million metric tons per annum.

(g) Details are given in Annex-IV.

(h) Details are given in Annex-V.

Annex-1

List of foreign companies engaged in oil and gas exploration.

1. OMV (Austria).
2. British Gas (U.K.).
3. Hardy Oil (U.K.)
4. Memco (Hunt Exploration and Mining Company) (U.S.A.).
5. Hycarbex (U.S.A.)
6. Lasmo (London and Scottish Marine Oil) (U.K.)
7. Murphy (USA).
8. OPPI (Occidental Petroleum Pakistan Inc) (USA).
9. Premier (U.K.).
10. Shell Petromeum (Holland).
11. OPI (Orient Petroleum Inc) (USA).
12. UMC (United Meridian Corporation) USA).

13. BHP (Broken Hill Propriety) (Australia).
14. Conoco (USA).
15. Union Texas Petroleum (USA).
16. Tullow Oil (Ireland).
17. Unocal (Union of California) (USA).
18. Polish Oil and Gas Corporation (Poland).

ANNEX-II

ACTUAL OIL PRODUCTION 1996-97

MONTH	FIELD	JULY, 96	AUG, 96	SEPT, 96	OCT, 96	NOV, 96	DEC, 96	JAN, 97	FEB, 97	MAR, 97	APR, 97	MAY, 97	JUNE, 97	TOTAL	AVG/DAY
A-NORTH:	BALKASSAR	7887	7694	9051	9557	11880	13131	13192	11930	13620	11906	14016	13372	139244	379
	DHULIAN/GHAUR	807	724	632	607	753	807	799	823	839	813	927	753	9284	25
	JOYA-HAIR	9833	11456	10347	11825	10678	9585	7281	7040	8504	8988	9132	8849	113518	311
	MEVAL	52099	53066	51583	51996	47631	45265	36425	37277	44864	57284	59378	47880	504748	1602
	MINHAL	0	0	0	0	0	2810	12153	-9572	16282	19965	18546	17676	97004	266
	PARIMALI	27449	26776	25286	26126	25394	25913	25316	24593	27608	25715	25672	21207	307045	841
	PINDORI	56352	57031	55073	56915	55694	57675	57841	49508	52367	55224	60360	56479	669519	1834
	SUB-TOTAL	154327	158747	151972	157028	157030	155186	153007	139733	164092	179895	188031	166216	1919362	5259
O X Y	BEHARUCL	20030	20792	20302	2297	7500	13576	14707	12149	12997	12479	12700	12311	128910	463
	ORUNHAL	58761	63340	60341	51815	49075	48382	46577	40670	45081	41465	41389	38217	505113	1603
	RATANA	19202	19539	17581	17929	15318	15079	13378	11369	12221	10056	9912	8197	169801	465
	SUB-TOTAL	97993	103671	98224	78041	11973	77837	74622	64208	70299	64000	64000	58745	923854	2531
O O C	CHAK NABURANG	28335	28040	26805	26855	26616	27135	27270	24415	27105	26305	20065	24985	314031	860
	DHODAK	20801	20564	18112	0	17503	18065	19666	18386	20012	19700	15011	21104	209124	573
	FIMKASSAR	97595	86476	68371	58764	70249	84050	84620	72122	33638	75786	87474	1313	810458	2220
	KAL	71203	79810	81632	69535	88235	99525	104270	98840	112185	109530	114280	110845	1139890	3123
	MISAKESNAL	61030	55997	63655	63795	60190	59075	56115	46000	50365	49623	50945	48648	665438	1823
	RAJIAN	59558	51896	51642	44240	43405	47609	45264	39323	42120	39234	38199	35379	537869	1474
	SADQAL	28305	14466	14062	13772	13047	13182	41576	47984	49440	68252	55063	56323	415472	1138
	TOOT	20999	20269	18370	18525	17922	17443	15893	13289	14039	12499	11641	10138	191027	523
	SUB-TOTAL	11181	12340	11761	11293	10860	11734	11296	10238	11158	10595	9977	9545	131978	362
P P L	ADHI	388907	369850	354410	306779	340027	378018	406170	370597	360062	411524	402655	318280	4415207	12097
	SUB-TOTAL	76862	73450	66611	74453	71195	77796	78412	70984	75355	79081	77356	74246	895601	2454
TOTAL NORTH:	BOBI	718189	705726	671217	671299	643225	688037	711251	645522	669808	734500	732043	617487	8153304	22341
	LASHARI-C	18718	18798	17791	22203	27549	32390	29975	16257	16160	14545	14163	13111	227660	610
	PALLI	52725	45778	42374	40533	26472	28520	28645	25900	20955	27450	28421	27470	402843	1104
	PASANKI	1344	10897	6936	10115	9676	10340	9816	8117	8093	6940	7079	167	89520	245
	PASANKI-N	52540	51130	47740	49170	47130	48515	48390	43680	48360	46800	48360	46770	578585	1505
	QADIRPUR	35960	34373	30480	35460	34215	35650	35765	32405	33595	34900	35637	34820	413150	1112
	SONO	6932	8413	8378	8689	8414	9471	9675	8529	9177	8403	8259	7839	102199	280
	TANDO ALAM	69590	63403	50730	54901	50812	58515	60240	55154	58035	54473	55730	52970	604553	1875
	THORA	28016	28005	22540	23806	26455	25535	21855	19740	22271	24934	20855	22070	294962	808
	SUB-TOTAL	81465	75341	66169	71819	68029	70215	63290	67415	42672	49660	54510	780820	2139	5779

P P L	1169	1297	1396	1045	1380	2537	2495	1972	1796	1389	1110	864	18450	51
KANDHROY	208	245	453	594	1055	1517	2717	2179	1776	1190	1144	970	14048	38
SUB TOTAL	1377	1542	1849	1639	2435	4054	5212	4151	3572	2579	2254	1834	22490	89
BARAL	275	651	710	136	0	0	0	17085	0	0	0	0	18057	52
BARI	10734	12498	10143	1453	18509	21468	19425	0	17598	16100	11628	13132	152688	418
DHABI	39729	41626	36544	35939	37114	36323	44914	38187	47268	44608	33328	33353	468813	1284
GHUNGHIRO	51837	54090	55696	58320	54087	56455	86515	68657	81972	74600	48125	79610	808894	2216
HOLIPOTA	13911	3029	3490	3401	3666	3588	6264	20676	18529	15387	13622	14183	119746	328
JABO	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	473	473	1
JAOIR	0	28152	62015	59799	62423	90274	93469	82062	88088	78343	43427	84223	772275	2116
KHASKELI	29734	29855	28466	29125	38151	16641	29201	32771	35608	30468	27161	44316	391497	1073
KHOREMAH DEEP	165	514	990	335	841	1883	1048	970	259	180	313	263	7761	21
LAQUARI	29417	28959	22108	35910	37108	40986	33736	28595	29367	28408	16134	25488	356416	976
LIARI	15942	13621	14078	15783	12035	9768	9637	8042	10097	10697	4897	11362	135959	372
UT P	3	44	0	0	0	0	52	0	0	0	0	0	99	0
MAKIDHUPUR D	122023	139564	124359	131987	94551	110818	115045	96234	154657	152376	117315	146122	1505051	4123
HAZARI	129441	118388	133911	128865	133769	129761	126989	112084	124182	120319	63541	117646	1438896	3942
S. HAZARI	21289	19296	17553	7574	6646	7751	571	0	9507	15505	7741	15532	128765	353
MEYUN-ISMAL	0	0	0	0	0	0	0	0	306	511	0	0	817	2
MUBAN	32374	35928	31792	41069	39502	34338	30691	25099	29689	27607	19587	24779	372455	1020
N. AKRI	0	6218	7619	8232	6268	11433	9880	7558	8239	7182	8097	14269	95005	260
PANIRO	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	565	565	2
PIR	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0
S. BUZDAR	6556	6178	6146	6813	7360	10023	10574	9405	9883	8804	7966	8125	23568	65
S. BUZDAR DEEP	0	21861	26307	21011	21323	21222	20495	17843	19663	17152	11917	18148	97833	268
SAGHI	14717	14408	14405	14732	14763	14576	14250	12712	14073	13022	9083	13849	216942	594
SMZ DEEP	29027	25632	23287	29214	27379	26863	26113	24656	14572	35918	29117	38056	164590	451
TAJEDI	116263	112993	97725	110101	113059	116032	108404	85616	105666	85264	42309	100544	327834	898
TANORI	62340	63411	59421	54236	51442	69410	72321	52804	65759	57940	52920	53484	1193966	3271
CONDENSATE	725777	776986	776982	791142	782231	891648	863055	743231	889319	842114	570897	850093	9514373	26077
SUB TOTAL	1074444	1114686	1071949	1112497	1092418	1205851	1172843	1020454	1184542	1105710	849315	1120454	13116163	35935
TOTAL SOUTH:	1792633	1820412	1743166	1729796	1726643	1893880	1884094	1655976	1854350	1840210	1581358	1737941	21270467	58275
TOTAL A-BI-	57827	58723	58106	55800	57555	61093	60777	59499	59818	61340	51012	57931	58275	0
BARAL/DAY														

ANNEX-III

A) ANNUAL OIL REQUIREMENT.

Year	quantity millions tons
1997-98	18.00
1998-99	18.62
1999	19.73
2000-1	21.60
20001-02	22.74
2002-3	24.14

B) The annual oil import bill is estimated at US \$ 2.5 billion for the year 1997-98. The Oil import bill for next five years depends on the future market prices.

(Annex-IV may please be pasted from page 23 of the question answer).

ANNEX-IV

DETAILS OF NEW REFINERY PROPOSED PROJECTS.

Name of Project	Capacity Million M.Tons Per annum	Estimated Cost US \$ Million	Sources of Financing Million US \$	Name of Partner	Status of Financial Close.
Parco Mid-Country Refinery	4.5	875	Equity - 175 Loans - 700	GOP (60%) IPIC (40%)	By Oct. 1997
Balochistan Refinery (previously known) as Iran-Pak Refinery)	6.0	1056	PERAC - 132 equity NIOC - 132 equity Loans - 792	PERAC (GOP) (50%) NIOC (50%)	Not yet achieved.
PSO-HYUNDAI Refinery	4.8	1278	Equity - 369.6 Debt - 908.4	PSO (20%) HYUNDAI(50%) PUBLIC (30%)	- do -
PSO-KUWAIT Refinery	6.0	1500	Not yet Finalized.	PSO (50%) KPC (50%)	- do -
Bosicor Pakistan Ltd Refinery	1.5	63	Equity - 23 Public - 7 Loans - 33	Marine Group of Companies.	- do -
Hydrocracker Project	1.6	700	Equity - 210 Loans - 490	Crescent Petroleum Sharja (35%) PERAC (35%) G.Public (30%)	- do -

Annex-v**STATUS OF HYDROCRACKER PROJECT**

Hydrocracker project envisages processing of 1.6 million tons of straight run fuel oil available ex-NRL and PRL to produce higher value products mostly middle distillate i.e. HSD and KERO. The estimated cost of the project is \$ 700 million. The project is being sponsored by Crescent Petroleum Co. International (Pak.) Inc Sharja in collaboration with PERAC. The sponsors are asking for a minimum guaranteed 25% internal rate of return in US Dollars terms instead of 25% annual rate of return on paid-up capital in rupee term as provided in the Petroleum Policy while the Policy is being reviewed to finalize a new pricing formula/incentive package for new refinery projects to attract foreign and local investment in the oil refining sector, the Ministry of Industry has already

submitted a summary for consideration by ECC of the Hydrocracker Project.

70. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to supply electricity to village Syedan Luna, Tehsil Kahuta, District Rawalpindi, if so, when?

Raja Nadir Pervaiz Khan: The village Syedan Luna, Tehsil Kahuta District, Rawalpindi had not been recommended by any legislator and therefore there is no proposal under consideration for its electrification.

71. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Religious Affairs, Zakat, Usher and Minorities Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the government charged for the facilities like transportation, accommodation and tentage etc. from the minors/children who accompanied their parents during Haj in 1996, inspite of the fact that these facilities were not actually provided to them if so, its reasons; and

(b) whether it is also a fact that some of the pilgrims had applied for the refund of the said charges, if so, the details of such cases; and the present state of these cases?

Raja Muhammad Zafarul Haq: (a) Yes. It is a fact that the government charged for the facilities such as transportation, accommodation and tentage etc. from the minors/children who accompanied their parents during Hajj-96. However, it is not correct that these facilities were not provided to them. The fact is that accommodation was provided only to those children whose parents opted for and utilized government arranged accommodation.

(b) Yes. The parents of 26 minors/infants of Hajj-1996 applied for refund

of accommodation and other compulsory Hajj dues such as transportation charges, tentage, Moallim fee etc. The Directorate of Hajj Jeddah has obtained from the concerned Saudi Agencies and remitted to this Ministry an amount of Rs. 22,652 in respect of 5 children on account of refund of compulsory Hajj dues which has since been refunded to the concerned parents.

The case for refund of dues of remaining 21 children is being pursued by Hajj Directorate Jeddah with the Saudi Agencies. Requisite details are annexed.

Annexure-I

MINORS/INFANTS WHO HAVE BEEN REFUNDED

COMPULSORY HAJJ DUES

S.No.	Passport No.,	Name.
1.	489655	Raviha Yousaf
2.	478458	Wasim Ellahi
3.	263310	Immad Majeed
4.	263309	Saaed Majeed
5.	532700	Muhammad Waqas.

Annexure-II

MINORS/INFANTS WHOSE CASE FOR REFUND OF COMPULSORY HAJJ DUES IS UNDER PROCESS IN CONSULTATION WITH DIRECTOR

(HAJJ) MAKKAHMUKARRMAH

S. No.	Passport No.	Name
1.	185556	Nauman Shahid Akbar
2.	343953	Muhammad Ruyan
3.	343732	Ahmed Ali Asghar

4.	459443	Awais Malik
5.	263308	Fahad Majeed
6.	248768	Saadullah Jan
7.	375870	Muhammad Hassan Saleem
8.	532703	Nail Muhammad Iqbal
9.	453703	Zeeshan
10.	231731	Ayesha
11.	526502	Bilal Ahmed
12.	122580	Noor Fatima
13.		Atta Rasool
14.		Syeda Nasieem Fatima
15.		Syed Kishwar Fatima
16.	481043	Mohammad Madni
17.	144273	Muhammad Hunain
18.	172946	Fawad Saddiq
19.	375870	Muhammad Hassan
20.	510280	Muhammad Siddiq
21.	327099	Samra Abid

72. ***Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to the Senate Unstarred Question No.13 replied on 8th October 1996 and Unstarred Question No.1 replied on 29th October, 1996 and state:

(a) the details of the machinery, equipment land and buildings with their original costs and the depreciated value of WAPDA's 2x7.5 MW coal fired thermal power plant at Shaikh Manda near Quetta;

(b) the reasons for not having the figures separately, asked for in the

above referred question no. 13 (a) regarding the 2x7.5 MW Plant; and

(c) the average coal fuel cost per unit (KWH) during 1995-96 and 1996-97 and the coal purchase and cost per tonne during the said period..

Raja Nadir Pervaiz Khan:

(a) Description	Original value	Depreciated cost/Present cost
1. The cost of the project including Machinery and equipment of 2x7.5 MW Steam Units alongwith 2 Nos. Coal Fired Boilers, 2 Nos. Generators and complete auxiliaries in addition to coal handling facilities and Building.	Rs.38.851 Million	These units were installed in 1964. Present assessed value is approximately Rs.100,000.
2. Cost of land (71 acres)	Rs.1.557 Million	The prevailing cost of developed land in the areas for residential purposes is Rs.1.3 million per Kanal. On this basis value of the land as block is Rs. 510.00 Million. The Power House extentions were also made on the same land.

(b) Although WAPDA does not prepare balance sheet for each machine, yet liabilities of loan are available which were already provided and are again placed at Annex-I.

(c) The average coal fuel cost per KWH during 1995-96 and 1996-97, coal

purchased and cost per ton during the said period is given below:

	<u>1995-96</u>	<u>1996-97</u>
(i) Coal fuel cost	147.67 paisas	150.50 paisas.
Per KWH		
(ii) Coal purchased	26843 M. Tons	32187 M. Tons
(iii) Price of coal	Rs. 1787.66	Rs. 1787.66 (1-7-96 to
per M.Ton		20-2-97)

Rs. 1895.00 (21-2-97 to

30-6-97)

PMDC (Sorange)

Rs. 1850.00 (21-2-97 to

30-6-97) PMDC

(Degari)

**POSITION OF LOAN ALLOCATED FOR COAL
FIRED UNITS 1 AND 2 UNDER CODE MCF**

S.No.	Description	Amount
1.	Amount of loan allocated.	Rs. 17.370 Million
2.	Principal repaid upto 30-6-1997.	Rs. 1.949 Million
3.	Outstanding balance	Rs.15.421 Million
4.	Rate of Interest	14.66 %

73. *Mr. Saifulllah Khan Paracha: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the names, grade, date of posting and educational qualifications of the persons who remained posted as Member Power WAPDA from 1985-86 to 1996-97; and

(b) whether it is a fact that the post of Member Power, WAPDA, is lying vacant, if so, the time by which it will be filled in?

Raja Nadir Pervaiz Khan : Reply from WAPDA is awaited. The question maytherefore, be deferred to next rota day.

74. *Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the details with site locations of coal samples collected and analysed so far for heating value in BTU per pound and percentage of sulphur and ash contents in lakhra Coalfield in Sindh Province by the Ministry, PMDC, GSP, USGS, JICA, foreign consultants including firms from USA, Canada, Poland, Yugoslavia

and Japan; and

(b) whether it is a fact that high quality lignite coal is available from Lakhra Coalfield for WAPD's 3x50 MW power plant at Khanote?

Ch. Nisar Ali Khan: The drilling was carried out in a compact Block of Lakhra coalfield areas as under:

Agency	No. of drill holes	Year
GSP/PMDC	22	Pre-1977
JICA	50	1979
John T. Boyd	106	1984-1986
Total:	178	

The heating value in BTU per pound and percentage of sulphur and ash on "as received" basis was determined by different agencies as under:-

Agency	BTU per lb	Ash%	sulphur %
GSP	6300-6840	7.4-15	3.3-7.5
JICA	6912	19.7	5.9
J.T. Boyd	5960	20.59	4.25

(b) Most of the Lignite coal of Lakhra coalfield is of Lignite-A Group as per USGS classification system. Lakhra Coal Development Company is supplying coal as per contract specifications to WAPDA's power plant.

75. *Mir Nabi Bux Domki: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the names and addresses of persons allotted plots category-wise after 15 March, 1997 in Phase-II by the Federal Government Employees Housing Foundation indicating also the size, location and date of allotment separately in each case.

Syed Asghar Ali Shah: In Phase-II after 15-3-1997 only one plot of category-II size 40-80 has been allotted on 16-10-1997 to widow of late Mr. Zubair Javed, Section Officer, House No. 590-D, Sector G-6/2, Islamabad on the recommendations of Wafaqi Mohtasib.

76. *Mir Nabi Bux Domki: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the names and designations to whom plots have been allotted on compassionate grounds in Phase-II by the Federal Government Employees Housing Foundation out of the quota actually reserved for the widows of the deceased employees of the Federal Government indicating also the date of allotment of the plots?

Syed Asghar Ali Shah: In Phase-II, five per cent of the plots in each category were earmarked for allotment to the widows/dependent legal heirs of those Government servants who died during service and disabled/under-privileged personnel whose particulars are annexed.

**PARTICULARS OF DISABLED/UNDERPRIVILEGED
PERSONNEL TO WHOM PLOTS WERE ALLOTTED IN
PHASE-II OF THE HOUSING SCHEME**

<u>S.No.</u>	<u>Name and designation</u>	<u>Date of allotment.</u>
<u>Category-II Size 40x80</u>		
1.	Mr. S. M. Razwani, Assistant Director, Intelligence Bureau	08-08-1995.
2.	Mr. Hafiz Mohammad Alam Malik Assistant Director, ISI	27-07-1995
3.	Mrs. Farida Muzammil, Principal, Federal	

Directorate of Education. 11-01-1996

4. Mrs. Aziz Tanveer, TGT,

Directorate of Education 21-08-1995

5. Syed Muhammad Ali Shah, Retired Section Officer,
Ministry of States and Frontier Regions on contract with
Housing Foundation. 24-03-1996.

6. Dr. Miss Perveen Azizi, Principal

Scientific, PCSIR 07-04-1996.

Category-IV size 30-60

7. Mr. Asif Jamal, Inspector, Income Tax 01-04-1996

8. Mr. Abdul Bari, Assistant Pak. PWD 24-04-1996

9. Mr. Ghulam Asghar Narigo, Statistical Assistant

Economic Affairs Division 19-05-1996

Category-VI size 25x40

10. Mr. Muhammad Ramzan, DMO (Retd.) CBR 22-04-1996

11. Mr. Ahmad Abbas Kazmi, LDC, Supreme Court 19-05-1996

77. *Malik Abdur Rauf: Will the Minister for Housing and Works be
pleased to state:

(a) whether it is a fact that the building of F.G. Junior Model School,
G-6/4, Islamabad presents a deserted look; and

(b) if the answer to above "a" be in the affirmative, the time by which
need ful would be done?

Syed Asghar Ali Shah: (a) No. The building of Federal
Government Junior Model School G-6/4, Islamabad requires some minor repair

work as well as white/colour wash.

(b) The work will be carried out on availability of funds for which quarters concerned are being vigorously pursued.

78. ***Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether the government has found any irregularity in the Private Power Projects, if so, its details and the steps being taken by the Government in this regard; and

(b) the names of those private power plants with whom negotiations, if any, are in progress to reduce the electricity price?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Relevant government agencies are in the process of examining private power projects.

(b) Negotiations are in progress at present with all private power companies to reduce the burden of tariff, particularly in the initial years of operation, in WAPDA/KESC.

79. ***Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the names and the MW capacity of the private power plants which have started their commercial operations with date;

(b) whether WAPDA is purchasing electricity from the said plants, if so, its details; and

(c) whether any of the said plants has violated the agreements, if so, its details?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) The following power projects are in

commercial operation:

S.No.	Name	MW	COD
1.	Hub Power Project (Private)	1200	31-03-1997
2.	KAPCO (Privatised)	(i) 1265 (8 summer months) (ii) 1251 (4 winter months due to nonavailability of gas).	27-06-1997 (Date of transfer)
3.	TAPAL KESC(Karachi)	119.5	20-6-1997

(b) Yes, WAPDA is purchasing power from HUBCO and KPCO. The detail is attached as Annexure-A and Annexure-B respectively.

(c) There has been no major violation of the Agreements. However, certain disputes have arisen which are being dealt with under the provision of the Power Purchase Agreement (PPAs).

ANNEX-A

HUB POWER PROJECT

WAPDA is purchasing power from Hub Power Project since 9-7-1996 when its first unit of 300 MW came into commercial operation. Full commissioning of the plant with four units of 1200 MW occurred on 31-3-1997, the detail of energy purchase and payment made is as under:

- | | | |
|-----|---|--------------------|
| (a) | Total units generated during 1996-97. | 5884 MKWH |
| (b) | Total payment made (capacity + energy
supplemental charges). | Rs.22.557 Billion. |
| (c) | Average cost of electricity. | Rs.3.83/KWH |

KOT ADDU POWER COMPANY (KAPCO)

Kot Addu Power Station was privatised and transferred by WAPDA to KAPCO on 27-6-1996. Gas to the complex is not available for four (4) winter months, hence the estimated dependable capacity reduced from 1265 MW in eight (8) summer months to 1251 MW in four (4) winter months. The detail of tariff, energy purchased and payment made is as under:

(a) KAPCO Tariff

(Based on 65% plant factor, to be indexed with Dollar exchange rate and local CPI).

(i)	Capacity payment.	Rs. 543.18/KW/Month
(ii)	Capacity payment	Rs.0.821/KWH in Summer
		Rs.0.859/KWH in Winter

(b) Total units generated during 1996-97 4872 MKWH

(c) Total Cost Paid:

	<u>Rs.Billion</u>
(i) Capacity purchase price (CPP)	8.486
(ii) Energy purchase price (EPP)	6.807
(iii) True-up above 5% variation in Dollar exchange rate	0.170
	Total: <u>15.463</u>

(d) Average cost of electricity Rs. 3.17/KWH

(Average Plant Factor =44%).

80. *Mr. Habib Jalib Baloch: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state :

(a) the criteria for allotment of government accommodation at Islamabad;

(b) total number of government houses of each category in sector G-6 indicating also the number of occupants belonging to non-entitled departments/ organizations and number of retired employees who have completed their retention period separately; and

(c) steps taken by the government to get these houses vacated for allotment to eligible government employees?

Syed Asghar Ali Shah: (a) As per policy of the Government, the allotments are being made according to General Waiting List and O.T.A.C., approved list under Pakistan Allocation Rules 1993.

(b) (i) There are 3181 Government owned houses in Sector G-6, Category-wise detail is as under:-

<u>'A'</u>	<u>'B'</u>	<u>'C'</u>	<u>'D'</u>	<u>'E'</u>	<u>'F'</u>	<u>'G'</u>	<u>'H'</u>	<u>T</u>	<u>Total</u>
537	937	652	539	360	109	47	---	---	3181

(ii) 69 occupants of these quarters in Sector G-6 belong to non-entitled departments. Category-wise detail is as under:-

<u>'A'</u>	<u>'B'</u>	<u>'C'</u>	<u>'D'</u>	<u>'E'</u>	<u>'F'</u>	<u>'G'</u>	<u>'H'</u>	<u>T</u>	<u>Total</u>
02	13	15	11	24	04	---	---	---	69

(iii) There are '7' retired Government Servants in G-6 Sector who are occupying quarter beyond their normal retention period. Detail is as under:-

<u>'A'</u>	<u>'B'</u>	<u>'C'</u>	<u>'D'</u>	<u>'E'</u>	<u>'F'</u>	<u>'G'</u>	<u>'H'</u>	<u>T</u>	<u>Total</u>
01	---	05	01	---	---	---	---	---	07

(c) All the allotments made to employees of non-entitled departments have been cancelled and three months notices for vacation of these quarters have also been served to them. However, these quarters could not be got vacated due

to stay orders of the courts.

81 *Dr. Abdul Hayee Baloch: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Grid-station installed in Tehsil Oghi, District Mansehra is supplying low voltage electricity, if so, the steps being taken by the government in this regard; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the government to install a new grid-station in the said area, if so, when and if not, the reasons thereof?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Presently, Oghi (Distt. Mansehra) is being fed from 132 KV Mansehra grid station through an 11 KV feeder.

A proposal for feeding partial load of Oghi area from existing 132 KV Battal grid station is under consideration by Chairman, AEB WAPDA, Peshawar. After implementation of this proposal, voltage at Oghi area will improve.

(b) Plan for construction of a new 132 KV grid station at Oghi Distt. Mansehra with installation of 132 MVA, 132/11 KV transformer alongwith associated 132 KV D/C transmission line (13 KM) is included in 5th STG Programme with completion schedule by December, 1999. The total cost of the project is estimated to be Rs. 103 million including FCC of about Rs. 51 millions.

WAPDA due to its financial crisis cannot take in hand above works from its own resources. Efforts are being made to arrange financing from donor agencies.

82. * Dr. Abdul Hayee Baluch: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under

consideration of the Government to supply natural gas to the residents of Dab No. 2 District Mansehra, if so, when, if not, the reasons thereof?

Ch. Nisar Ali Khan: Gas supply to major parts of Dab No.2, Mansehra is already available.

83. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the income, expenditure, profit earned or loss suffered by the Oil and Gas Development Corporation during 1996-97;

(b) the foreign and domestic debts, if any, of the Corporation as on 30-6-97; and

(c) the number of persons working in the Corporation with their grade-wise break-up indicating also the amount paid to them towards their salaries during the said year.

Ch. Nisar Ali Khan: (a) During the financial year 1996-97, Oil and Gas Development Corporation (OGDC)'s income from sales and other operating revenues amounted to Rs. 16,036 million. The expenditure for the period amounted to Rs. 8,464 million which resulted in profit before tax of Rs. 7,572 million

(b) OGDC has taken loans from World Bank, Asian Development Bank, Islamic Development Bank and commercial banks to finance its ongoing projects. As of 30th June, 1997 the outstanding loan amount of both foreign and local loans stands at Rs. 11,595.639 million.

(c) OGDC has a total number of 9,912 employees including 1,449 officers 8,463 staff. In addition 2,063 casual/contractual workers are also on the roll of the

Corporation. The grade-wise break-up is at Annexed. An amount of Rs. 1, 138.91 million on account of salary was paid to the employees during the financial year 1996-97. An amount of Rs. 104.122 million on account of salary was also paid to casual/contractual workers.

OIL AND GAS DEVELOPMENT CORPORATION

GRADE-WISE SALARIES PAID DURING THE YEAR 1996-97.

S.No.	Officer's	Grade	No. of employees	Gross pay
				(Rs. in million)
1.	Asstt. Officers	EG-1	223	28.925
2.	Jr. Officers	EG-II	322	46.458
3.	Officers	EGIII	254	44.469
4.	Sr. Officers	EG-IV	246	55.295
5.	Dy.Chief Officers	EG-V	224	54.967
6.	Chief/Dy. Manager	EG-VI	150	36.795
7.	Manager	EG-VII	25	7.202
8.	G.M./Directors	EG-VIII	4	1.001
9.	Chairman	EG-IX	1	0.370
			<u>Total (A)</u>	<u>275.482</u>

S. No.	Staff	Scale	No. of employees	Gross pay
				(Rs. in million)

1. Basic Pay Scale	1	2064	154.812
2. Basic Pay Scale	2	1120	92.787
3. Basic Pay Scale	3	222	18.732
4. Basic Pay Scale	4	377	33.001
5. Basic Pay Scale	5	136	15.718
6. Basic Pay Scale	6	1354	122.792
7. Basic Pay Scale	7	379	42.293
8. Basic Pay Scale	8	406	37.272
9. Basic Pay Scale	9	562	64.529
10. Basic Pay Scale	10	214	30.432
11. Basic Pay Scale	11	71	10.704
12. Basic Pay Scale	12	363	43.684
13. Basic Pay Scale	13	121	21.131
14. Basic Pay Scale	14	472	62.241
15. Basic Pay Scale	15	247	38.357
16. Basic Pay Scale	16	355	74.943
<u>Total(B): 8463</u>		<u>863.428</u>	
Total (A&B):		9912	1,138.910
Casual/Contractual/Work Charge		<u>2063</u>	<u>104.122</u>
Grand Total:		11975	1,243.032

for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the income, expenditure, profit earned or loss suffered by the Pakistan Mineral Development Corporation during 1996-97;

(b) the foreign and domestic debts, if any, of the Corporation as on 30-6-1997; and

(c) the number of persons working in the Corporation with their gradewise break-up indicating also the amount paid to them towards their salaries during the said year?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) The income expenditure and loss suffered by Pakistan Mineral Development Corporation is as under:

	<u>Rs. in Million</u>
Income	395.016
Expenditure	420.645
Loss suffered	25.629

(b) The foreign and domestic debts are as under:

	<u>Rs. in Million</u>
Foreign	Nil
<u>Domestic</u>	
Govt. ADP Loan	182.630
PIIDC Loan	<u>54.261</u>
	<u>236.891</u>

(c) Number of persons working in the Corporation is 3,967.

Grade-wise break-up:

Chairman	1
Directors	2
General Managers	2
Dy. General Managers and Equivalent	9
Managers and Equivalent	21
Dy. Managers and Equivalent	35
Asstt. Managers and Equivalent	40
Supervisors and Equivalent	40
Assistants (SG) and Equivalent	81
Assistants & Equivalent	98
UDC/Mining Sirdar and Equivalent	196
LDC/Driver and Equivalent	316
Naib Qasid and Equivalent	275
Workers and Equivalent	1,159
Piece Rated Workers	<u>1,692</u>
Total:	<u>3,967</u>

During the year 1996-97 an amount of Rs. 182.290 million has been paid to the employees towards the salaries.

85. *Chaudhary Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the total estimated deposits of Gas at Sui and other places in

Pakistan, separately;

(b) the total Gas consumed for domestic and industrial purposes, separately, during 1996-97;

(c) the approximate time for which the existing deposits are sufficient for domestic and industrial purposes in Pakistan; and

(d) the new excavation and the prospects of new wells of Gas for which the OGDC is working at present?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) The remaining recoverable reserves of gas of all fields including Sui field are given in Annex-I.

(b) Out of total gas consumption of 597,868 million cubic feet during the year 1996-97, 115,488 million cubic feet gas was consumed for domestic and 118,432 million cubic feet gas for industrial purposes.

(c) The existing recoverable reserves of gas connected with the gas transmission and distribution systems are sufficient for domestic and industrial purposes for a period of around 15 years.

(d) OGDC is currently drilling at Sumot Ghar in District Loralai and Dakhni-7 in District Attock. In addition OGDC is preparing to drill Jandran well No. 3 and Choti well No. 1 for gas prospects. OGDC is also carrying out exploration work in Ran Pethani and Hala Blocks in Sindh, Risaldar-B and Kotra Blocks in Balochistan to delineate drillable gas prospects.

Pakistan Gas Reserves by Field

on July 01, 1997.

Company	Field	Balance recoverable
(In Trillion cubic feet)		

<u>A:</u>	<u>Non-Associated Gas</u>	
BG	SAVIRAGHA	0.003
LASMO	KADANWARI	0.108
MGCL	MARI	4.540
OGDC	BAGLA	0.008
	BHAL SYEDAN	0.002
	BOBI	0.019
	BUZDAR	0.007
	DAKHNI	0.259
	DARU	0.011
	DHAMRAKI	0.001
	JANDRAN	0.019
	KOTHAR	0.012
	LASHARI SOUTH	0.001
	LOTI	0.167
	MITHRAO	0.003
	NANAPUR	0.295
	NUR	0.014
	PANJPIR	0.176
	PIRKOH	0.823

	QADIRPUR	2.666
	RODHO	0.004
	SADKAL	0.012
	SARI/HUNDI	0.007
	UCH	3.100
	ZIN	0.100
OMV	MIANO	0.320
OPI	RATANA	0.000
PEPEL	KHAIRPUR	1.000
PPL	ADHI	0.069
	KANDHKOT	0.516
	MAZARANI	0.033
	SUI	2.186
TULLOW	CHACHAR	0.101
	SARA	0.040
UTP	BACHAL	0.001
	BHATTI/NAKURJI	0.050
	BUKHARI	0.024
	BUZDAR-SOUTH	0.099
	BUZDAR-SOUTH DEEP	0.012
	GOLARCHI	0.007
	JABO	0.007

KATO	0.005
KHOREWAH	0.078
KHOREWAH DEEP	0.012
KOLI	0.02
LIARI DEEP	0.006
MAHI	0.003
MAKHDUMPUR	0.022
MAKHDUMPUR DEEP	0.021
MATLI	0.004
PIR	0.007
RIND	0.002
SONRO	0.011
T. GHULAM ALI	0.006
TURK	0.057
TURK DEEP	0.117
ZAUR	0.041
ZAUR DEEP	0.012

SUB TOTAL (A)	17.246
---------------	--------

B:	<u>ASSOCIATED GAS</u>
----	-----------------------

OGDC	DHODAK	0.357
	FIMKASSAR	0.042
	KAL	0.001

	KUNNAR	0.042
	LASHARI-C	0.003
	MISAKISWAL	0.012
	PASAHKI	0.001
	RAJIAN	0.002
	SONO	0.001
	TANDO ALAM	0.006
	THORO	0.002
	TOOT	0.004
OPI	DHURNAL	0.008
	BHANGALI	0.001
POL	MEYAL	0.033
	PARIWALI	0.042
	PINDORI	0.046
UTP	DHABI & SOUTH	0.015
	DUPHRI	0.002
	HALIPOTA	0.008
	JALAL	0.005
	LIARI	0.001
	MAZARI/S.MAZARI	0.001
	NARI	0
	SAKHI	0.009

SB TOTAL (B)	0.644
GRAND TOTAL (A &B)	17.890

86. *Mr. Islamuddin Sheikh: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that WAPDA started work in 1990 on F.S.R. Project in Teh. Chistian, District Bahawalnagar if so, the reasons for not completing this project so far; and

(b) whether it is also a fact that the Asian Development Bank has allocated Rs. 31 crore 50 lac for the year 1997-98 for the said project, if so, the time by which work will be re-started and completed?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Yes. Inadequate budgetary allocation of funds not matching with the approved financial phasing of PC-1 and consequent inadequate cash flows during the preceding years resulted in delay in completing of the project. Current progress is 64 %.

(b) No. This project is being financed by the Government of Pakistan out its own resources through the Public Sector Development Programme (PSDP). The project could be completed within next two years provided there is improvement in its budgetary allocation and cash flows.

87. *Mr. Basheer Ahmed: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the WAPDA has decided to augment the capacity of the power transformer at Shabqadar Grid Station

(Charsadda District) from 10/13 MVA to 20/26 MVA and order has already been issued for the installation of the additional equipment necessary for the purpose, if so, the reasons for not implementing it so far, and

(b) the time by which the said work will be completed?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) & (b). It is a fact that augmentation of one of the existing 132 MVA, 132/11 KV transformer with 26 MVA, 132/13 MVA transformer at 132 KV Shabqdar Grid Station is included in the 5th STG Programme and necessary orders have been issued to complete the work by June, 1998.

88. *Haji Dilawar Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that a 50 KV transformer installed in village Kajla, Tehsil Ogi, District Mansehra got burnt three months back; if so, the time by which a 100 K.V. transformer would be installed there?

Raja Nadir Pervaiz Khan: Yes, 50 KVA transformer installed in village Kajla Tehsil Ogi District Mansehra was burnt. In place of 50 KVA transformer a 100 KVA transformer was installed and energised on 8-9-1997.

89. *Dr. Abdul Hayee Baloch: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) whether there is any proposal under consideration of the government to establish an Electrical Enquiry Office in sector I-10/4,

Islamabad, if so, when; and

(b) whether there is any proposal under consideration to transfer the staff working in the Civil Enquiry Office I-10/4, for more than 3 years?

Syed Asghar Ali Shah: (a) There is no proposal under consideration to establish an electrical enquiry office in Sector I-10/4, Islamabad. All the complaints pertaining to E/M side are being attended/controlled by the enquiry office staff at G-8/2, Islamabad.

(b) There is a proposal to transfer staff, and their re-adjustment which would be implemented in due course of time.

90. *Syed Qasim Shah: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that first meeting of the Task Force on Tourism has been cancelled, if so, its reasons; and

(b) the time by which the next meeting of the said force will be held?

Sheikh Rashid Ahmed: (a) Yes. The meeting could not be held as the date fixed earlier did not fit in the schedule of the new Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs.

(b) The next date for the meeting will be notified shortly.

91. *Syed Qasim Shah: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to lay off some employees of SSGPL and

SNGPL, if so, when?

Ch. Nisar Ali Khan: There is no proposal under consideration of Government. The Companies are, however, free to review any case of the irregular appointment, violating procedures/merit, in the light of their respective service rules for decision on the basis of merit.

92. *Syed Qasim Shah: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the names, qualification and place of domicile of the Management Trainee Officers whose services have recently been terminated from OGDC?

Ch. Nisar Ali Khan: The names, qualification and place of domicile of the Management Trainee Officers whose training has recently been terminated by OGDC is placed at Annexure-A. It is not a case of termination of service but only that of training as there was no commitment to the trainees by OGDC for regular employment after the completion of training. (Annexure has been placed in the Senate Library).

93. *Mr. Anwar Kamal Khan Marwat: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the number of villages proposed to be electrified during the current financial year with province-wise and constituency-wise break-up; and

(b) whether the Senators and MNA's will be asked to identify the villages to be electrified?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) According to an ECC decision only the on going rural electrification will be taken up in order of degree of completion . Programme and mode for fresh schemes will be taken up when financial resources are available.

(b) This will be decided when the new policy is formulated.

94 . *Mr . Anwar Kamal Khan Marwat: Will the Minister for Water and Power to be pleased to state:

(a) whether it is a fact the area between River Kurram and River Gambila (Tochi), District Lakki Marwat is water logged;

(b) whether it is also a fact that the tubewells installed in the said area under the S.C.A.R.P. are insufficient to cope with the problem;

(c) the number of tubewells originally proposed/actually installed in that area indicating also their locations;

(d) whether the tubewells are functioning properly; and

(e) whether there is any proposal under consideration of the Government to instal more tubewells in the said area, if so, when?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Yest, most of the area of District Lakki Marwat (particularly Kot Kashmir Area) is severely waterlogged and has been proposed for reclamation under the Scheme Bannu SCARP Phase-II approved by ECNEC on 18-8-1994.

(b) Yes , as against 261 tubewells proposed , only 176 tubewells were installed.

(c) Originally 261 tubewells and 30 dugwells were proposed. Due to financial constraints, the scheme was split in two phases. Under Phase-I 176 tubewells were installed.

(d) After completion of Phase-I, the installed tubewells were handed over to Irrigation Department, Government of NWFP for operation in October, 1981.

(e) Yes, Government of Pakistan on 18-9-1994 approved Bannu SCARP Phase-II scheme with the cost of Rs. 233.270 million. Under the scheme about 85 tubewells and 30 dugwells will be installed. The implementation of the project is pending for want of Donor financing.

95. *Mr. Anwar Kamal Khan Marwat: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to D.I. Khan, Lakki Marwat and Bannu, if so, when?

Ch. Nisar Ali Khan: No.

96. *Malik Abdur Rauf: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) the number and addresses of the allottees of Government accommodation died during the last 7 years with year-wise break-up;

(b) the number and names of the said persons from whose families the Estate Office have got vacated the government accommodation indicating also the period for which they were allowed to retain the house;

and

(c) the number of the government houses still in occupation of the families of the said persons indicating also the period for which they were allowed to retain the house?

Syed Asghar Ali Shah: (a) During the last 7 years, 116 allottees of government accommodation died. Year-wise break-up is as under:

1991	11
1992	13
1993	19
1994	19
1995	20
1996	27
1997	<u>7</u>

Total: 116

Addresses of allottees are given at Annex 'A'.

(b) During the last 7 years, the Estate Office has got vacated 13 quarters. Names and retention period, allowed to the allottees are given at Annex 'B'.

(c) 88 quarters are still in occupation of the families of the deceased allottees. Out of which 42 quarters have been allotted to eligible serving family members of the deceased allottees under rules. Details of

period for which they were allowed to retain the houses are given at Annex 'C'.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

97. *Malik Abdur Rauf: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state :

(a) the total number of plots allotted to the Federal Government employees by the Housing Foundation in sector I-8 and G-11 Islamabad indicating also the number of the said plots on which houses have been constructed so far; and

(b) the number of the said allottees shifted to their own houses and of those who are still occupying government accommodation despite completion of their own houses?

Syed Asghar Ali Shah: (a) In all 3070 number of plots were allotted to the Federal Government employees by the Housing Foundation in sector I-8 and G-11 Islamabad out of these, houses have been constructed on 1595 plots.

(b) No record regarding shifting of allottees to their own house is available in Estate Office.

98. *Malik Abdur Rauf: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the ordinance under which the National Electric Power Regulatory Authority was established about two years ago has been allowed to lapse, if so, its reasons?

Raja Nadir Pervaiz Khan: The ordinance in question expired on July 2, 1997 which action was under way to convert it into an Act of Parliament. It is hoped to do so during the current session of Parliament.

99. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that Oil and Gas Development Corporation would pay 252 million US Dollars per annum as penalty in case of failure to supply gas to Uch Power Project, if so, whether the penalty could be averted?

Ch. Nisar Ali Khan: No. It is not correct.

OGDC's failure to supply gas to Uch Power Project on the committed date i.e. 1st February 1998, would entail penalty of upto US \$ 5.75 million for the first two months and US \$ 10.7 million per month thereafter.

Problems of defective contracting have been overcome. The project is being closely monitored and OGDC is confident that the project will be completed within time and penalties will be averted.

100. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) subsidy being paid to agriculturists/growers on electricity on yearly basis; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the government to withdraw the said subsidy; if not, its reasons?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) The subsidy to the tune of Rs. 7765 million during 1996-97 was availed of by the flat rate agricultural consumers.

(b) Yes, there is a decision to introduce metered supply tariff for the flat rate agricultural consumers.

101. ***Haji Gul Afridi:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state the names of places in FATA which will be electrified during the current financial year?

Raja Nadir Pervaiz Khan: No funds have been budgeted for new village electrification schemes during 1997-98 and therefore, new village may not be electrified during 1997-98.

102. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** Will the Minister for Housing and Works be pleased to refer to the Senate Starred Question No.113 replied on 2nd July, 1997 and state whether it is a fact that the quarter allotted to the person referred to in the reply has not yet been handed over to him, if so, its reasons, and the time by which the possession of the said quarter will be handed over to him?

Syed Asghar Ali Shah: Quarter No. 1/16-Cat VI G-9/2 was allotted to Mr. Abdul Ghafar Farash, Federal Service Tribunal, Islamabad on subject to vacation basis. He has taken over possession of the said quarter on 17-8-1997.

103. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** Will the Minister Incharge of the Prime

Minister's Secretariat be pleased to state the names , grades of the employees including consultants and other professionals working with the Ehtesab Cell alongwith the salaries and emoluments received by each one of them?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: The requisite information may please be seen at Annex-I, II and III.

Annex-I

As on 1-10-1997.

PRIME MINISTER'S SECRETARIAT

STATEMENT SHOWING DETAILS OF THE OFFICERS/

STAFF WORKING IN THE EHTESAB CELL.

Names/Designation/BPS

Chairman

1. Senator Saif-ur-Rehman

(Honorary basis).

Director General BPS-21

2. AVM (Retd.) Mozammil Saeed,

(appointed on contract basis).

3. AVM (Retd.) Khudad Khan,

(appointed on contract basis).

Joint Secretary BPS-20

4. Mr. Shahid Hassan Raja

5. Mr. Hassan Waseem Afzal

Deputy Secretary BPS 19

6. Mr. Sohail Rashid

Stenographers BPS 15/16

7. Mr. Ghulam Murtaza

8. Mr. Muhammad Asghar

9. Mr. Qamar Zaman

10. Mr. Safdar Hussain Akhtar

11. Mr. Abdul Qayyum

12. Mr. Muhammad Munir (b-14).

Assistants BPS-16/15

13. Mr. Muhammad Akbar

14. Mr. Rauf Ahmad

Driver BPS-4

15. Mr. Saleem Arshad

16. Mr. Shafaat Hussain

17. Mr. Ibadat Ali

DMO/Naib Quasid BPS-3, 2, 1

18. Mr. Salahuddin (B-5)

19. Mr. Muhammad Nawaz (B-3)

20. Mr. Hameed Ashraf (B-3)

21. Mr. Nazir Ahmad Awan (B-2)

22. Mr. Muhammad Kabir Khan (B-1)

23. Mr. Muhammad Arshad (B-1)

24. Mr. Nazir Ahmad (B-2)

Annexurew -II.

EHTESAB CELL
LIST OF OFFICERS WHOSE TERMS AND
CONDITIONS
HAVE NOT YET BEEN SETTLED.

1. Justice (Retd.) Qurban Sadiq.
2. Mr. Azad Muhammad Awan, District Session Judge (Retd.)

Annex-III

LIST OF OFFICERS TEMPORARILY ATTACHED WITH THE
EHTESAB CELL.

<u>S.No.</u>	<u>Name of Officer</u>	<u>BPS</u>	<u>Date of joining</u>	<u>Date of relieving</u>
1.	Mr. Asif Hayat,PSP	20	08.05.97	25.07.97
2.	Mr. Tariq Khosa, PSP	19	08.05.97	25.07.97
3.	Mr. Abid Saeed, PSP	19	08.05.97	25.07.97
4.	Mr. Muhammad Manzoor, PSP.	19	08.05.97	13.09.97
5.	Cdr. (R) Zahid Mahmood	19	18.02.97	in position
6.	Mr. Azhar Farooqi, PSP	20	07.07.97	--do--
7.	Rana Abdul Wassay, PSP	20	12.06.97	--do--
8.	Mr. Yamin Khan, PSP	19	07.07.97	--do--

9.	Syed Asghar Raza Gardezi	19	08.05.97	--do--
10.	Mr.Sarmad Saeed Khan,PSP	19	08.05.97	--do--
11.	Malik Muhammad Saad, PSP	18	26.04.97	--do--
12.	Hafiz Muhammad Jameel	19	11.06.97	--do--
	Owasi, Customs.			
13.	Dr. Ihsanul Haq, DMG	18	25.07.97	--do--
14.	Mr. Amjad Shahid Afridi	18	25.07.97	--do--
15.	Dr. Tashfin Khan, DMG	18	25.07.97	--do--
16.	Mr. Ahmad Hanif Orkazi,	18	25.07.97	--do--
	DMG			
17.	Syed Feroze Shah,	18	16.07.97	--do--
	Deputy Director FIA			
18.	Mr. Haroon M.K. Tareen,	18	19.07.97	--do--
	Income Tax			

104 *Dr. Safdar Ali Abbasi: Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state whether it is a fact that certain business groups/individuals have decided to pay back their liabilities at the instance of the Ehtesab Cell, if so, the names of the groups/individuals and the amount paid back by them indicating also the mode of payment?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: It is correct that certain business groups/individuals have agreed to pay back their liabilities at the instance of the Ehtesab Cell. The requisite details are

Subject: INFORMATION REQUESTED.

S.NO.	NAME OF GROUP/INDIVIDUAL	AMOUNT	REMARKS
1.	Hashwani Group	Rs.1.10 billion	Amount directly remitted to the Bank.
2.	Aarbian Sea Enterprises Sherton Group	Rs.65 crores	Remitted to the Bank.
3.	Schon Group	Rs.2 billion	The Group has signed an agreement with the Ehtesab Cell. Arrangements are in hand to dispose off the properties with a view to recover the liabilities amounting to Rs.2 billion of the Schon Group.
4.	Ghanji Group	Rs.1.54 billion	The Ghanji Group has also signed an agreement with the Ehtesab Cell. Arrangements are in hand to dispose off the properties of the Ghanji Group with a view to recover the liabilities amounting to Rs.1.54 billion.
5.	Tawwakal Group	Rs.2.03 billion	The Chairman of the Tawwakal Group has given a confessional statement under section 164 Cr.PC stating therein interalia that he would return the entire liabilities amounting to Rs.2.03 billion against the Tawwakal Group within a period of one month.

105. *Mr. Subedar Khan Mandokhel: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether it is a fact that Mr. Muhammad Nawaz Awan, Ex-Estate Officer was transferred to Works Division about six months ago, but he is still using the official car No. IDG 4199 of Estate Office Islamabad, if so, the reasons?

Syed Asghar Ali Shah: Mr. Muhammad Nawaz Awan has reported in Housing and Works Division with effect from 12-4-1997. The said car is not in the use of Mr. Awan.

107. *Mr. Taj Haider: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the date on which the Federal Flood Commission released funds to the Government of Sindh for repairs of the bunds in Sindh during the year 1997; and

(b) whether there is sufficient time for carrying out repair work of the bunds before the arrival of floods?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Special funds in the sum of Rs. 230 million were released to Government of Sindh during the year 1997. First instalment of Rs. 115 million was released on May 21, 1997 and 2nd instalment of Rs. 115 million was released on June 11, 1997, for strengthening the protective bunds along Indus River. Work on all the 12 unavoidable schemes identified by Irrigation and Power Department Sindh

was completed well before the 1997 floods.

(b) Yes.

108. *Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the number of officers/officials were transferred from the Estate Offices of Islamabad and Rawalpindi since November, 1996, if so, the names and designation; and

(b) whether it is also a fact that the transfer orders of some of the said officers/officials were withdrawn/cancelled later on, if so, the names and designation of such persons and the reasons for withdrawal/cancellation of the orders of their transfer, separately in each case?

Syed Asghar Ali Shah: (a) Yes. List is Annexed.

(table)

(b) No.

109. *Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) the details of the hired houses in Islamabad/Rawalpindi which have been vacated by the government servants since 1990 with year-wise break-up;

(b) the period for which the said houses remained vacant and the amount of rent the government paid in each case to the owner of such houses for that period; and

(c) the steps taken by the government to ensure the allotment of the hired houses after vacation within minimum period?

Syed Asghar Ali Shah: (a) Seven (7) houses remained un-occupied after the vacation by the government servants since 1990 at Islamabad and Rawalpindi. Statement showing the details is at Annex.

(b) A statement showing the period and amount paid in each case is at Annex.

(c) The allottees of hired houses are not encouraged to get their houses dehired or vacated during the lease period. However, as per practice, the houses are usually dehired with the mutual consent of the occupant and the owner.

In case of any event like transfer/dismissal/retirement and death of an allottee, the vacant house is reallotted within a minimum possible time, to the applicant. However, due to the locality of the house or condition

thereof, if it remains un-utilized/un-occupied, the same is dehiired and the owner is asked to refund the rent, if any, paid to him in advance.

ANNEX.

STATEMENT SHOWING THE DETAILS OF VACANT
HOUSES AND RENT PAID(AMOUNT), FROM 1990 TO 1997

<u>S.NO. HOUSE NO.</u>	<u>DURATION OF VACANT PERIOD.</u>	<u>PORTION OF RENT PAID DURING THE UN-OCCUPIED PERIOD.</u>
<u>ISLAMABAD:</u>		
1. House No. 266 (FF), St. 9, Chak Shahzad.	No house remained vacant during the years 1990-96 8.6.97 to 28.8.1997	Rs. 37,375/-
2. House No. 12-44 (FF), G-11/2.	25.5.97 to 17.6.1997	Rs. 4,366/-
3. House No. 294 (FF), G-10/1.	1.8.97 to 12.9.1997	Rs. 8,187/-
4. House No. 73, G-9/1.	30.3.97 to 30.6.1997	Rs. 34,568/-
<u>RAWALPINDI:</u>		
5. H.No. 612/12, Dehri Hassanabad.	No house remained vacant during the years 1990-94 February, 1995 to May, 1995.	Rs. 20,500/-
6. H.No. 266-F, Satellite Town.	January, 1996 to May, 1996.	Rs. 20,500/-
7. H.No. 2203/1480, Jawarh, Dhamial Road.	15.2.1996 to 30.11.1996.	Rs. 23,275/-

110. *Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Prime Minister's Implementation and Inspection Commission was directed to probe into the matters of Estate Offices of Rawalpindi/Islamabad;

(b) whether it is also a fact that PMIC has completed its investigation and submitted its report to the P.M. Secretariat and the Prime Minister directed the Ministry of Housing and Works to amend the allocation rules in the light of the said report, if so, its details and the steps taken so far in this regard; and

(c) whether the said report of PMIC will be placed on the Table of the House, if so, when and if not, its reasons?

Syed Asghar Ali Shah: (a) The Prime Minister's Implementation and Inspection Commission probed into the matters of the Estate Office, Islamabad but not in case of Estate Office Rawalpindi.

(b) The PMI & IC, interalia, have proposed amendments in the Pakistan Allocation Rules. The same are under process/consideration.

(c) The report of the PMI & IC can be placed on the table of the House after the process/consideration, is completed.

111. *Haji Dilawar Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the maximum number of connections allowed from a 50 KV

transformer;

(b) whether it is a fact that about two hundred connections have been provided from 50 KV transformer installed in ward No.4, Mohallah Khuder Khel sub-division Nawankali, District Swabi;and

(c) whether there is any proposal under consideration of the government to replace the said transformer by one of 200 KV or to install more transformers there, if so, when?

Raja Nadir Pervaiz Khan: The information is still awaited from WAPDA and will be submitted in the House on next rota day of this ministry.

112. **Mr. Muhammad Rafiq Tarar:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the total income, expenditure and loss suffered or profit earned by WAPDA during 1996-97; and

(b) the number of persons working in WAPDA and total amount paid to them as pay and allowances during 1996-97?

Raja Nadir Pervaiz Khan: The information is still awaited from WAPDA and will be submitted in the House on next rota day of this ministry.

113. ***Mr. Islamuddin Sheikh:** Will the Minister for Religious Affairs, Zakat, Usher and Minorities Affairs be pleased to state:

(a) the location of the residential accommodation in Saudi Arabia

acquired for Pakistani Hajis for the coming Haj indicating also the terms and conditions thereof; and

(b) the number of Hajis to be accommodated in each room of the said accommodation?

Raja Muhammad Zafar-ul-Haq: (a) List attached.

(b) Accommodation plan for each building will be financed in the month of January, 1998. The number of Pilgrims to be accommodated in one room will be calculated in accordance with the Saudi Government instructions which prescribe 2-1/2 x 1 meter space for each pilgrim.

LIST OF BUILDINGS HIRED FOR HAJJ-1998

S.NO.	NAME OF BUILDING	LOCATION	NAME OF MUSTAJIR/OWNER	TOTAL CAPACITY:		
				DISTANCE	CAPACITY	REAR
1	YADE-ZARZOOB	SHAIB-E-AMIR	TALAL FAWAD AMIN HAMDI	450	150	1475
2	BARNAITA	SHAHIA	UKER MUHAMMAD ALI HAITA	300	180	1000
3	MUHAMMAD ALI SHAZOOM	MISFALAH	UKER MUHAMMAD ALI HAITA	870	95	1200
4	MOUSUF-KHODRI	MISFALAH	FAHAD MUHAMMAD LATIF HUBAIDI	800	140	1475
5	BARNAISH-RIZK	JARKAL	FAHAD MUHAMMAD LATIF HUBAIDI	600	120	1450
6	KARSA BAKHATHA KHLOOS-2	MISFALAH	FAHAD MUHAMMAD LATIF HUBAIDI	750	179	1375
7	ABDUL REHMAN ADU HUMAID	MISFALAH/HARA RUSHD	HASSAN ABDUL RAHIM BANOON	700	103	1575
8	KARSA ABDUL RAHIM BANOON	MISFALAH	HASSAN ABDUL RAHIM BANOON	950	195	1300
9	ARHAD BAJOODA	MISFALAH	HASSAN ABDUL RAHIM BANOON	1050	281	1300
10	QASR-E-MUHAMMAD	JARKAL	JAMIL HASSAN KARKADAN	900	158	1500
11	MUHAMMAD-SALIH ALBAR	JARKAL/DUBA	JAMIL HASSAN KARKADAN	1050	90	1225
12	ABDULLAH SUOAF	JARKAL	JAMIL HASSAN KARKADAN	1050	231	1200
13	DAR-MUHAMMAD	SHAIB-E-AMIR	JAMIL HASSAN KARKADAN	850	98	1250
14	ABDUL LATIF SAIFUDDIN	MISFALAH/KUDAI	ABDUL LATIF SAIFUDDIN	2000	1588	1250
15	KARF AHMAD SALEH BANGASH	MISFALAH	MUHAMMAD AHMAD TASH	400	79	1300
16	AL-FATEEMI	JARKAL	MUHAMMAD FATEEMI IBRAHIM	950	60	1085
17	AL-FAYANWI MOTABAKANI	JARKAL/HARATUL BAD	ALI MUHAMMAD SAEED YANANI	500	101	1370
18	MUNTAZZAFIZ	MISFALAH	MOKSIN BIN NAFAE ALMORAEE	950	165	1160
19	DARULGHAND	JYAD NASAFI	ALI ABDUL KHALIQ RAFEN GHANDI	700	460	1590
20	ABDULLAH-BAHAZIK	MISFALAH	SAEED AHMAD UKER BIN ZAGAR	800	234	1450
21	ABDULLAH-ALI BARASHI	SHAIB-E-AMIR	SAEED AHMAD UKER BIN ZAGAR	900	65	1000
22	KARSA ABDULLAH BARASHIN	HARAIR	SAEED AHMAD UKER BIN ZAGAR	1000	322	1300

23	SAHI TAWAIRKI	SHAI-B-E-AMIR	SAHI MUHAMMAD ABDULLAH TAWAIRKI	550	125	1500
24	ABU TABANJA	HISFALAH	HASHAH JAMIL ZAGZOG	950	1260	1600
25	FUNDUK TALWANJA	HAFAIR	HASHAH JAMIL ZAGZOG	550	775	1800
26	MARSI	HISFALAH/KUDAI	HASHAH JAMIL ZAGZOG	2000	2855	1235
27	ALHISANI	JARNAL	SAHI MUHAMMAD ALI HASEEBULLAH	800	134	1660
28	MARSA TAHIR KHALIL	JARNAL/HADA SADA	SAHI MUHAMMAD ALI HASEEBULLAH	1000	80	650
29	UMER SIRAJ SARHAN	JARNAL/HARATUL BAG	SAHI MUHAMMAD ALI HASEEBULLAH	280	115	1450
30	AHAD ABDUL REHMAN (ARC)	HAFAIR	SAHI MUHAMMAD ALI HASEEBULLAH	850	350	1400
31	MUHAMMAD HUSSAIN JAFAR	JARNAL/HADA SADA	SAHI MUHAMMAD ALI HASEEBULLAH	1000	57	850
32	KAOF ALI KHOUJ	SHAMIA	SAHI MUHAMMAD ALI HASEEBULLAH	600	60	1300
33	BAVIYAN-2	SHAMIA	SAHI MUHAMMAD ALI HASEEBULLAH	350	156	1200
34	JAMIL SADOA KHAIRO	HISFALAH	JAMIL SADOA KHAIRO	950	114	1400
35	MARSA HASHIM SIKANDER	JIYAD QURESH	BAKAR HASHIM SIKANDAR	800	41	1075
36	FARAD ABDUL MOHSIN BADI	SHAI-B-E-AMIR	RAFAAT RANZI MARZOOKI	700	200	1575
37	KAOF FIDA KASHMIRI-3	SHAI-B-E-AMIR	RIDA ABDUL KARIM FIDA	900	111	950
38	KAOF FIDA KASHMIRI-1	SHAI-B-E-AMIR	RIDA ABDUL KARIM FIDA	550	53	1300
39	KAOF FIDA KASHMIRI-2	SHAI-B-E-AMIR	RIDA ABDUL KARIM FIDA	850	105	1300
40	MARSA ABDUL KARIM FIDA	JIYAD QURESH	RIDA ABDUL KARIM FIDA	600	110	1300
41	MUHAMMAD IBRAHIM SOVATINEE	SHAI-B-E-AMIR	MUHAMMAD IBRAHIM SOVATINEE	750	256	1487
42	DAR FARHEE	SULEMANIA	ABDUL REHMAN UMER LABANI	810	306	1540
43	BIT MALEH	JARNAL	ABDUL RAHIM UMER LABANI	950	82	1000
44	MUHAMMAD ZAIN BAVIYAN-1	SHAMIA/HADA	SAHI MUHAMMAD-ALI HISBULLAH	500	82	1350
45	UMER ABDUL RAKHIN QADEER	SHAI-B-E-AMIR	UMER ABDUL RAKHIN QADEER	750	90	1460
46	AHAD ABDUL LATIF SINDI	SHAI-B-E-AMIR	AHAD ABDUL LATIF SINDI	750	72	1450
47	AHAD HAKKI ALI JAN	HISFALAH	ZAID MATIAR MUHAMMAD QURESHI	850	60	1275
48	ISHAQ KHOUJ	JIYAD HASAFI	ISHAQ KHOUJ	850	113	1110
49	MUHAMMAD TAHIR HAZARMI	JARNAL	MUHAMMAD AHMAD TAHIR HAZARMI	1000	60	900
50	ABDUL WAHID MOHSIN JAN	JIYAD HASAFI	ABDUL WAHID MOHSIN JAN	800	168	1200

2ND LIST OF BUILDINGS HIRED FOR HAJJ-1998

S.NO.	NAME OF BUILDING	LOCATION	NAME OF MUSJID/OWNER	TOTAL CAPACITY: 16227		
				DISTANCE	CAPACITY	RENT
51	DARUL BILAH	JAYAD QURESH	USMAN ABDUL QADIR RAUSMAN	700	90	1430
52	WAKLA AHMAD TAKIR	JAKWAL/HARA SADA	MUHAMMAD AHMAD TAHIR HAZARDI	1050	96	830
53	AGMA ARMA ALI	JAYAD DEER DALILA	UMER HASBAN CHAZAVI	300	69	1275
54	FAHAD ABDUL AZIZ SYED	JAYAD MASAFI	UMER HASBAN SALIH CHAZAVI	550	119	1400
55	TAHIR JAMIL RAHIMDADI	JAYAD MASAFI	HASHAM TAHIR JAMIL RAHIMDADI	900	120	950
56	ABDUL LATIF HANIF PUNJABI	JAKWAL/HARA SADA	MALEED EAKIR SIKANDER	850	273	1300
57	ABDUL AZIZ ABDUL QASIM	SHALID-E-AMIR	ZAFAR MUHAMMAD SALEH FAZAL	1000	256	1015
58	WARSA SALEH YOUSUF BAHADUR	SHALID-E-AMIR	ABDULLAH ALI ALHAJI	850	300	1300
59	HABIB MUHAMMAD SHAMDAIN	MISTALAH/H. RUEND	HAISAL MUHAMMAD SALEH FAZAL	890	93	1000
60	MUSHAIR MUHAMMAD JUMMA	JAYAD QURESH	HAISAL MUHAMMAD SALEH FAZAL	550	57	1300
61	WARSA AHMAD SAED DADUOK	JAKWAL/HARA SADA	FAHAD MUHAMMAD LATIF HUBAIDI	1000	55	850
62	MUHAMMAD AHMAD HANZOORI	MISTALAH	ABDUL AZIZ HASHIM BANA	900	107	1200
63	UMER SHIRTA	MISTALAH	MALEED EAKIR SIKANDER	750	51	1250
64	AMMAD SAED DILAL	MISTALAH	ABDUL AZIZ HASHIM BANA	950	108	1389
65	MUSTAFA MIRZA	MISTALAH	ABDUL AZIZ HASHIM BANA	900	138	1200
66	ABDULLAH ZUBAD ALI	MISTALAH	ABDUL AZIZ HASHIM BANA	850	91	1425
67	SALEH JAKWAL	SHALID-E-AMIR	AYUB UMER AHAN M. MOUK ELANI	700	122	1300
68	DAKHILUJLALI HANZA CHANDI	MISTALAH	ABDUL HAQ ABDULLAH PAKISTANI	900	95	1250
69	IBRAHIM ABDULLAH KASHGARI	JAYAD MASAFI	SAED MAHMUD SULTAN KASHGARI	700	102	1050
70	QASIM FAHAD	JAKWAL	FAHAD SALEH SAQABI	1050	1040	1450
71	DARUL QASEEM	JAKWAL	FAHAD SALEH SAQABI	899	157	1450
72	LOLO QASEEM	JAKWAL	FAHAD SALEH SAQABI	750	540	1550
73	AMARA MUQLI	MISTALAH	FAHAD SAED MUHAMMAD HUSSAIN	650	117	1400
74	WAQF ABDUL BASIT	JAYAD DEER DALILA	FAHAD SAED MUHAMMAD HUSSAIN	850	110	1450

73	ABRAUL FAMDOO	JARWAL	PAWAD UMER IBRAHIM AZHAR	1300	1805	1250
76	DARUL FAIZ	SHAMIA	ABID FAIZ AHMAD ALHARNI	700	105	1575 —
77	WAQI MUNSHI	SHAIK-E-AMIR	ABDUL RAZZAQ ABDUL HAMEED SATI	700	90	1400
78	FAISAL MASIR	SHAIK-E-AMIR	FAISAL NASIK BIN ZAFAR	350	90	1400
79	ABDULLAH BAUHLAT	SHAIK-E-AMIR	MAHMUD ALI HASSEAN ABU LABAN	500	50	1500
80	HUGSAIN AHMAD KASBOORI	SULEMANIA	FATIMA SALEH HAMUD ALHARNI	950	150	1150
81	MUHAMMAD QASIM ALJIZANI	HAFAIR	FATIMA SALEH HAMUD ALHARNI	550	200	1550 —
82	MUHAMMAD HAFIZ HOSAYI	MISFALAH/HAKA JAWAD	SAEED AHMAD SUQTI	975	147	1150
83	SADQA SHANKAYI	MISFALAH	SAEED AHMAD SUQTI	800	113	1105 —
84	ABDUL AZIZ KHAKASHI	SHAIK-E-AMIR	ABDUL AZIZ KHAKASHI	700	57	1050
85	ABDULLAH HUSAIN QANTANI	JIVAD SUDD	ABDULLAH HUSSAIN ALQANTANI	750	90	1075
86	MUHAMMAD AHMAD ALI BASHAMGH	JARWAL	AKIF KHAIR MUHAMMAD HIJAZI	900	350	1300
87	WARSA ZAIN ALAMMER	JARWAL/HAKA SADA	SAMI MUHAMMAD ALI HASSEBULLAH	1000	100	900
88	MUHTAQ AHMAD HANLEF	JARWAL	MUHAMMAD SAEED AHMAD SUQTI	800	81	1250
89	SAEED ABDULLAH ALKUMASH	HAFAIR	AKIF KHAIR MUHAMMAD HIJAZI	850	232	350
90	VAR QAZI	JIVAD MASAYI	RIAZ ABDUL MONAIM QAZI	700	135	1300
91	DAWAZIR-I	SHAIK-E-AMIR	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	500	300	1520
92	SADD ALOHAMDI	HAFAIR	AKIF KHAIR MUHAMMAD HIJAZI	600	120	970
93	ABDULLAH SAEED HAJIS	HAFAIR	AKIF KHAIR MUHAMMAD HIJAZI	800	239	970
94	ABDULLAH MAKAYI	MISFALAH	SAEED AHMAD SUQTI	850	122	1100
95	ALI SALIM BAKRI	HAFAIR	AKIF KHAIR MUHAMMAD HIJAZI	500	204	970
96	DARUL HADEES KHAIRIA	SHAMIA/SULEMANIA	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	600	100	1350
97	SHAIKHA HASAN SAGAF	JARWAL	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	1000	545	1400
98	MADKASSAH FAISALIA	HAFAIR	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	900	550	1350
99	MATOOQ BAKAR BALBAID	JARWAL	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	1000	280	1225
100	BURJ UMQUH QURA	HAFAIR	PAWAD SAEED MUHAMMAD HUSSEIN	600	1270	1600 —
101	MUHAMMAD WAJEEH BASHAMAKH	JARWAL	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	1000	114	1200
102	ABDUL LATIF JAMIL HINDI	JARWAL	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	900	300	1150
103	WAQF SALIM ALZABIRANI	JARWAL	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	900	337	1450
104	WARSA AQEEL ABUKHASHBA	MISFALAH	ABDUL AZIZ HASHIM BANA	800	65	1300 —

			Distance	Capacity	Rent
105	MUHAMMAD HANID ATTAYA	MISFALAH	MUHAMMAD HANID ATTAYA	600	267 1350
106	FATQA MUHAMMAD AZHAR	HAFAIR	YAR MUHAMMAD QADIR BUKHSH	500	44 550 -
107	AMMAN HASHIM HAYAD	MISFALAH	FAWAD SAIED MUHAMMAD HUSSAIN	450	38 1450
108	GHAZI JALAL-2	SHAMIA	SAMI M.ALI HASEEBULLAH	550	80 1475
109	ABDUL AZIZ QUTAB	JIVAD MASAFI	UMER SIRAJ MUHAMMAD HUSSAIN	700	310 1350
110	AHMAD ABDUL RASHID TAERDONI	MISFALAH	USAMA ABDUL RAHIM RAMZANI	950	54 1300
111	HASSAN AHMED KABOORI	SULEMANIA	AMEEN HASSAN AHMAD TABOORI	950	95 1000
112	MUHAMMAD NASTIR ALHISAN	SHABIB-E-AMIR	AYUB UMER KHAN MOOR WALI	600	177 1420
113	ABDUL RAHIM TASHKARDI	JIVAD MASAFI	NABEEL MUHAMMAD IQBAL KASHMIRI	900	100 900
114	SAEED NADIR GRAMDI	SHABIB-E-AMIR	SAMI MUHAMMAD ALI HUSBULLAH	1000	368 1125
115	MOMINA	JIVAD MASAFI	HUSSAIN SALEH HAMID MOMINA	750	373 1475
116	VARSA BAQAIS	SHABIB-E-AMIR	AYUB UMER KHAN MOOR WALI	700	118 1260
117	MUHAMMAD RASHID HAMEEDI	SHAMIA	TURKI ALI QANTANI	700	75 1450
118	RIAZ ABDUL AZIZ RAI	SHAMIA/QARARA	RIAZ ABDUL AZIZ RAI	130	322 1600
119	HUSSAIN AQEEL JIFFRI	JAKWAL	ABDULLAH MATOOQ BALBAID	1000	130 1250
120	VARSA JAMIL ABDULLAH EID	JAKWAL	SAMI MUHAMMAD ALI HUSBULLAH	800	183 1450
121	VARSA MUHAMMAD ALI MENDI	SULEMANIA	ADIL MUHAMMAD ALI	1000	69 1275
122	SHEIKH SULEMAN CHAID-1	SHABIB-E-AMIR	HASSAN AHMAD ALBORAE	250	254 1600
123	ALI ABDUL REHMAN IQAL	GHARZA	HASSAN AHMAD ALBORAE	250	133 1600
124	MUHAMMAD NOOR FATAS	SHABIB-E-AMIR	HAMID MUHAMMAD NOOR FATANI	500	68 1400
125	SALEH ALI ABDULLAH GHAREEB	SHABIB-E-AMIR	HAMOOD ALI ABDULLAH GHAREEB	500	66 1400

27980

Grand Total:- 39218692 (SR)

NOTE

Hiring process is continuing in Makkah Mukarramah and Madina Munawwarah and the total capacity required to be hired is for 57,000 pilgrims.

114. *Mr. Islamuddin Sheikh: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the Government is formulating a plan to provide low cost houses to the homeless; if so, its details; and

(b) the names of the cities where the said plan will be launched?

Mr. Asghar Ali Shah: There is no specific plan formulated at the moment to provide low cost houses to the homeless in the country.

115. *Syed Aqil Shah: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the transformer installed in village Kherazada Chairain, Tehsil Gujar Khan, District Rawalpindi often remains out of order if so, the time by which a new transformer will be installed there?

Raja Naddir Pervaiz Khan: The information is still awaited from WAPDA and will be submitted in the House on next rota day of this Ministry.

116. *Haji Dilawar Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply electricity to Tehsil Taunsa District Dera Ghazi Khan for agricultural purposes, if so, when?

Raja Nadir Pervaiz Khan: The information is still awaited from WAPDA and will be submitted in the House on the next rota day of this Ministry.

118. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether it is a fact that OGDCL suffered heavy losses due to delay in supplying additional gas to the Uch Gas Field and Qadirpur Phases-II Projects, if so, the estimated loss; and

(b) the action, if any, taken against the persons responsible for this delay?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) (i) It is not a fact that OGDCL has suffered heavy losses due to delay in supplying additional gas from Uch gas field. OGDCL is contractually obligated to start supply of gas to Uch Power Limited from 1st February 1998. Therefore, no loss has occurred.

(ii) It is also incorrect that OGDCL has suffered heavy losses due to delay in supplying of additional gas from Qadirpur Phase-II project. OGDCL is supplying 200 - 225 MMcfd gas to M/s. SNGPL since September 1995. Under Phase-II additional 140 MMcfd gas was to be supplied from September 1997. The implementation of Phase-II has been delayed by OGDCL due to inability of SNGPL to pay for the gas being supplied under Phase-I. Phase-II is now scheduled for completion by end 1999. Since the gas remains in ground, no losses has been suffered by OGDCL.

(b) Not applicable.

120. *Mr. Ghulam Qadir Chandio: Will the Minister for Water and

Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the electrification work in village Malote Pakhral, Tehsil Gujar Khan, District Rawalpindi has been stopped, if so, its reasons; and

(b) the time by which the electrification work in the said village will be completed?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a & b) Work on electrification of village Malote Pakhral was completed in July, 1997. Deficiencies were discovered in it and were rectified. SDO (Bewal) is expected to begin entertaining applications for electric connections in the village shortly.

LEAVE OF ABSENCE

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب زاہد خان صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۴ تا ۷ نومبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی درخواست کو منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائڈنگ آفیسر، سینئر عباس سرفراز خان نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۴ اور ۶ نومبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی۔ کیا آپ ان کی درخواست کو منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائڈنگ آفیسر، سینئر سردار منصور احمد خان لغاری نے مورخہ ۶ اور ۷ نومبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی درخواست کو منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائڈنگ آفیسر، سینئر میر نبی بخش ڈومکی نے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر حالیہ مکمل اجلاس کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی درخواست کو منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

PRIVILEGE MOTION Re: BREACH OF PRIVILEGE OF A
MEMBER BY INCLUDING HIS NAME IN THE ECL.

Mr. Presiding Officer: We now take up a privilege motion. This Privilege Motion is from Syed Qaim Ali Shah. Please read it.

Syed Qaim Ali Shah: Mr. Chairman, I move a question involving breach of my privilege which may kindly be taken before this House today :

That I was selected as member of the delegation to attend the IPU Conference held in Egypt from 11th to 16th September, 1997.

On 8th September at 11.30 a.m. I was issued boarding card by Emirates Airline. When I presented my passport to immigration authorities, Assistant Director came and told me that my name is on the Exit Control List. Therefore, I cannot board the plane. I was selected as member of the delegation with the consent of the Chairman Senate and Government had knowledge of it.

It was only on the intervention of Mr. Khurshid Kasuri and Speaker, National Assembly that I was allowed to accompany the delegation. I am told that my name still exists on the Exist Control List. Therefore, I have raised this question.

Mr. Presiding Officer: The privilege motion moved is that Syed Qaim Ali Shah was selected as a member of the delegation to attend the IPU Conference held in Egypt from 11th to 16th September, 1997. On 8th September at about 11.30 a.m. he was issued boarding card by Emirates Airlines. When he presented his passport to Immigration Authorities, Assistant Director came and told him that his name is on the Exit Control List. Therefore, he could not board the plane. He was selected as a member

of the delegation with the consent of the Chairman Senate and Government had knowledge. It was only on the intervention of Mr. Khurshid Kasuri and Speaker, National Assembly that he was allowed to

accompany the delegation. He is told that his name is still on the Exit Control List. Therefore he has raised this question. Is it opposed?

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Yes sir, it is opposed

لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ چونکہ Interior Minister صاحب، جس طرح میں نے عرض کیا، افسوس کے لئے تشریف لے گئے ہیں تو یہ مناسب ہو گا کہ اسے سوموار کے لئے رکھ لیں۔ اگر وہ کل آجائیں تو کل take up کر لیں اور اگر کل وہ نہ آسکیں تو سوموار کے لئے رکھ لیں۔

سید اقبال حیدر۔ یہ مناسب ہے لیکن oppose نہ کریں let it be deferred.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ جی قائم علی شاہ صاحب do you agree to it.

سید قائم علی شاہ۔ جناب چیئرمین! میں ڈیفر کرنے کے حق میں ہوں لیکن مجھے افسوس ہے کہ ہمارے اتنے سینئر ممبر اور وزیر موصوف ہمارے colleague بھی ہیں اور پرانے ساتھی ہیں، وہ ایک دم اس کو دیکھے بغیر اور سوچے بغیر کہتے ہیں کہ وہ اس کو اپوز کر رہے ہیں۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ ہم colleague ہیں کم از کم سینٹ میں تو ایک ساتھ ممبر ہیں اور یہ جو حقیقت ہے یہ تو نہیں جھٹلا سکتے کم از کم کہ مجھے وہاں روکا گیا اور this is a clear insult to me. لیکن یہ صرف میری insult نہیں ہے۔

کہ اگر وہ اس کو اپوز نہ کریں تو پھر یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ اس کو ڈیفر کیا جائے۔ اس کو ڈیفر کرنے کے لئے بھی وہ اپوز تو کہہ سکتے ہیں۔

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب میں نے تو technically بات کی ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - Technically انہوں نے کیا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ کل کے لئے یا اگر آپ agree کریں تو سوموار کے لئے رکھ دیں۔

Syed Qaim Ali Shah: Next week, Monday.

ADJOURNMENT MOTIONS

(1) Re: A BANNED DRUG IS FREELY AVAILABLE IN THE COUNTRY.

Mr. Presiding Officer: O.K., it is deferred till Monday. Now we take up the adjournment motions and the first adjournment motion is in the name of Syed Iqbal Haider. Syed Iqbal Haider Sahib please move it.

Syed Iqbal Haider: Thank you Mr. Chairman. I humbly request that ordinary proceedings of the House may be adjourned to discuss an urgent matter of public interest. It is reported in the daily 'Dawn' of August 21, 1997, that Chloromezanone, a drug banned in the country of its origin which is France, continues to be freely available in Pakistan contrary to the public assurance by the Ministry of Health. The Association for Rational use of Medication in Pakistan has strongly condemned this policy of the government. Because in a country like Pakistan, where drugs are available without a prescription and where there is no scientific system of

accumulating data on adverse drug reactions , these drugs have the potential to cause unimaginable morbidity and mortality.

Sir, this a matter of very serious concern and this is not the only drug which is being freely allowed to be imported.

Mr. Presiding Officer: Please take your seat, let me propose this motion first. The motion moved is, that it is reported in the daily "Dawn" of August 21, 1997 that Chloromezanone, is a drug banned in the country of its origin (France), continues to be freely available in Pakistan contrary to the public assurance by the Ministry of Health, the Association for Rational use of Medication in Pakistan has alleged.

Because in a country like Pakistan where drugs are available without the prescription and where there is no scientific system of accumulating data on adverse drug reactions , these drugs have the potential to cause unimaginable morbidity and mortality."

The aforesaid is a matter of grave concern and of urgent public importance.

It has been moved. Is it opposed?

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, I think I will explain it and then I hope my honourable friend will feel satisfied, if you permit me though, because of the importance of the matter my statement will be a little bit lengthy, but you, I hope will graciously bear with me. These are two pages and I will have to read those and I hope you will

kindly bear with me. So that the whole matter is properly explained.

Sir, Chloromezanone is a mild tranquilizer having a pronounced muscle relaxant effect. Its tranquilizing effect is not of much clinical relevance alone, however its muscle relaxant effect is quite useful in various conditions. specially when it is combined with a pain reliever such as paracetamol. It is a low priced product used by the poor. It's competitive products like NORGESIC or the newer molecule are many times more expensive, being outside the reach of the common man.

This was introduced in Pakistan in combination with Paracetamol and BESEROL in 1976 by Sterling Winthrop company's name. For more than two decades this has provided relief to millions in this country and so far no serious adverse drug reactions (ADR) have been reported. Because of its extremely low priced, its image and availability has been widespread in urban as well as rural Pakistan. This medicine has also been on free sale in USA, U.K. and Europe for many decades.

Recently, in some European countries specially SCANDINAVIAN countries some serious skin reactions have been reported. The cases have been mostly in BLONDE population, whose skin is very sensitive and very light coloured.

It was because of this reason that the parent company, SANOFI of France itself decided to discontinue this product in Europe as well as the rest of the world. For Sanofi, Beserol was a non essential product and its

discontinuation was not of much economic significance. This decision was internal and Sanofi was not asked by any Government agency to withdraw this product. Following parent company's decision, Sanofi's licensee in Pakistan, M/s. Searle Pakistan Ltd, discontinued manufacturing of this medicine.

Though small population in Pakistan is fair coloured, but even the fairest of the fair are not blondes. It is therefore, not surprising that no major adverse drug reaction has been reported in Pakistan.

Across the border, the Ministry of Health in India looked at the European evidence and concluded that it was not clinically relevant to the Indian population since their darker shades of skin. This product continues to be sold in India. As for Sanofi, Indian, because of an earlier dispute with the local licensee, the product was never sold in India.

On receipt of a report that Chloromezanone containing drugs have been withdrawn in USA and France for safety reasons, the manufacturers of products containing Chloromezanone were directed by the Ministry of Health on 2nd April, 1997 to stop; further production, sale to distributors and withdraw the stocks of this drug through their field force. The manufacturers confirmed that they have stopped further production, sale and have also instructed their field force to withdraw the stocks from the market. The brands manufactured by these companies included Beserol (M/s. Searle, Karachi), Muscerol (M/s. Pharmatec Karachi), Novorl (M/s.

Krka Pak Karachi), Samerol (M/s. Sami Karachi), Doserol (M/s. Dosaco, Lahore) , Cetazone (M/s. Unexo , Lahore) , and Dolgesic of (M/s. Progressive Labs, Karachi). M/s. Progressive Labs, Karachi confirmed that they had never manufactured and marketed such a drug. The Provincial Governments , Pakistan Medical Association , Pakistan Pharmaceutical Manufacturers Association , Pakistan Chemists and Druggists Association the Medical Press and the media were informed of these measures on 24th May, 1997. The manufacturers again confirmed on 19th and 20th August, 1997 that they have already stopped production and sale. The Provincial Governments were again requested on 12th August, 1997 to check the sale of products containing Chloromezanone.

Two press notes were also issued. The first press note appeared in the "Nation" on 4th April, 1997 and "The News" on 7th April, 1997. The second Press Note was published on 27th August, 1997 in "Pakistan", "Dawn", "News", "Pakistan Times" and "Nawa-e-Waqt". Through these press notes, the chemists were advised to return the stock of such drugs to manufacturers. The Drug Registration Board has also cancelled registration of products containing Chloromezanone.

The Provincial Governments which are responsible for regulating the sale of drugs under section 6 of the Drugs Act, 1976, have also been requested to take effective measures to check the sale of products containing Chloromezanone.

It is possible that the drug was still available in some rural areas where the newspapers or the inspector had not been able to reach and the "Net Work" collected the sample from such a place. Presently, it is assumed that the drug stocks are withdrawn from throughout the country. So sir, it is explained that the Government has not been negligent in the matter and that still have been taken through out, very vigilently and the matter is being persued and it is hoped that now the medicines seem to be withdrawn from the market.

Mr. Presiding Officer:- Yes Syed Iqbal Haider.

سید اقبال حیدر۔ میں کافی حد تک مطمئن ہوں کہ حکومت نے اقدامات لئے ہیں لیکن جو بھی اقدامات لئے گئے ہیں وہ مکمل طور پر اثر انداز نہیں ہوئے کیونکہ اقدامات لئے گئے ہیں اپریل میں، جیسا کہ محترم وزیر صاحب نے ابھی فرمایا لیکن یہ خبر ہے اگست کی، اپریل میں ban لگانے کے باوجود August 1997 میں بھی یہ drug پاکستان میں freely available ہے اور import ہو رہی ہے۔ میں صرف اتنی گزارش کروں گا کہ وزیر موصوف، کیونکہ یہ عوام کی صحت کا معاملہ ہے اس میں ایک دفعہ پھر Ministry of Health directive issue کرے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ban کے اوپر عملدرآمد مکمل طور پر ہو رہا ہے کہ نہیں اور کوئی مزید import نہیں ہو رہی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ انہوں نے press note کا حوالہ دیا ہے۔

سید اقبال حیدر۔ جناب وہ اپریل کے ہیں اور اگست میں یہ drugs بک رہی ہیں۔

Mr. Presiding Officer :- He says that they will do it now again.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ اگست میں بھی کہا ہے لیکن آپ کی تجویز کے مطابق ہم دوبارہ کر دیں گے۔

سید اقبال حیدر۔ ان کو دوبارہ جاری کریں کہ banned drug کو کسی بھی قیمت پر پاکستان میں import کرنے کی اجازت نہ ہو۔ Statement دیں اور اس یقین دہانی کی بنیاد پر موشن is not pressed۔

Mr. Presiding Officer:- The motion is not pressed. We go on to the next motion. Adjournment Motion. Syed Iqbal Haider.

(2) RE: MISAPPROPRIATION OF RS. 3 CRORE BY THE PTCL
OFFICIALS IN HYDERABAD.

Syed Iqbal Haider: Sir, I beg to move that the ordinary proceedings of the House may be adjourned to discuss an urgent matter of public importance as under:

It is reported in the Daily "Ummat" of Monday the August 25, 1997 that the officials of the Pakistan Telecommunication Corporation of Hyderabad Zone have misappropriated Rs. 3 crore on the pretext of replacing old defective and useless telephone cables.

Mr. Presiding Officer: The motion moved by Syed Iqbal Haider is that the ordinary proceeding of the House may be adjourned to discuss an urgent matter of public importance as under:

It is reported in the Daily "Ummat" of Monday the August 25, 1997 that the officials of the Pakistan Telecommunication Corporation of Hyderabad Zone have misappropriated Rs. 3 crore on the pretext of replacing old defective and useless telephone cables. The aforesaid is a matter of great concern and of urgent public importance. Therefore, the

Adjournment Motion may be admitted and discussed in the House.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, with your permission I will read a brief statement and then I let you know.

Mr. Presiding Officer: Do you oppose it?

Mr. Muhammad Yasin Khan Wattoo: I oppose it.

Mr. Presiding Officer: Yes.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: But I will read the brief statement and then request the honourable member to agree.

Mr. Presiding Officer: Now you can say anything.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, 59 detailed estimates were sanctioned by G. M. STR Karachi for replacement of defective cables at different places at Hyderabad City. And also to provide distribution points in dry areas for which stores and funds were allocated as per prescribed procedure. Physical inspection of the executed work, detailed scrutiny, verification of the related record is necessary in order to ascertain the factual position. This is a time consuming process. A committee comprising of two senior officers has been constituted to investigate the matter. And I would therefore request that further action may be taken on receipt of the detailed inquiry report.

Syed Iqbal Haider: Sir, mere inquiry is also used as a cover to give protection to culprits and this is a criminal action. They should be suspended and there should be prosecution in the court of law. Mere

inquiry what will be its result? After six months, there will be "MUCK MUKKA". That oh! he is a friend of so and so. He is a relative of so and so. He should be forgiven and excused. Sir, this departmental inquiry is not good enough.

Mr. Presiding Officer: But this departmental inquiry is on .

Syed Iqbal Haider: If the honourable Minister gives me an assurance that they will be prosecuted and they should be suspended.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: I assure the honourable Member that the Government will not protect any corrupt officer rather we are taking action against all. High or low officers in this matter. So there can be no question of the protection from the government side of an officer who is found to be corrupt. But it is our duty Sir, to find out that whether the person is guilty, whether the allegations against him are supported by evidence. My honourable friend is himself is advocate. Let the report come and then we can discuss the matter further and come to the proper decision. I assure the House that the proper action will be taken.

سید اقبال حیدر - وٹو صاحب جو بھی reasonable بات کہیں گے تو مانوں گا جی ۔
لیکن یہ ذرا غور فرمائیں کہ اگر 1997ء کا یہ واقعہ ہے بلکہ اگست کے پہلے ہفتے میں ہوا تھا
رپورٹ بعد میں ہوا ہے ۔ اس کے بعد آج تین ماہ سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہے ۔ ایک واقعہ ہے
کہ تین کروڑ ان چوروں نے کھایا ہے ۔ اب اس چوری کی رپورٹ میں تین مہینے لگ چکے ہیں
اور ابھی تک رپورٹ نہیں آئی ہے تو اس کا مطلب کیا یہ واضح نہیں کہ آپ حکام یا آپ کے

یورورکریٹ یہ نوکر شاہی اپنے چوروں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں اور آپ ان کی دی ہوئی رپورٹ پر وٹو صاحب کو وہ (*****) ہیں قوم کو بھی (*****) ہیں ۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ ان کے جو آپ کو written reply ملتے ہیں وہ ہمیں بھی ملا کریں ۔

Mr. Presiding Officer: These remarks are expunged from the proceeding.

سید اقبال حیدر ۔ یہ چوروں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں ۔ تین ماہ سے یہ طے نہیں ہو پایا کہ اس انکوائری کا کیا ہوا ۔

Mr. Presiding Officer: Do you press this motion or not?

Syed Iqbal Haider: Sir, I do press.

Mr. Presiding Officer: Just please take your seat. I have heard both the movers as well as the learned Minister for Parliamentary Affairs. The motion is ruled out of order. The government is already holding an inquiry and the Minister has given an assurance on the floor of the House that action would be taken after the receipt of the inquiry report. Therefore, this motion is ruled out of order.

Sir period, by what date he will give me the report ۔ سید اقبال حیدر
جناب ایک assurance تو دیں ۔

Mr. Presiding Officer: I am not supposed to give the period.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: As soon as it is

[These words (xxxx) have been expunged with the orders of Mr. Presiding Officer]

received.

سید اقبال حیدر - نہیں جناب as soon as والی تو آپ ان کو تحفظ دے رہے ہیں چوروں کو - as soon as تو کبھی ہو گا ہی نہیں -
جناب پریذائٹنگ آفیسر - آرڈر پلیز -
میاں محمد یسین خان وٹو - ہم کسی کو protect نہیں کر رہے -
جناب پریذائٹنگ آفیسر - میاں رضا ربانی -

Mian Raza Rabbani: I am grateful sir, I will just make a small observation that on 3rd of this month, we had moved an adjournment motion---

جس کا تعلق کراچی میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات سے تھا اس کے بارے میں آپ سیکریٹریٹ کو کہیں کہ اس کو process کریں کیونکہ روزانہ کراچی کے اندر killings اور strike calls کی وارداتیں ہو رہی ہیں - اگر ہو سکے تو اس کو process کروا کر کل لگوا دیں -

جناب پریذائٹنگ آفیسر - میں سیکریٹریٹ کو ہدایت کرتا ہوں کہ یہ معاملہ چیئرمین صاحب کے نوٹس میں لے آئیں -

POINTS OF ORDER

i) Re: DOWNSIZING.

Mian Raza Rabbani: Thank you sir. My point of order was that today in the newspaper, a news has been splashed in all of the dailies in which we have once again seen the historic retreat of the government from

the policies that have been announced by it. Sir, you would recall --

کہ اس حکومت کا یہ شیوہ بن چکا ہے کہ duties لگتی ہیں پھر duties draw back کر لی جاتی ہیں۔ ایک پالیسی دی جاتی ہے، پھر وہ پالیسی واپس لے لی جاتی ہے۔ عدیہ کے ساتھ confrontation کی جاتی ہے پھر آخری لمحے پر وہ confrontation سے withdraw کر لیتے ہیں۔ آج بھی اخبارات میں کابینہ کے حوالے سے یہ بات آئی ہے کہ downsizing یا جو golden hand shake scheme ہے اس کو کابینہ نے فی الوقت روک دیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی دو، تین بہت ہی اہم سوالات اٹھتے ہیں۔ آپ کے توسط سے وہ سوالات میں وزیر صاحب تک پہنچانا چاہتا ہوں تاکہ یہ بات اس فلور کے حوالے سے پاکستان کے عوام کے سامنے آ سکے۔

جناب والا! اخبارات میں جو briefing release ہوئی ہے اس میں یہ فرمایا گیا ہے کہ

corporations, ministries or government offices - کیا اس کا یہ مطلب ہوا کہ

down sizing and autonomous bodies or semi autonomous bodies اندر

golden hand shake کا طریقہ کار جو اب رائج ہے جو لوگوں کو بغیر show cause کے، بغیر

following the due process of law کے نکالا جا رہا ہے، وہ جاری رہے گا اور یہاں پر میں

آپ کی توجہ "Nation" اخبار کی طرف دلاتا ہوں۔ یہ بات ہم پہلے کہتے تھے لیکن وزیر خزانہ اس

کو deny کرتے تھے، "Nation" اخبار کے اندر briefing کے حوالے سے انہوں نے یہ بات

کہی ہے کہ جہاں تک banking sector کا تعلق ہے اس میں down sizing اور جبری

ریٹائرمنٹ کا سلسلہ جاری و ساری رہے گا کیونکہ عالمی بینک کا جو 250 million loan ہے وہ

آتا ہے اس لئے یہ سکیم وہاں جاری و ساری رہے گی۔ یعنی عالمی بینک کے کہنے پر United

Bank Limited سے Habib Bank سے 'National Bank سے یہ ہزاروں آدمیوں کو

نوکریوں سے نکالتے رہیں گے چونکہ عالمی بینک کا حکم ہے اس لئے یہ کام کرنا ہے اور میں

آج کا یہ "Nation" اخبار آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ جس میں حکومت کی طرف سے

بریفنگ دی گئی ہے اور اس کا یہ جواز دیا گیا ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ حکومت کی طرف سے یہ clarification آئے کہ آیا corporations, autonomous bodies, semi autonomous bodies بھی اس کے زمرے میں آتی ہیں یا نہیں۔

جناب والا! یہاں پر دوسری بات یہ کہی گئی ہے کہ وزیر اعظم صاحب نے وزارتوں کو یہ directive دیا ہے کہ جو پچھلی حکومت کی illegal appointments تھیں ان کی آپ فہرست بنا کر دیں تاکہ کم از کم ان لوگوں کو تو politically victimize کیا جائے۔ میں آپ کے توسط سے جناب ان کو یاد کروانا چاہتا ہوں اور یہ ڈان اخبار ہے یہ بھی میں on the floor of the House رکھتا ہوں 9-3-97 کا۔

Past three years appointments to be reviewed. Prime Minister Nawaz Sharif has directed all departments to conduct an immediate review of the irregular appointments made in the government departments, autonomous and semi autonomous bodies in all the four provinces over the last three years.

تو یہ exercise تو یہ already کر چکے ہیں۔ اس exercise کے تحت یہ already لوگوں کو جبری طور پر نکال چکے ہیں۔ اب یہ کون سی نئی exercise کرنا چاہ رہے ہیں جس کے ذریعے یہ ایک نئی wave of political victimization جو ہے وہ unleash کرنا چاہ رہے ہیں کہ جی اگر کان اس طرح نہیں پکڑا جائے تو پھر اس طرح پکڑ لیں۔ ایک بات۔ دوسری جو بات جناب میں۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ یہ تیسری بات ہے آپ کی۔

میاں رضا ربانی۔ جی تیسری بات ہے۔ جناب میں صرف ایک منٹ اور آپ کا لوں گا مجھے احساس ہے کہ point of order آپ خاص طور پر اتنا لمبا نہیں ہونے دیتے and you

are being indulgent to me I am grateful جو میں تیسری بات کرنا چاہوں گا جناب والا! وہ یہ ہے کہ ایک طرف آپ کو یاد ہو گا کہ پرسوں جب ہم نے ریزولوشن move کرنا چاہا downsizing کے خلاف تو وزیر خزانہ صاحب نے یہ بات فرمائی کہ جناب بینکوں کا حال پاکستان پیپلز پارٹی نے تباہ کیا تھا۔ اس وقت میں نے وزیر خزانہ صاحب سے یہ بات عرض کی تھی کہ جس Standing Committee of the Senate on Finance کے آپ ممبر تھے، جب آپ اپوزیشن میں تھے، اس کمیٹی نے یہ کہا تھا کہ 250 پہلے defaulters جو ہیں وہ 53 per cent of the total bank default make up جو ہے وہ کرتے ہیں اور اسی طرح 500 پہلے defaulters جو ہیں وہ 69 per cent make up کرتے ہیں اور کیا آپ یہ رعایت defaulters کو اس لئے دے رہے ہیں کہ House of Ittefaq جو ہے وہ اس 500 کی لسٹ کے اندر اور 250 کی لسٹ میں سرفہرست ہے تو انہوں نے کہا کہ نہیں۔ لیکن آج اس کے مقابلے میں بنک employees کو دھڑا دھڑا نکالا جا رہا ہے لیکن اس کے برعکس اگر آپ آج کا اخبار اٹھا کر دیکھ لیں تو اس اخبار میں یہ خبر لگی ہے کہ State Bank کے گورنر نے یہ بات کہی ہے کہ آپ ایک سخت قانون بنائیں bank loan defaulters کے لئے تاکہ recovery ہو سکے لیکن اسی خبر میں یہ بات کہی گئی ہے کہ حکومت کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ نہیں قانون سخت بنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آپ ان کو liberal policy دیں۔

Mr. Presiding Officer: Please conclude now.

میاں رضا ربانی۔ تو کیا وزیر صاحب اس کا جواب دیں گے۔

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب اس سلسلے میں میں یہ عرض کروں کہ فاضل ممبر صاحب نے جب معاملہ اٹھایا ہے تو میں نے اس کا نوٹ لے لیا ہے۔ میں متعلقہ محکمہ سے اس سلسلے میں جواب لوں گا لیکن میں آپ سے استدعا کروں گا کہ اس کا proper طریقہ یہ ہو گا کہ بجائے point of order پر ایسے معاملے کو اٹھایا جائے وہ مہربانی کر کے اس کو proper motion کے ذریعے ہاؤس میں put کر دیں۔ اس کے لئے some proper motion should

be moved اور اس کا پھر ہم جواب دیں گے۔ اس پر بحث بھی ہو سکتی ہے، discussion ہو سکتی ہے، ساری چیزیں ہو سکتی ہیں۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر۔ آپ اس پر brief لے لیں اور اس کے بعد statement دے دیں۔

میاں محمد یسین خان وٹو۔ ٹھیک ہے جناب۔

Mr. Presiding Officer: Yes Syed Mushahid Hussain.

Mr. Mushahid Hussain: Sir, may I respond the honourable member?

Mr. Presiding Officer: Do you want to reply to him ?

Mr. Mushahid Hussain : Yes, I want to reply to him, sir.

جواب تو دینا چاہیے ناں ہمیں کوئی نہ کوئی۔

Mr. Presiding Officer: No, no, Mr. Wattoo has asked for some time.

Mr. Mushahid Hussain: I feel that the response shall come today. I want to give a partial response.

Mr. Presiding Officer: This is up to you.

Mian Raza Rabbani: There should be no partial response. If the honourable Information Minister gives a response then that will be considered the Government response and Mr. Wattoo cannot supplement that.

Mr. Presiding Officer: No doubt, that would be Government

response. Yes, please.

Mr. Mushahid Hussain: No doubt. Sir, three points he has made. First of all he has tried to link downsizing as it has done on the dictation of the World Bank, that is factually inaccurate. What Mr. Sartaj Aziz had said was that downsizing is a policy to be undertaken by the Government of Pakistan to set the economy right and for that purpose, there is a provision of funds worth 250 million dollars made for that. So, there is no link between the policy made by the Government of Pakistan as if it is made from the World Bank, that is to provide the funds to achieve that goal. So, No. 1, let us get the facts right on that.

Secondly, he has mentioned about this question of political victimization, I think I should set the record straight. During the PPP regime, there were employees who got jobs on fictitious basis through payment of money jobs were sold, upto two hundred thousands jobs, all fraudulently.

All we are saying is that those appointments which were done illegally, done on irregular basis, without consideration to merit.

میرے پاس سندھ سے لوگ آئے جناب، ان کے صوبے سے، انہوں نے کہا کہ نواب شاہ میں نوکریاں پیچی گئی۔ جنہوں نے پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کیا تھا، they So, let us set the record, sir. - ہم were disqualified because نے کسی کی کوئی victimization نہیں کی - All we are doing is, we are upholding the rule of law, upholding the principle of merit and professionalism. اس میں

کسی کو نکالا نہیں گیا اور صرف اصول یہ ہے 'illegal, irregular and without reference' to merit. اور finally ان کا reference جو تھا اتفاق گروپ کے پاس their so called default was engineered for political purposes at the press in the PPP regime. Thank you.

جناب پریذائڈنگ آفیسر، ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ، جناب والا! میں اس معزز ایوان میں آپ کے توسط سے یہ بات حکومت کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں اس point of order کے ذریعے کہ یہ جو downsizing کی جو پالیسی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان کو تو اس سے متاثر نہیں ہونا چاہیئے۔ اول تو ملک کے کسی بھی شہری کو متاثر نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ ہم لوگ تو ویسے ہی یہاں پر چلتے ہیں، فریاد کرتے ہیں کہ بھئی ہمارے لوگ ملازمتوں میں پہلے ہی نہیں ہیں یا کم ہیں اور میں تو کہتا ہوں سارے پاکستان میں کسی کے منہ کا نوالہ جو ہے نہیں چھیننا چاہیئے۔ سارے ہمارے بھائی ہیں، ہمارے ملک کے شہری ہیں، چاہے وہ رشوت دے کر آئے ہیں یا کسی اور طریقے سے آئے ہیں، اب ان کو نکالنے کا کونسا مسئلہ ہے۔ یہ تو اور بھی مصیبت ہوگی کیونکہ اگر کسی نے دو لاکھ روپے دیئے ہیں نوکری کے لئے معال کے طور پر اور وہ نکالا گیا ہے تو اس بد بخت کا بیڑہ غرق ہو گیا۔ یہ کون سی پالیسی ہے۔ اب اس میں لوگوں کا کیا قصور ہے۔ ملازمین کا کیا قصور ہے۔ جو لوگ نوکریوں پر آئے ہیں، ان کا کیا مسئلہ ہے۔

دوسری بڑی بات جناب والا! میں اس معزز ایوان میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ گیس جو ہے وہ بلوچستان سے نکلتی ہے۔ گیس 1951ء میں سب سے پہلے بلوچستان میں نکلی اور اس وقت سے اب تک یہ پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ گیس میں ہمارے 554 ملازمین رکھے گئے۔ یعنی اتنے بڑے عرصے میں اس سوئی سدرن گیس میں اس سے پہلے کبھی ہمارے ملازمین بھرتی نہیں ہوئے۔ اور یہ بھی آپ سن کر حیران ہوں گے کہ 99% ملک کی جو گیس کی ضرورت تھی وہ بلوچستان 1968-70 سے پوری کرتا رہا ہے۔ اور اب جب ہماری ملازمت کی باری آئی ہے تو کان

سے پکڑ کر نکال دیا۔ اچھا OGDC میں سے نکال دیا۔ اچھا اب جو ہماری بینکنگ سروس ہے اس میں برائے نام ہماری نمائندگی ہے۔ میں آپ کو یقین سے کہتا ہوں کہ ہماری نمائندگی برائے نام ہے۔ آپ ان کو بھی پکڑ کر نکال رہے ہیں۔ تو بھئی اگر آپ ہمیں اس طرح سے نکال دیں گے تو آپ مجھے بتائیں کہ یہ جو آپ کے آئین میں دیا ہوا ہے کہ وہ صوبے جن کی نمائندگی نہیں ہو رہی ہے تو آپ آئین کے اس حکم کی پاسداری نہیں کر رہے ہیں یا اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔

Mr. Presiding Officer: Yes, Mian Sahib would you like to reply to this? Please take your seat now. Yes, Syed Mushahid Hussain.

جناب مشاہد حسین، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ڈاکٹر عبدالرحمن بلوچ صاحب کی ہم بڑی عزت کرتے ہیں۔ He is a leading progressive from Balochistan. BSO کے صدر بھی رہے ہیں اور ان کی بڑی contribution ہے۔ I totally agree with him that rather than giving jobs to safarshis on the basis of payment, we unemployed youth ہے educated youth ہے ان کو جب دینی چاہیئے۔ انشاء اللہ جو genuine merit پر ہو خاص کر بلوچ یوتھ جو ہیں۔

ii) RE: FOOD DEPARTMENT BE MADE ACCOUNTABLE.

Mr. Presiding Officer: Haji Javed Iqbal Abbasi on point of order.

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب والا! میں نے آج سے چار مہینے پہلے یہ سوال بھی کیا تھا اور حکومت کی طرف سے یہ جواب آیا تھا کہ 1993 سے لے کر 5 نومبر 1996 تک جتنے فوڈ ڈیپارٹمنٹ نے گندم اور آٹے کے پرمٹ ایشو کیئے تھے ان کی یہ یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ اس کا ریکارڈ وہ یہاں لائیں گے لیکن ابھی تک ایسا نہیں کیا گیا۔ جناب والا! وزیر اعظم

صاحب نے اعتبار کے بارے میں جو کام شروع کر رکھا ہے میری وزیر اعظم سے یہ گزارش ہے کہ سب سے پہلے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کا اعتبار کیا جائے۔

میاں محمد یونس خان وٹو۔ جناب چیئرمین! میری یہ عرض ہے کہ وہ اس کا باقاعدہ سوال کریں اور ہم اس کا جواب دے دیں گے بجائے اس چیز کے کہ ہر point of order پر نیا point اٹھایا جائے لیکن اگر یہ سوال نہ دینا چاہیں تو میں محکمے کو یہ اطلاع دے دوں گا اور پھر ان سے information لے کر پھر ہاؤس کو دے دوں گا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ یہ بات آپ کی درست ہے لیکن چیئرمین صاحب Question Hour کے بعد point of order پر کوئی important مسئلہ پر اجازت دیتے ہیں اس لئے میں ان کے طریقہ کار کے مطابق ہی یہ اجازت دے رہا ہوں۔ جی جناب میر ظفر اللہ خان جمالی۔

میر ظفر اللہ خان جمالی۔ شکریہ جناب چیئرمین! جناب والا! میں مختصر عرض کروں گا کہ treasury benches سے کہا گیا کہ نوکریاں فروخت ہوئیں اور پیسے دیئے گئے میں سمجھتا ہوں کہ the Minister Information is most misinformed or disinformed

Minister لوگوں کے انٹرویوز ہوئے، written test ہوئے، انہوں نے qualify کیا اور اس کے بعد چھ چھ، آٹھ آٹھ مہینوں کے بعد ان کو نوکریاں ملیں اور جیسا کہ ڈاکٹر عبدالحی صاحب نے کہا۔ گیس کے ڈیپارٹمنٹ میں خاص طور پر جہاں سے گیس radiate ہوئی، باقی تینوں صوبے فیضیاب ہوئے اور جب ہمارے صوبے کی باری آئی تو retrench کر کے جتنی بھرتی تھی سب کی سب اس down sizing میں نکال دی۔ جناب والا! کہا کہ پیسے دے کر، میں حیران ہوں کہ اس گورنمنٹ میں ایک 737 کے پائلٹ کو اٹھا کر direct administration آئی میں لگا لیا ہے تو اس سے مجھے پتا نہیں چلتا کہ یہ کون سی downsizing ہے۔ اپنے لئے تو سب چیز جائز ہے اور جب غریب بچوں کی بات کرتے ہیں تو وہ ناجائز ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے جناب چیئرمین! کہ تین کاموں سے اجتناب کیجئے کیوں کہ یہ

Islamic Republic of Pakistan ہے میں اس لئے عرض کر رہا ہوں اگر میں غلط ہوں تو فضل محمد یا کوئی اور دوست مجھے اس بارے میں صحیح کر سکتا ہے۔ ایک یہ ہے کہ کسی کو بے عزت نہ کریں، عزت خدا دیتا ہے۔ کسی کو بے روزگار نہ کریں روزی خدا دیتا ہے۔ کسی کی زندگی کے بدخواہ مت ہوں، زندگی خدا دیتا ہے تو میں گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہوں کہ اگر صرف ان تین جملوں پر بھی تھوڑا سا غور کریں تو ان کو retrenchment کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ بقول Treasury Benches کے کچھ لوگ ناجائز طریقے سے آئے ہیں آپ بے شک دوبارہ ان سے امتحان لے لیں، ان کے ٹیسٹ اور انٹرویو لے لیں۔ جناب والا! کورٹ آف لاء میں، آپ قتل کرتے ہیں آپ کو وکیل کی اجازت ہوتی ہے، آپ کو سنا جاتا ہے، آپ اپنی بے گناہی کا ثبوت دیتے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ جو غریب بچے نوکریوں پر لگے ہیں ان کو بغیر پوچھے، بغیر ٹیسٹ انٹرویو بغیر اطلاع دیئے ہوئے نکال رہے ہیں۔ صبح بچہ دفتر گیا اور اس کی میز پر لیٹر ہے کہ your services are no more

جناب تو required, this and this project is finished, so you are out of service.

والا! میں آپ کی وساطت سے حکومت سے یہ اپیل کرتا ہوں۔ کچھ خرابیاں پچھلی حکومت میں تھیں، میں نہیں چاہتا کہ یہ حکومت جس کو میں نے سپورٹ کیا ہے اور کر رہا ہوں، ہم نہیں چاہتے کہ ہماری گورنمنٹ بھی انہی چیزوں کی متحمل ہو جیسے کہ پچھلے ادوار میں ہوئے ہیں۔

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: We now pass on to the item No.3 of the

Agenda.

میر ظفر اللہ خان جمالی - جناب میں صرف ایک گزارش کروں گا۔ صرف ایک گزارش کروں گا۔ جناب ابھی ہم سینٹ میں آ رہے تھے۔ باہر معزز خواتین تھیں جنہوں نے ہمیں یہ کافہ پکڑایا ہے اور کہا ہے کہ آپ مہربانی کر کے ہمارے بارے میں بات کریں۔ مسز زینب بختیار ہے۔ اس کا تعلق بھی بلوچستان سے ہے۔ اس کا بچہ چند ماہ سے زبردستی روکا گیا ہے۔ ان

کو نہیں مل رہا۔ میں آپ کے توسط سے حکومتی بیئجز کو یہ استدعا کرتا ہوں کہ وزارت داخلہ کو ہدایت کرے کہ مہربانی کر کے ان کی مدد کریں تاکہ ایک ماں تین سال کے بچے سے محروم نہ ہو۔ یہ میری گزارش ہے۔ شکریہ۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ حافظ فضل محمد صاحب۔

حافظ فضل محمد۔ شکریہ جناب والا! میرا انتہائی مختصر پوائنٹ آف آرڈر ہے لیکن انتہائی اہم ہے۔ اس مسئلے سے ہے جو ہمارے دوسرے ساتھیوں نے اٹھایا ہے۔ ہمارے وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس نے بھی اس کو نوٹ کر لیا اور محسوس کر لیا ہے۔ پچھلے دور میں نوکریاں بکی ہیں، لوگوں نے پیسے دیئے ہیں جو میری ذاتی معلومات ہیں۔ کچھ لوگوں کو میری سحاش اور توسط سے نوکریاں ملی تھیں۔ میں حلفاً کہتا ہوں کہ میرے لئے ایک پیسہ بھی جیسے خنزیر کا گوشت ہے اس طرح حرام ہے کہ ہم نے اس سلسلے میں وصول کیا ہو۔

دوسری بات یہ ہے کہ پورے ایوان کے سامنے میں ان لوگوں کو حاضر کرنے کے لئے تیار ہوں کہ ان کا حق انتہائی اعلیٰ گریڈ کا بنتا تھا وہ ہیلپر لگا دیئے گئے۔ ایف ایس سی کو میں آپ کے سامنے حاضر کر سکتا ہوں جو میری سحاش پر لگا، اسے ہیلپر لگایا۔ جناب عالی! جن کا استحقاق ہے اور ہر لحاظ سے فٹ ہیں جن کی تعلیم ٹریل ایم اے ہے، ایم ایس سی ہیں ہم نے لگوا دیئے بارہ گریڈ، چودہ گریڈ میں، ان کو بھی ان کی مہربانی سے بیک جنش قلم نکال دیا۔ اب وہ یہ بتائیں کہ ایک ڈبل ایم اے ہے، ٹریل ایم اے ہے، ایم ایس سی ہے وہ ایک ادنیٰ پوسٹ پر اپنی مجبوریوں کی بنا پر اپنے معیار تعلیم کو قربان کر کے اس پر کام کر رہا ہو اور اس کو نکال دیا جائے یہ کہاں کا انصاف ہے؟

(مداخلت)

جناب پریذائٹنگ آفیسر۔ آپ تشریف رکھیں۔ آپ اس کے لئے الگ موشن

دے دیں۔ جی جناب جمیل الدین عالی صاحب۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی۔ جناب والا! میں آپ کی توجہ آپ کے اپنے ارشاد کی طرف

دلاتا ہوں جس کو ایک رونگ کی حیثیت حاصل ہے۔ جو آپ نے میاں یسین خان وٹو کے ارشاد پر فرمایا تھا کہ اس پر آئندہ بحث ہوگی۔ یعنی آپ کے فرمانے کے باوجود معزز اراکین نے پوائنٹ آف آرڈرز کہہ کہہ کر اس پورے موقع پر ہی بحث کر دی۔ اس میں ہمارا کیا قصور ہے۔ میرا بھی تعلق بینکاری سے پیشہ ورانہ رہا ہے۔ اس پورے موضوع اور گولڈن شیک ہینڈ پر میں مدتوں سے لکھ رہا ہوں۔ مجھے حق حاصل ہے اس ایوان میں یہ بات عرض کرنے کا۔ میں نے آپ کی رونگ کا احترام کیا۔ جب آپ نے کہہ دیا کہ اس پر گفتگو آئندہ ہوگی تو ہمارا فرض تھا خواہ اس پر ہم کو کچھ بھی اظہار خیال کرنا ہو۔ مجھے بھی اس پر جزوی طور پر اظہار خیال کرنا ہے۔ مجھے بھی بیواؤں، مطلقہ عورتوں کی پیروزگاری کے متعلق خاص طور سے عرض کرنا ہے۔ لیکن آپ کے ارشاد کے مطابق ہم نے بات نہیں کی تو آپ نے دوسرے اراکین کو اجازت دے کر ہمارے جذبات کے ساتھ کسی قدر زیادتی کی ہے جس پر میں مؤذنبانہ آپ سے احتجاج عرض کرتا ہوں اور یہ عرض کروں گا کہ آپ دوسرے پوائنٹ آف آرڈر پر اجازت دیں، آپ کی مرضی ہے۔ اس موضوع پر اگر بحث کرانی ہے تو کھل کر کرائیں۔ اس پر ہم کو بھی بونابہ۔ اگر اس موضوع پر آپ بحث کی اجازت دے رہے ہیں تو ڈاؤن سائزنگ کے موضوع پر تو ہم کو بھی بہت سی گزارشات کرنی ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ عالی صاحب! مجھے تو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کسی ممبر نے کیا پوائنٹ آف آرڈر raise کیا ہے اور اگر پوائنٹ آف آرڈر raise ایک ممبر کرتا ہے اور دوسرا بھی اسی موضوع پر بولتا ہے تو یہ ممبر صاحبان کا اپنا فعل ہے۔

ڈاکٹر جمیل الدین عالی۔ آپ جیسی ماہر شخصیت کو معلوم نہیں ہو گا تو کس کو ہو گا، پھر آپ جیسے آدمی کی صدارت میں ایک بات ہو رہی ہو۔ آپ ایک بڑے ماہر قانون ہیں اور ہمارے لئے محترم ترین شخصیت ہیں، آپ کو جب معلوم نہیں ہو گا تو پھر مجھ جیسے ایک آدمی کو کس طرح معلوم ہو گا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ بجائے اس بات کے کہ اس میں ہم وقت لگائیں

بہتر ہو گا کہ آپ اس پر الگ بحث اگر کرنا چاہتے ہیں تو موٹن دے دیں۔ Yes, Mr. -

Aftab Ahmed Sheikh, we are already late. Please be brief.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, I was the first to make a submission that I wanted to raise a point of order.

لیکن چونکہ point of order ادمر سے آ گیا ہے۔ میں judgement کا last portion صرف

پانچ lines آپ کی اجازت سے پڑھ کر سناتا ہوں۔ The minor was taken out of territorial jurisdiction

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ آپ اس امر کے متعلق بیان کرنا چاہتے ہیں جو ظفر اللہ خان جمالی صاحب نے کہا ہے۔

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Yes sir. The minor was taken out of the territorial jurisdiction of this court and therefore, I am inclined to direct that petitioner, if so advised, may meet the Secretary to the Government of Pakistan in the Ministry of Interior, who shall extend all possible assistance permissible under the law to petitioner for recovery and restoration of minor to petitioner or her daughter.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ یہ اقتباس آپ کس جگہ سے پڑھ رہے ہیں۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ یہ مجھٹ کا اقتباس ہے۔

This is High Court judgement on behalf of the wife of Mr. Yahya Bakhtiar filed in the High Court.

Mr. Presiding Officer: In respect of the minor child of Zeba Bakhtiar and this the direction from the court which you are reading.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Yes, sir. Secretary to the Government of Pakistan in the Ministry of Interior, who shall extend all possible assistance permissible under the law to petitioner for recovery and restoration of minor to petitioner or her daughter Zeba Bakhtiar. Learned Standing Counsel shall also convey the above direction to Secretary, Ministry of Interior, Government of Pakistan, Islamabad. The petition is disposed of with the above direction. Sir, in view of this direction of the High Court, a direction has been given to the Ministry of Interior. Sir, my submission is that the Ministry of Interior should help the poor lady in the recovery of the child who has been taken away from the territorial limits of the court.

Mr. Presiding Officer: Law Minister, would you like to respond to it.

Mr. Khalid Anwar: We have every possible sympathy with the mother. We would do everything possible to help her. I don't know about the exact fact of the case but I rather suspect that the child has been taken outside the country. In this case, there will be practical problems but whatever we can do, we would be very happy and pleased to do for her.

Mr. Presiding Officer: Qazi Muhammad Anwar.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, should I direct the lady to call on the Law Minister?

Mr. Presiding Officer: No, no. You have already made out your

point and he is cognizant of that. And please convey it to the Minister for Interior as well.

Qazi Muhammad Anwar: Sir, with your permission, I would like to say only one thing. Sir, it appears that the Minister is not aware of the facts. The fact is that the grand mother of the child, mother of Zeba Bakhtiar, moved the bench of the High Court, Rawalpindi for the recovery of the minor who had been removed by the father. And the father allegedly removed the boy to Dubai. It was prayed that the High Court should direct that minor be handed over to the mother. The difficulty for the High Court was that the minor was out of the territorial jurisdiction of the High Court. The last para which Mr. Aftab Sheikh read relates to that. The High Court said; 'had the minor been within our jurisdiction, the minor would have been restored to the mother. But since the minor is outside the territorial jurisdiction of the High Court, therefore, the Court directed that the mother should move the Secretary, Interior and a copy of this order be sent to the the Secretary Interior and the Secretary Interior should provide all possible assistance. Now the assistance would have been Interpole that the Government of Pakistan had to request the Interpole for the recovery of the minor because the father is settled presently in Dubai. These are the facts.

Mr. Presiding Officer: Sheikh Sahib, has the petitioner approached the Minister for Interior or Secretary Interior, do you know?

Has she approached the Secretary Interior or the Minister?

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: The Interior Secretary, sir.

Mr. Presiding Officer: Secretary Interior, and what is the response.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, the the matter is lying in cold storage.

Mr. Presiding Officer: Wattoo Sahib, please convey the sense of the members to the Minister for Interior and the Secretary Interior.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, I will.

CONDONATION OF A BILL

Mr. Presiding Officer: Now we pass on to item No. 3 of the agenda - Mr. Aftab Ahmed Sheikh to move the motion.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, since you are presiding today, on your behalf item No. 3.

I beg to move that under sub-Rule (1) of Rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988 the delay in the presentation of report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Code of Criminal Procedure (Amendment) Bill, 1995], be condoned till today.

Mr. Presiding Officer: The question is that under sub-Rule (1)

of Rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988 the delay in the presentation of report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Code of Criminal Procedure (Amendment) Bill, 1995], be condoned till today.

(The motion was adopted)

Mr. Presiding Officer: The delay is condoned. Next motion please.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, I beg to present the preliminary report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Code of Criminal Procedure (Amendment) Bill, 1995].

Mr. Presiding Officer: The preliminary report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Code of Criminal Procedure (Amendment) Bill, 1995] is presented to the House. Next motion please - No. 5.

PRESENTATION OF THE REPORT

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, I beg to present report of the Functional Committee on Government Assurances regarding the implementation of the assurances given by the government on the floor of the House.

Mr. Presiding Officer: The report of the Functional Committee on Government Assurances regarding the implementation of the assurances given by the government on the floor of the House stands presented to the House. Next motion No. 6.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, I beg to lay before the Senate the Final Report of the Council of Islamic Ideology as required under Article 230(4) of the Constitution.

Mr. Presiding Officer: The Final Report of the Council of Islamic Ideology as required under Article 230(4) of the Constitution stands laid on the table of the House. Next motion No. 7.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, I lay before the Senate the quarterly Report of the Central Board of the State Bank of Pakistan on the state of the economy, as required under section 9A(f) of the State Bank of Pakistan Act, 1956.

Mr. Presiding Officer: The quarterly Report of the Central Board of the State Bank of Pakistan on the state of the economy, is laid before the Senate as required under section 9A(f) of the State Bank of Pakistan Act, 1956.

We now move on to item No. 8, the Law Minister.

ORDINANCES LAID.

Mr. Khalid Anwar: Sir, I beg to lay before the Senate the

following Ordinances as required by Clause (2) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan :-

1. The Agricultural Pesticides (Amendment) Ordinance, 1997 (XLIX of 1997).
2. The Census (Amendment) Ordinance, 1997 (L of 1997).

Mr. Presiding Officer: The Ordinances namely the Agricultural Pesticides (Amendment) Ordinance, 1997 (XLIX of 1997) and the the Census (Amendment) Ordinance, 1997 (L of 1997) stands laid on the table of the House.

Dr. Safdar Ali Abbasi: Point of order, sir.

Mr. Presiding Officer: Yes Dr. Safdar Ali Abbasi what is your point of order?

ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔ جناب میں آپ کی توجہ لیگ کی، جب وہ اپوزیشن میں تھی، اس کی stand پر اور جناب خالد انور صاحب سے جب سے وزیر بنے ہیں انہوں نے ordinances کے بارے میں، میں سمجھتا ہوں سینٹ کا ریکارڈ ہو گا جس میں تقریباً سو دو سو تقریریں اس میں مختلف ممبران کی شامل تھیں کہ پیپلز پارٹی کی حکومت صرف ordinances کے ذریعے حکومت چلاتی ہے اور جب ہم آئیں گے تو ایک بھی ordinance کسی ہاؤس میں lay نہیں ہو گا۔ میں جناب آپ کی توجہ اس طرف بھی دلانا چاہوں گا کہ criticism یہ ہوتا تھا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت سپریم کورٹ کے decision کی total violation کر رہی ہے۔ اور اب سپریم کورٹ کے decisions کی violation کون کر رہا ہے وہ تو گزشتہ دس پندرہ دن کے اندر ثابت ہو چکی ہے۔ تو میں عرض یہ کروں گا کہ یہ سلسلہ جو آج شروع ہوا ہے کیا اس کو وہ آگے بھی اسی طرح جاری رکھیں گے یا کم از کم ان کی اس سیاہی کی کچھ لاج رکھیں گے جو

سیاہی مختلف لوگوں نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہے یا سینٹ کے ریکارڈ پر جو باتیں کی گئی ہیں۔

Mr. Presiding Officer: The Law Minister.

Mr. Khalid Anwar: Sir, the drawn attention of my learned and honourable friend to one very fundamental and basic distinction, that is, one is to promulgate an ordinance which is a lawful exercise of power under Article 89 of the Constitution and the second is to re-promulgate that ordinance. To re-promulgate an ordinance which is an act which has been declared to be unconstitutional and illegal for many years prior to this by the Supreme Court of Pakistan. My objection always was to the re-promulgation of ordinances. We have not re-promulgated a single ordinance, not a single ordinance. What my learned friend is referring to now is an ordinance which has been issued for the first time, that is a proper exercise of Constitutional power and the two should not be mixed up with each other.

Mr. Presiding Officer: Now, we pass on to item No.9, Minister for Law or perhaps Minister for Parliamentary Affairs, who is to move this motion.

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, I move for leave to withdraw the Bill to restrict the height of buildings in Islamabad [The Islamabad Buildings (Height Control) Bill, 1996], under Rule 104 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988.

Ch. Aitzaz Ahsan: Oppose.

میاں محمد یسین خان وٹو، جناب withdrawal کو کیا oppose کرتے ہیں۔

Mr. Presiding Officer: You oppose it. Yes, please. That is his

prerogative. Mr. Aitzaz Ahsan.

چوہدری اعجاز احسن۔ جناب چیئرمین صاحب! آپ کی وساطت سے میں اس کے متعلق بڑا مختصر آ پوچھنا چاہتا ہوں کیونکہ یہاں پر جو بل withdraw کیا جا رہا ہے اس کی کاپی نہیں ہے، بظاہر اس کے نام کے حوالے سے دیکھا جائے تو یہ Islamabad Buildings (Height Control) Bill, 1996 اب مجھے اس وقت یاد نہیں کہ اس کے مندرجات کیا تھے لیکن جہاں تک کچھ مبہم سا اندازہ ہے کہ ایک اچھی حد اس پر مقرر ہونی تھی، اس کے ذریعے بظاہر ایک شرط یا ممانیت عائد ہونی تھی اور اسلام آباد پر یقیناً بلڈنگ کے height کے control کے لئے کوئی نہ کوئی قانون چاہیئے۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گا اس سے پہلے کہ جناب وزیر صاحب اس بل کو withdraw کر لیں یا یہ ہاؤس ان کو یہ بل واپس لینے کی اجازت دے کہ اس بل میں زیادہ سے زیادہ کسی بلڈنگ کی height کتنی مقرر تھی اور کیا وجہ ہے کہ اس بل کو اب نامناسب سمجھا جا رہا ہے یا غیر ضروری سمجھا جا رہا ہے اور کیا یہ ضروری نہیں کہ اس شہر میں بجائے ہم کہ Sky Scrappers کی طرح بلڈنگیں اوپر بڑھاتے جائیں، بڑھاتے جائیں، کیونکہ جناب چیئرمین صاحب ہمارے ملک میں ہمارے ہاں مشکل یہ ہے کہ بلڈنگ تو چاہے آپ خواہ کتنی اونچی لے جائیں لیکن آپ جانتے ہیں کہ infrastructure اور services کی facilities بھی ہوتیں کہ پانی اوپر تک جا سکے، کہ صفائی اوپر تک ہو سکے۔ آگ لگے تو اوپر تک۔ یہ کوئی نیویارک تو ہے نہیں کہ آپ چالیسویں منزل تک بھی اس کا مقابلہ کر سکیں۔ کیا ضرورت پڑ گئی ہے۔ اگر وزیر صاحب اس کی وضاحت کر دیں، کہ وہ قانون کتنی اونچائی مقرر کرتا تھا اور کیا ضرورت پڑ گئی ہے شاید کوئی اور قانون بنا رہے ہیں یا اس میں کوئی بہتر قانون سازی ہو رہی ہے۔ یا کوئی انہوں نے CDA کو ہدایت جاری کر دی ہیں۔ لیکن یہ بل بظاہر ضروری تھا اور کیا وجہ ہے کہ اس کو اس وقت غیر ضروری سمجھ کر، نامناسب سمجھ کر

اس قانون سازی سے آج ہم دست بردار ہو رہے ہیں۔ اس سے پہلے کہ یہ ہاؤس اجازت دے۔ میں صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ oppose میں نے ٹیکنیکل بنیادوں پر کیا ہے تاکہ میں یہ سوال اپنے فاضل وزیر سے پوچھ سکوں۔

Mr. Presiding Officer: Yes, first Mr. Taj Haider.

جناب تاج حیدر، جناب چیئرمین! جب اسلام آباد بنایا گیا۔ تو اسلام آباد کی ایک ماسٹر پلان بنائی گئی۔ جس کے اندر اسلام آباد کی تمام requirements, water, sewerage, electricity, transport یہ تمام چیزیں رکھی گئی ہیں۔ بار بار یکے بعد دیگرے اس ماسٹر پلان کی violation ہوتی رہی ہے commercial reasons کی وجہ سے اور proprietier کو accommodate کرنے کے لئے۔ جناب عالی، میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ بل جو لیا جا رہا ہے یا withdraw جو کیا جا رہا ہے یہ اس ماسٹر پلان کو کس حد تک violate کرتا ہے۔ مجھے بالکل یہ خطرہ ہے کہ commercial reasons کی وجہ سے یہ بلڈنگیں بڑھائی جا رہی ہیں۔ میرا تعلق شہر کراچی سے ہے اور کراچی کے اندر بھی یہی کیا گیا ہے کہ وہاں پر جو ایک ban لگایا گیا تھا بلڈنگز کی maximum heights کے لئے، اس ban کو remove کیا گیا اور اس کے پیچھے پورا ایک بلڈر مافیا ہے۔ جو کہ اپنے commercial reasons کی وجہ سے اس ban کو remove کرا رہا ہے اور بلڈنگوں کی اونچائی بڑھا رہے ہیں۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ انہی reasons کی وجہ سے یہاں پر بھی کیا جا رہا ہے۔ ماسٹر پلان کو بار بار violate کیا جا رہا ہے اور میرے خیال میں اس بل کا withdraw کرنا مناسب نہیں ہے اور ہمیں اس ماسٹر پلان کے حساب سے maximum height رکھنا چاہیئے۔

Mr. Presiding Officer. Mr. Shafqat Mehmood.

Mr. Shafqat Mehmood: Thank you sir. Since the honourable Minister has not explained to us about what is being withdrawn. I will with your kind permission sir comment on it according to

what information I have as to what happened in the past. Sir, what I remember is that since these high rise buildings started to come up in the Blue Area, there were a lot of objections to these high rise buildings because they over looked large number of the sectors which lie just behind these high rise buildings and secondly there was also a strange thing that these high rise buildings were put on the mountain side rather than on the other side which means that the view of the other side was being restricted by these buildings but more importantly because they were invading the privacy of all those houses which were in F-7/1, in F-7/4 and F-6/4, so all of these sectors were being severely undermined one sense by the high rise buildings that were coming up. So then sir, it was thought that perhaps a law should be passed which should restrict the height of these buildings to may be five storeys or six storeys so that there should not be a large number of high rise buildings. Then somebody in the CDA started to argue that this is going to create a huge impact on the finances of the CDA because there argument was that this is our source of income and this is very interesting that their only source of income is selling of the lands and they said that if we reduce the height of the buildings and then the CDA is asked to sell this land the money or the amount that will be fetched after the passage of this law will be too little. So because of this strong pressure from the CDA to raise its revenues and nobody pointed out, well some people at that time did point out but obviously this

Government is not pointing out to the CDA that if you want to raise revenue , the only way in fact, this is perhaps the least desired, we are raising revenue that you are selling your assets to raise revenue what happens tomorrow when you have no assets. In fact the best way to raise revenue to create sustainable sources of revenue , the resources of revenue that can last for a very very long time that has not been done . But the Government without thinking and without really looking at how this is going to impact the entire environment of the city of Islamabad has decided to give in or gave in to this demand of the CDA that they want to raise revenue and let unhindered height of the buildings to take place. So therefore, sir, I think that on a point of principle first of all the Government should explain to us what is there that they are withdrawing. I think what they are withdrawing is the limit on the building which was sought to be imposed.

Why are they withdrawing it? They should tell the nation and the people of Islamabad why are they doing it? What is the reason behind it and if the reason is to sustain the revenue not only of CDA, also of the vested interests , who are involved in this , then that also should be informed to us.

جناب پریڈائنگ آفیسر ، شفقت محمود صاحب آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ جو اونچائی 150 فٹ تھی یا جو سیکنڈ فلور اور تھرڈ فلور سے آگے نہیں جا سکتے تھے یہ ہونی چاہیئے تھی یا نہیں۔

جناب شفقت محمود، جناب بالکل ہونی چاہیئے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، یعنی restriction ہونی چاہیئے۔

جناب شفقت محمود، یہ تو اس کو withdraw کر رہے ہیں یا بتائیں کہ یہ نہیں کچھ اور تھا۔ یہ کافی نہیں ہمارے لئے کہ آپ یہاں آکر کہیں کہ ہم غلط بل کو ڈراپ کر رہے ہیں۔ وہ کیا بل تھا یہ تو بتایا جائے کہ جب اس کو پیٹلے لائے تھے اس کی وجہ کیا تھی اور اب آپ نے اس کو withdraw کیوں کیا اس کی وجہ تھی۔ میں تو آپ کو مفروضہ بتا دیتا ہوں چونکہ مجھے کچھ علم ہے۔ چونکہ سی ڈی اے بہت زیادہ سیخ پا تھا اس بات پر کہ آپ height مقرر کر رہے ہیں تو کیوں یہ بلڈنگ مافیا کے اوپر give in کر رہے ہیں۔ اسلام آباد کے شریوں کا بھی کچھ خیال کیجئے۔ اس کیپٹل کی جو خوبصورتی ہے اس کا بھی خیال کیجئے کہ جی بیس بیس، بانیں بانیں منزہ بلڈنگ ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ پارکنگ کے پراہلم، اس کے علاوہ پھر بے شمار اور پراہلمز ہوتے ہیں۔ لفٹ نہیں چلتے ہنزاقسم کے پراہلم بن رہے ہیں۔ ان کا پراہلم یہ ہے کہ مانند ایک طرف لگا ہوا ہے اور باقی چیزوں کے بارے میں کوئی اندازہ ہی نہیں کیا ہو رہا ہے۔ اس سے ہٹ جائیں، اس سے باہر نکلیں اور ملک کے بارے میں کچھ سوچیں۔

شکریہ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، شکریہ جی ڈاکٹر صدر عباسی صاحب۔

ڈاکٹر صدر علی عباسی، جناب شفقت محمود صاحب نے اس پر کافی تقریر کی ہے۔ میں اس پر صرف ایک بات، ایک پوائنٹ آپ کے سامنے رکھنا چاہوں گا۔ اس حکومت نے جس کا مجھے اندازہ ہے، ایک بڑا novel طریقہ نکالا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ بجٹ deficit بڑھ گیا ہے، deficit بڑھ گیا ہے اخراجات کم ہوں revenue بڑھائے جائیں تو انہوں نے ایک بڑا novel طریقہ نکالا ہے کہ جتنے بھی سٹیٹ assets ہیں including lands اب انہوں نے یہ کیا کیا ہے کہ کراچی سے شروع ہوئے ہیں کہ جی سٹیٹ لینڈ کو بیچتے چلے جائیں۔ جو زمین وہاں پر پڑی ہے اس کو بیچو اور اپنا کام چلاؤ۔ وہاں کراچی میں یہ ہو رہا ہے کہ سندھ گورنمنٹ

نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ چونکہ ہمیں ریونیو نہیں مل رہے ہیں فیڈرل گورنمنٹ ہمیں کوئی پیسہ نہیں دے رہی ہے۔ ہم زمین بیچیں اور اپنا کام چلائیں۔

Mr. Presiding Officer: Don't go to Karachi.

ڈاکٹر صدر علی عباسی : یہاں اسلام آباد میں بھی یہی کر رہے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو ان کا novel idea ہے کہ زمین بیچو اور کام چلاؤ اس پر عمل ہو رہا ہے جیسے شفقت صاحب نے پوائنٹ آؤٹ کیا کہ جب یہ restriction نہیں رہے گی تو ظاہر ہے زمین کی قیمت کچھ کم ہوگی۔ جیسے انہوں نے یہ فرمایا کہ اس کی وجہ سے میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ سٹیٹ لینڈ بیچو اور کام چلاؤ تو اس کی قیمت بڑھانے کے لئے اس طرح اس کی قیمت بڑھے گی۔ وہ اجازت دے دیں گے کہ جتنے بڑے بڑے sky scrappers آپ نے بنائے ہیں آپ بنائیں۔ اس کے بعد زمین بیچو اور کام چلاؤ۔ اب گورنمنٹ اس لیول پر آگئی ہے کہ اور کوئی طریقہ سوچ نہیں رہا اور اس طریقے سے اس طرح کی حرکتیں کر کے پورے کے پورے ملک کا بیڑہ غرق کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ : جناب چیئرمین! میں بھی اس مسئلے پر اس طرح سے عرض کروں گا کہ جناب اسلام آباد پاکستان کا واحد خوبصورت شہر ہے اور یہ حقیقت ہے کہ یہ نہ صرف جدید ترین شہروں میں شمار ہوتا ہے بلکہ پورے پاکستان کے لوگ اسلام آباد کی طرف رخ کر رہے ہیں کہ اسلام آباد میں وسائل ہونگے۔ جس کو وسائل اس بات کی اجازت دیں تو وہ اسلام آباد کی طرف آئیں۔ یہ ایک ایسا خوبصورت شہر ہے جو منی پاکستان کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے اور جو بھی اس کے لئے ماسٹر پلان ہے، سب کچھ پہلے سے بنا ہوا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا خاطر خواہ خیال رکھنا چاہیئے۔

اس کے علاوہ اسلام آباد میں زمین بھی بہت ہے۔ ابھی تک تو میری دانش کے مطابق 1/3 شہر بھی develop نہیں ہوا ہے۔ کافی زمین ابھی اسلام آباد میں موجود ہے۔ ایک

اچھا اور خوبصورت شہر ہے وہ اس حوالے سے ہمیں دیکھنا چاہیئے کہ جو لوگ محض دولت کے مجاری ہیں، پیسہ بنانے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ راتوں رات امیر سے امیر ترین ہونے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، جو یہاں لینڈ مافیا ہمارے ملک میں ہے اس کا ایک بہت بڑا رول ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسلام آباد میں بھی لینڈ مافیا کی گرفت مضبوط ہو، جائیدادیں بناتے جائیں، بڑی بڑی بلڈنگ کھڑی کر دی جائیں، لوگوں کو جو تکلیف ہو پرواہ نہیں۔ عوام کو مشکلات ہوں پرواہ نہیں۔ شہریوں کو مشکلات ہوں ان کی بجلی کا مسئلہ ہو، پانی کا مسئلہ ہو، یا آگ بجھانے کا مسئلہ ہو، جو بھی مسئلہ ہو، جو بھی ان کی مشکلات ہیں ان میں بے شک اضافہ ہو، یا لوگوں کی شہریوں کی جو پرائیویسی ہے وہ متاثر ہو، یا عام شہری اس خوبصورت شہر سے استفادہ اٹھا نہ سکیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس پر حکومت کو توجہ دینی چاہیئے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی رضا ربانی صاحب۔

میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین صاحب! میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ اس حکومت نے غالباً یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ کوئی بھی چیز جو اچھی ہو، بری ہو، پیپلز پارٹی کے اگر دور حکومت میں ہوتی ہے تو اس کو withdraw کریں اس کو ختم کریں۔ یہ بل جناب پاکستان پیپلز پارٹی کی دور حکومت میں لایا گیا تھا اور اس بل کے اندر اگر آپ دیکھیں تو اس کا سیکشن ۲ جو ہے وہ کہتا ہے

That "Notwithstanding anything contained in any law, letter of allotment agreement conveyance deed or lease deed any other document whatsoever, no building shall be allowed for cause to be raised beyond 150 feet in height from the ground level. Provided that the number of floors including the ground floor---" and now Sir, and this is most important Sir, "Provided that the number of floors including the ground floor shall not exceed three in the buildings along the Constitution Avenue." "Along" we

have specified

کہ کہاں کہاں پر کیا ہو گا۔

"three in the buildings along the Constitution Avenue ,
Khayaban-e-Quaid-e-Azam and in the sectors in the east of the
Constitution Avenue and two in the buildings along the Khayaban-e-Iqbal .
"

اب جناب اس کا purpose ایک تو وہ تھا جو فاضل سینئر شفقت محمود صاحب نے بتایا کہ یہ
پرائیویسی کو invade کر رہا تھا ان سیکٹر میں دوسری طرف اس کا یہ تھا کہ اسلام آباد کو ایک
city of concrete جو sky rise buildings کا شہر جو ہے وہ نہ بنایا جائے کیونکہ
infrastructure sky rise buildings کے لئے مکمل طور پر موجود نہیں ہوتا اور ان کی ایک
dilapidated conditions eventually ہو جاتی ہیں اور یہ پرابلم چونکہ ہم نے کراچی میں
دیکھا ہے اس سے ہم سبق سیکھ کر اسلام آباد جو وفاقی حکومت کا دارالحکومت تھا اور ہے اس کو
اس تجربے سے ہم بچانا چاہتے ہیں اس کی ایک اور اہم بات تھی اور یہ بات کیبنٹ کے اندر
بھی ڈسکس ہوئی اور وہاں پر تینوں آرڈ فورسز کے لوگ موجود تھے اور وہ یہ کہ جو مین بیو ایریا
کی سڑک ہے جہاں پر پریڈ ہوتی ہے ہر ceremonial occasion کے اوپر وہاں پر ایئر فورس
کا سب سے بڑا پرابلم یہ تھا کہ اگر اس ہائیٹ سے زیادہ کی بلڈنگز ہوں تو اس صورت میں جو
فلٹی پاسٹ ہوتا ہے وہ fly past possible نہیں رہے گا کیونکہ انہوں نے اپنے حساب سے
بتایا تھا کہ اتنی height at a progressive level ان کو چاہیئے along that fly path جو
ان کا بنتا ہے جو ڈائیس کے سامنے وہ آتے ہیں وہاں سے جب وہ لفٹ اپ کرتے ہیں after
coming to the dais اگر ان بلڈنگز کی ہائیٹ اس سے زیادہ ہوگی تو پھر یہ ممکن نہیں ہوگا
کہ فلٹی پاسٹ جو ہے آئندہ کیا جائے۔ لہذا ان تمام چیزوں کو سامنے رکھتے ہوئے، جو بلڈنگز
مافیسی ڈی اے کے اندر موجود تھا اور جو بلڈنگ مافیسی ابھی بھی موجود ہے اس کے تمام تر

پریشر کو resist کرتے ہوئے یہ قانون ہم نے موو کیا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہم نے ایک مینالٹی بھی لگائی تھی کہ اگر اس قانون پر عملدرآمد نہ ہوا تو پھر

whosoever contravens the provision of of this act shall be guilty of an offence punishable with simple imprisonment for a term which may extend to one year or fine which may extend to Rs. 100,000 or with both.

لہذا میں فاضل وزیر صاحب سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ ابھی اس موشن کو موو نہ کریں دوبارہ اس مسئلے کو reconsider کر لیں۔ یہ اسلام آباد کے شہر کی بہتری کا ایک بل ہے اپنے دستخطوں سے اس بل کو بے شک موو کر دیں ہمیں اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ ایک ایسا بل ہے کہ اگر اس سے بلڈنگ کی ہائیٹ کی قدغن جو ہے وہ remove کر دی گئی تو پھر اسلام آباد کا بھی وہی حشر ہو گا جو کراچی کا ہو رہا ہے کہ پندرہ سو متر بلڈنگیں تو بن جائیں گی لیکن وہاں پر sufficient بجلی ہو گی نہ وہاں پر sufficient پانی ہو گا تو آپ کے توسط سے میں ایک بار پھر فاضل وزیر صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ اس موشن کو ابھی move نہ کریں reconsider کر لیں اور اس کے بعد پھر کوئی فیصلہ کریں۔

Mr. Presiding Officer: Minister for Parliamentary Affairs.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب والا میں یہ عرض کروں کہ میرے فاضل دوست نے فرمایا کہ ہم شاید اس وجہ سے واپس لے رہے ہیں کہ یہ پی پی کی گورنمنٹ نے پیش کیا تھا۔ میں اس معزز ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہم فیصلے میرٹ پہ کرتے ہیں کسی تعصب سے نہیں۔ مجھے اجازت دی جائے کہ میں ساری بات آپ کی خدمت میں عرض کر دوں۔

Mr. Presiding Officer: Order please, no interference.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ مجھے اجازت دیجئے کہ میں ساری بات اپنی دلیل آپ کے سامنے پیش کر دوں پھر آپ جیسے مناسب سمجھیں اس پہ react کریں۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ ہم on merit اس کو دیکھا ہے۔ یہ ملکی مفاد میں نہیں ہے اور اس وجہ سے ہم نے

اس بل کو withdraw کرنے کی کوشش کی ہے جو وجوہات میرے فاضل دوستوں نے ہیں کہ ایک تو privacy اس میں متاثر ہوتی ہے۔ اب میں عرض کروں کہ buildings میں دنیا میں ایک ایک سو منزلوں کی عمارتیں موجود ہیں اور ہم نے آگے بڑھنا ہے، پیچھے ہٹنا ہے۔ پھر ہماری آبادی بڑھ رہی ہے لیکن ہماری زمین نہیں بڑھ رہی اور ہم نے اب مکانات کی یا دکانوں کی جو تعمیر کرنی ہے کم سے کم زمین، اب horizontally آپ بڑھتے جائیں زمین تو نہیں بڑھ رہی، آبادی بڑھ رہی ہے تو ہمارے سامنے بہت سی مشکلات آئیں گی۔ horizontally آگے بڑھنے کے جناب مناسب یہ ہے کہ ہم vertically اب اوپر جائیں، تھوڑی زمین کو استعمال کر کے اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں یہ ایک ہماری ضرورت ہے اور اگر ہم آج اس پر غور نہیں کریں گے اور آج سے دس سال کے بعد، بیس سال کے بعد، سو سال کے بعد آنے والے آپ کے بچے اور ان کے بچے یہ کہیں گے ہمارے بچے ایسے تھے کہ جنہوں نے لمبی سوچ نہیں سوچی۔ جناب آپ کو یاد ہوگا ہمارے ساتھی جاتے تھے کہ ایک وقت میں جب نئی آبادیاں بن رہی تھیں، نئی colonies بن رہی تھیں تو Commissioners کی اور ASPs کی سو سو سو ایکڑ کوٹھیاں تھیں جیل Superintendents کی سو سو سو، بیس بیس ایکڑ کی کوٹھیاں تھیں لیکن کیا آج ہم کر سکتے ہیں اتنی زبردست عیاشیاں کی جائیں کہ اتنے اتنے ایکڑ میں ایک ایک شخص کی واقع ہو۔ زمین کی اہمیت بڑھ گئی ہے، اس کی قیمت بڑھ گئی ہے، اس کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ جناب والا! ہم اپنی سوچ کو بھی آج کی ضرورت کی ڈھالیں اور دوسرا یہ درست ہے کہ CDA کو بھی یعنی ان کے اس بل کو یہ ہوا تھا کہ تو قومی ادارہ ہے اس کی زمین کی قیمت تیس ہزار per square yard سے گر کر، ہو گئی تھی تو یہ بھی ایک وجہ ہے جناب والا! جس وجہ سے اس پر نظر ثانی کی گئی ہے ایک سے زیادہ وجوہات ہیں کہ جو اس کے حق میں دلائل ہیں کہ privacy کا معاملہ ہے اگر آپ دیکھ لیں تو it does not hold good یہ تو دو تین areas دینے گئے ہیں صرف

بارے میں ہے اور اس سے زمین کی قیمت کھنتی ہے اور دوسرا انہوں نے کہا ہے کہ خللی
میں جو سال میں پانچ منٹ کی ضرورت ہوتی ہے اگر وہاں اونچی عمارتیں بن جائیں گی تو
پاس اس کے اوپر سے گزر جائے گا۔

Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, may I have your attention please.

Mr. Presiding Officer: Unless you raise the point of order please now you can say.

Mian Raza Rabbani: Thank you sir. I am conscious of the fact that it is a tradition of the Senate that we never point out the quorum. But in order to circumvent the mafias move to have this Bill withdrawn, we are pointing out the quorum.

جناب پریذائٹنگ آفیسر - let them be counted. گنیں جی۔
میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب اگر مافیا نے شروع کیا تھا تو کوئی اعتراض والی
ہو سکتی ہے۔ اگر مافیا نے نہیں کیا تھا تو پھر ہر ابھی tradition آپ توڑتے ہیں جناب۔
جناب پریذائٹنگ آفیسر - جی

there are nineteen members present in the House. Let the bell be rung.

(کورم پورا کرنے کے لیے گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Presiding Officer: The House is still not in quorum. So, it is adjourned to meet again tomorrow at 10 a.m.

(The House then was adjourned to meet at ten of the clock in the morning on

Friday, the 7th November, 1997.)